روزنامہ
ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر

DAILY MUMBAIRAABTA

صبح صادق	05:51
طلوع آفتاب	07:04
زوال آفتاب	12:52
غروب آفتاب	06:40

آج کی حدیث

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ''جو آدمی سفر وغیرہ کی شرعی رخصت کے بغیر اور بیماری جیسے کسی عذر کے بغیر رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دے وہ اگر اس کے جائے عمر بھر بھی روزے رکھے تو جو چیز فوت ہوگئی وہ پوری ادا نہیں ہوسکتی''۔ (ترمذی) یعنی شرعی عذر اور رخصت کے بغیر رمضان کا ایک روزہ دانستہ چھوڑنے سے رمضان کی خاص برکتوں اور اللہ کی خاص رحمتوں سے جو محرومی ہوتی ہے تو عمر بھر نفل روزے رکھنے سے بھی اس محرومی ونقصان کی تلافی نہیں ہوسکتی۔

JANATA AUTO

CONTACT :9820363818 / 9321177990

ALL TYPES OF IMPORTED & INDIAN CARS, REPAIR, SALE AND PURCHASE

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 51, Friday- 20 February, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلد نمبر:۸ ۞ شمارہ نمبر ۵۱ ۞ جمعہ، ۲۰ر فروری ،۲۰۲۶، ۲ر رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ۞ قیمت ۴ر روپے، صفحات:۸

راجستھان: بی جے پی رکن اسمبلی کا بجٹ پر 'شرمناک' بیان

خواتین وسماجی تنظیموں نے اسے پدرانہ ذہنیت قرار دیتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کیا، راجستھان اسمبلی میں بی جے پی کے رکن نے بجٹ کا موازنہ 'چھورے' اور 'چھوری' کی پیدائش سے کیا جس پر شدید ردعمل سامنے آیا۔ خواتین وسماجی تنظیموں نے اسے پدرانہ ذہنیت قرار دیتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کیا

جے پور: راجستھان اسمبلی میں بجٹ پر بحث کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی کے رکنِ اسمبلی بہادر سنگھ کولی کے ایک بیان پر سیاسی اور سماجی سطح پر تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے۔ ان کے بیان کو خواتین مخالف اور پدرانہ سوچ کی عکاسی قرار دیتے ہوئے متعدد خواتین اور سماجی تنظیموں نے ان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ بحث کے دوران بہادر سنگھ کولی نے موجودہ حکومت کے بجٹ کی تعریف کرتے ہوئے اس کا موازنہ 'چھورے (لڑکے) کی پیدائش' سے کیا، جبکہ سابق کانگریس حکومت کے آخری بجٹ کو 'چھوری (لڑکی) کی پیدائش' سے تشبیہ دی۔ ان کے اس تبصرے کے بعد ایوان میں بھی اعتراضات اٹھائے گئے اور اپوزیشن جماعت کانگریس نے اسے نامناسب قرار دیا۔ تنظیموں کی جانب سے اسمبلی کے اسپیکر واسودیو دیونانی کے نام ایک یادداشت پیش کی گئی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ رکنِ اسمبلی کی جانب سے دی گئی یہ مثالیں پدرانہ ذہنیت کی عکاس ہیں اور خواتین کی وقار کے منافی ہیں۔ یادداشت میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ایوانِ اسمبلی جیسے باوقار مقام پر اس طرح کی تشبیہات دینا نہایت تشویش ناک ہے اور اس سے غلط سماجی پیغام جاتا ہے۔ بہادر سنگھ کولی نے بحث کے دوران کہا تھا کہ موجودہ حکومت نے اپنے پہلے بجٹ میں 'چھورا پیدا کیا'، دوسرے بجٹ میں بھی 'چھورا پیدا کیا' اور تیسرے بجٹ میں بھی یہی تسلسل برقرار رکھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو جوانی میں 'چھورا پیدا کرتا ہے' وہ ہمیشہ کام آتا ہے۔ ان کے اس بیان کو سوشل میڈیا اور سیاسی حلقوں میں سخت تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اپوزیشن کے قائد ٹی ارام جولی نے بھی ایوان میں اس تبصرے کی مذمت کرتے ہوئے اسے شرمناک قرار دیا۔ خواتین تنظیموں کی یادداشت میں کہا گیا ہے کہ بیٹے کو ترجیح دینا اور بیٹیوں کو کمتر سمجھنا ملک کی ایک گہری سماجی برائی رہی ہے، جس کے باعث صنفی عدم توازن، بچیوں کے حقوق سے محرومی اور دیگر مسائل پیدا ہوئے ہیں۔ یادداشت میں مزید کہا گیا ہے کہ جب کوئی منتخب نمائندہ ایسی سوچ کو سیاسی بیان بازی کا حصہ بناتا ہے تو اس سے معاشرے میں یہ تاثر جاتا ہے کہ یہ طرزِ فکر قابلِ قبول ہے۔ تنظیموں نے مطالبہ کیا ہے کہ اسمبلی میں خواتین کی عزت ووقار کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدام کیا جائے اور متعلقہ رکن کے خلاف کارروائی کی جائے۔ ضلع بھرت پور کے حلقہ ویر سے بی جے پی رکن اسمبلی بہادر سنگھ کولی نے اسمبلی میں کہا کہ موجودہ بی جے پی حکومت کے بجٹ ایسے ہیں جیسے بیٹے کی پیدائش ہوئی ہو، جبکہ سابقہ کانگریس حکومت کے بجٹ بیٹی کی پیدائش کی طرح تھے۔ انہوں نے اپنے بیان کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ جو جوانی میں بیٹا پیدا کرتا ہے وہ ہمیشہ کام آتا ہے اور دعویٰ کیا کہ اشوک گہلوت کی حکومت نے اپنے آخری بجٹ میں بیٹی پیدا کی تھی، اسی لیے وہ آج اپوزیشن میں بیٹھے ہیں۔

مہاراشٹر: شیواجی مہاراج کی جینتی پر شیونیری قلعے میں ریلنگ ٹوٹی، بھگدڑ سے متعدد افراد زخمی

پونے: شیواجی مہاراج کی جینتی پر پونے کے شیونیری قلعے میں شدید بھیڑ کے دباؤ سے ریلنگ ٹوٹ گئی، جس سے بھگدڑ مچ گئی اور خواتین و بچوں سمیت چند افراد زخمی ہو گئے۔ انتظامیہ نے حالات قابو میں ہونے کی بات کہی ہے۔

مہاراشٹر کے ضلع پونے میں شیواجی مہاراج کی جینتی کے موقع پر شیونیری قلعے میں اچانک پیش آئے واقعے سے بھگدڑ جیسی صورت حال پیدا ہوگئی، جس کے نتیجے میں متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں خواتین اور بچے بھی شامل بتائے جارہے ہیں۔ انتظامیہ کے مطابق تمام زخمیوں کو فوری طبی امداد فراہم کی گئی ہے اور کسی کی حالت نازک نہیں ہے۔ اطلاعات کے مطابق شیواجی مہاراج کی جینتی کے موقع پر جمعرات کو شیونیری قلعے میں بڑی تعداد میں عقیدت مند اور مختلف تنظیموں کے ارکان پہنچے تھے۔ بدھ کی رات سے ہی لوگوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہوگیا تھا۔ روایت کے مطابق شیوجوت لے کر آنے والے افراد بھی بڑی تعداد میں موجود تھے، جس کے باعث قلعے کے اندرونی حصوں میں غیر معمولی بھیڑ جمع ہو گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق شدید دباؤ کے باعث قلعے کے اندر نصب ایک ریلنگ اچانک ٹوٹ گئی، جس سے وہاں موجود لوگوں میں گھبراہٹ پھیل گئی۔ باہر نکلنے کی کوشش میں دھکم پیل شروع ہوگئی۔ امبر خانہ کے نیچے واقع ہاتھی دروازہ علاقہ اور گنیش دروازہ جیسے تنگ راستوں پر بھی لوگوں کا ہجوم اس قدر بڑھ گیا کہ آمد ورفت تقریباً رک سی گئی۔ اسی دوران کچھ افراد توازن برقرار نہ رکھ سکے اور گر پڑے، جس سے کئی لوگ معمولی طور پر زخمی ہو گئے۔ ضلع کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سندیپ گل نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ تین سے چار افراد کو معمولی چوٹیں آئی ہیں اور کسی کے شدید زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوری طور پر پولیس اور دیگر عملہ حرکت میں آیا اور حالات کو قابو میں کرلیا گیا۔ موقع پر تعینات پولیس اہلکاروں نے لوگوں کو محفوظ مقامات تک پہنچایا اور زخمیوں کو قریبی اسپتال میں داخل کرایا۔

رمضان المبارک: وزیر اعظم نریندر مودی، راہل گاندھی اور ملکارجن کھڑگے کی مبارکباد

وزیر اعظم، راہل اور کھڑگے نے مبارکباد دیتے ہوئے اتحاد، امن، خدمت خلق اور باہمی ہم آہنگی کے پیغام پر زور دیا

نئی دہلی: ملک میں آج سے رمضان المبارک کا باقاعدہ آغاز ہوگیا ہے اور پہلا روزہ رکھا جا رہا ہے۔ مختلف علاقوں میں چاند نظر آنے کی تصدیق کے بعد یہ اعلان کیا گیا۔ اگر چہ دہلی اور این سی آر میں بادلوں کی وجہ سے چاند کا دیدار نہیں ہوسکا، تاہم بہار کے پٹنہ اور اورنگ آباد سمیت جھارکھنڈ کے کئی حصوں میں چاند دیکھے جانے کی اطلاع ملی، جس کے بعد جمعرات کو پہلا روزہ رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ دہلی کی تاریخی جامع مسجد کے شاہی امام سید شابان بخاری نے چاند نظر آنے کی تصدیق کے بعد اعلان کیا تھا کہ ملک میں آج سے رمضان المبارک کا آغاز ہو رہا ہے۔ چاندنی چوک کی فتح پوری مسجد کے شاہی امام مولانا مفتی مکرم احمد نے چاند نظر آنے کی تصدیق کرتے ہوئے رمضان کے آغاز کا اعلان کیا۔ اعلان کے بعد مساجد میں خصوصی انتظامات کیے گئے اور عبادت گزاروں کی بڑی تعداد نے نمازِ عشاء اور تراویح میں شرکت کی۔ رمضان کے آغاز کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے گزشتہ روز ملک کے باشندگان کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ رمضان کا مقدس مہینہ معاشرے میں اتحاد کے جذبے کو مزید مضبوط کرے اور ہر طرف امن اور خوشحالی قائم ہو۔ ان کی یہ مبارکباد رمضان کے پہلے روزے سے ایک دن قبل سامنے آئی۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے بھی رمضان کے موقع پر نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ یہ بابرکت مہینہ سب کے لیے امن، خوشحالی اور اچھی صحت کا سبب بنے۔ کانگریس کے صدر اور سینئر رہنما ملکارجن کھڑگے نے بھی رمضان کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ مہینہ دعا، غور وفکر، رحمت اور نجات کا وقت ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ مقدس ایام انسانیت کی خدمت کے جذبے کو مزید گہرا کریں گے اور معاشرے میں ہمدردی، امن اور ہم آہنگی کو فروغ دیں گے۔ رمضان اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں شامل ہے۔ اس مہینے میں مسلمان طلوعِ فجر سے غروبِ آفتاب تک روزہ رکھتے ہیں، نمازوں کا خصوصی اہتمام کرتے ہیں اور قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں۔

نوئیڈا کے متعدد اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی، امتحانات کے دوران خوف وہراس

عدالت نے معاملے کی آئندہ سماعت مارچ میں مقرر کی ہے۔ یہ عرضی جمیٔ تادیب سرکار کی جانب سے دائر کی گئی ہے۔

نوئیڈا: نوئیڈا میں ایک درجن سے زائد اسکولوں کو دھمکی آمیز ای میل موصول ہوئی جب سی بی ایس ای کے امتحانات جاری تھے۔ پولیس، بم ناکارہ دستہ اور سائبر سیل حرکت میں آ گئے، اب تک کوئی مشتبہ شے نہیں ملی نوئیڈا میں اس وقت افراتفری کی صورتحال پیدا ہوگئی جب شہر کے ایک درجن سے زیادہ اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی پر مبنی ای میل موصول ہوئی۔ یہ واقعہ ایسے وقت پیش آیا جب مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ یعنی سی بی ایس ای کے سالانہ امتحانات جاری ہیں۔ امتحانی عمل کے دوران اس طرح کی اطلاع ملنے سے طلبہ، والدین اور اسکول انتظامیہ میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ ذرائع کے مطابق جمعرات کی صبح کئی نجی اسکولوں کی سرکاری ای میل آئی ڈی پر دھمکی آمیز پیغام بھیجا گیا، جس میں اسکول کی عمارتوں کو بم سے نشانہ بنانے کی بات کہی گئی تھی۔ اطلاع ملتے ہی متعلقہ اسکولوں نے فوری طور پر مقامی پولیس اور ضلعی انتظامیہ کو آگاہ کیا۔ احتیاطی اقدام کے طور پر بعض اسکولوں میں طلبہ کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا، جبکہ کچھ مقامات پر سخت سیکورٹی کے حصار میں امتحانات جاری رکھے گئے۔ اطلاع کے فوراً بعد پولیس، سیکورٹی فورسز، ڈاگ اسکواڈ اور بم ناکارہ دستے موقع پر پہنچ گئے۔ اسکول کیمپس کے ہر حصے کی باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی ہے تا کہ کسی بھی مشتبہ شے کی موجودگی کی تصدیق کی جا سکے۔ حکام کے مطابق اب تک کسی بھی اسکول سے دھماکہ خیز مواد برآمد ہونے کی تصدیق نہیں ہوئی ہے، تاہم مکمل جانچ تک احتیاطی تدابیر برقرار رکھی جائیں گی۔ پولیس کی سائبر سیل ٹیم بھی سرگرم ہوگئی ہے اور دھمکی آمیز ای میل کی تکنیکی جانچ کر رہی ہے۔ ای میل کس آئی ڈی سے بھیجی گئی، سرور کہاں کا ہے اور اس کی لوکیشن کیا ہے، ان تمام پہلوؤں کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ اس سے قبل بھی اس نوعیت کی فرضی دھمکیاں موصول ہو چکی ہیں، جن میں تفتیش کے بعد کوئی حقیقی خطرہ سامنے نہیں آیا تھا، تاہم اس بار بھی کسی قسم کی کوتاہی نہیں برتی جا رہی۔ انتظامیہ نے والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر دھیان نہ دیں اور صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں۔ عہدیداران کا کہنا ہے کہ طلبہ کی سلامتی اولین ترجیح ہے اور صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ تفتیش مکمل ہونے کے بعد ہی واضح ہو سکے گا کہ یہ دھمکی حقیقی تھی یا کسی شرپسند عنصر کی حرکت۔

پرینکا گاندھی کا ۲ر روزہ آسام دورہ کل سے

کانگریس کی انتخابی مہم کو دیں گی رفتار

پرینکا گاندھی اپنے دورے کی شروعات نیلاچل پہاڑی پر واقع شکتی پیٹھ کاکھیا مندر میں درشن اور پوجا سے کریں گی۔ مندر میں حاضری کے بعد وہ آسام کانگریس ہیڈکوارٹر 'راجیو بھون' جائیں گی۔ کانگریس جنرل سکریٹری اور آسام اسکریننگ کمیٹی کی صدر پرینکا گاندھی کل، یعنی 19 فروری سے آسام کے 2 روزہ دورے پر رہیں گی۔ 19 اور 20 فروری کو اپنے اس دورہ پر وہ ماں کاکھیا دیوی کے درشن کریں گی اور آسام کانگریس ہیڈکوارٹر میں پارٹی رہنماؤں، عہدیداروں وکارکنوں سے گفتگو کریں گی۔ آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ان کا یہ پہلا دورہ کافی اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ اس دورہ سے کانگریس کی انتخابی مہم کو رفتار ملے گی اور لیڈران وکارکنان کا حوصلہ بھی بڑھے گا۔ پرینکا گاندھی اپنے دورے کی شروعات نیلاچل پہاڑی پر واقع شکتی پیٹھ کاکھیا مندر میں درشن اور پوجا سے کریں گی۔ مندر میں حاضری کے بعد وہ آسام کانگریس ہیڈکوارٹر 'راجیو بھون' جائیں گی۔ یہاں وہ آسام پردیش کانگریس کمیٹی کے سینئر رہنماؤں، عہدیداروں وضلع صدور کے ساتھ آئندہ اسمبلی انتخابات سے متعلق حکمت عملی پر غور وخوض کریں گی۔ آسام میں اپوزیشن پارٹیوں کے درمیان بڑھتی سرگرمیوں کے بیچ پرینکا گاندھی کا یہ دورہ کافی اہم مانا جا رہا ہے۔ کانگریس ذرائع کے مطابق ان کے اس دورے کا بنیادی مقصد مقامی رہنماؤں کا حوصلہ بڑھانا اور پارٹی میں اتحاد قائم کرنا ہے۔ گزشتہ چند مہینوں میں پرینکا گاندھی کا یہ پہلا آسام دورہ ہوگا۔ پارٹی کو امید ہے کہ ان کی آمد سے کارکنوں میں نیا جوش پیدا ہوگا اور انتخابات کے لیے بہتر حکمت عملی بنانے میں مدد ملے گی۔ سابق پردیش صدر بھوپین بورا کے پارٹی چھوڑنے کی خبروں سے کانگریس میں ایک بے چینی ضرور پیدا ہوئی ہے، لیکن کانگریس مضبوطی کے ساتھ اسمبلی انتخاب لڑنے کا عزم پہلے ہی ظاہر کر چکی ہے۔ پرینکا گاندھی کا دورہ اس سمت میں ایک اہم قدم ہے۔

اقلیتی کمیشن کے چیئرمین کا محکمہ تعلیم کے افسران پر کارروائی کا مطالبہ

پیارے خان نے عجلت میں دی گئی اقلیتی اداروں کی منظوری کے معاملے کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا

اقلیتی کمیشن کے چیئرمین پیارے خان نے وزارت برائے اقلیتی امور میں اجیت پوار کی موت کے بعد بدعنوانی کے سنگین الزامات لگائے ہیں۔ ناگپور میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اقلیتی محکمہ کے ڈپٹی سیکریٹری شینائے کے تبادلے سے مطمئن ہوں، لیکن اس گھوٹالے کے پیچھے جو لوگ ہیں، مثلاً ایجوکیشن آفیسر اور ادارہ کے ڈائریکٹر ان کے خلاف بھی کارروائی ہونی چاہیے۔ پیارے خان نے افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کا گھپلہ مہاراشٹر کی شان کے خلاف ہے۔ یاد رہے کہ حال ہی میں خبر آئی تھی کہ جس روز اجیت پوار کی موت ہوئی اس دن بڑی تعداد میں اقلیتی تعلیمی اداروں کو منظوری دی گئی۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے اس معاملے کی جانچ کا حکم دیا ہے۔ پیارے خان اسی پس منظر میں بات کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جن اسکولوں کو عجلت میں اقلیتی درجہ دیا گیا ان میں سے زیادہ تر کا تعلق پوّار جیسے کارپوریٹ اداروں سے ہے۔ تاہم جن اسکولوں کو پچھلی حکومتوں نے اقلیتی درجہ دیا تھا وہ تعلیم کے بجائے اس کا غلط استعمال کر رہے تھے۔ اقلیتی اسکولوں کو حکومت سے کروڑوں روپے ملتے ہیں لیکن اقلیتی طبقے کے طلبہ کو وہاں معیاری تعلیم نہیں ملتی۔ پیارے خان نے مزید کہا کہ سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کی گئی ہے تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اقلیتی طبقے کے طلبہ کو معیاری تعلیم حاصل ہو اور ہمارا مطالبہ ہے کہ اقلیتی درجہ والے اسکولوں میں بھی ٹی ای ٹی اور دیگر سرکاری قوانین کو لاگو کیا جائے۔ جن اداروں کو ان پچھلی حکومتوں سے اقلیتی اسکول چلانے کا حق ملا ان کا پس منظر چیک کریں، ہر ایک ادارے میں اسکولوں کی تعداد زیادہ پیارے خان نے دعویٰ کیا کہ ریاست کے ان اقلیتی اسکولوں میں دسویں جماعت کے طلبہ نام تک نہیں لکھ سکتے۔ پچھلے کچھ سال میں اقلیتی درجہ حاصل کرنے والے تمام اسکولوں کا معائنہ کرنے کی ضرورت ہے۔ یعنی دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ مخلوط حکومت کے دوران جن اقلیتی اسکولوں کو اجازت دی گئی تھی ان کا معائنہ کیا جائے اور مسلم سماج کے سامنے سچائی لائی جائے کہ ان کا اصل دشمن کون ہے۔ ان اداروں کے مالکان نے اقلیتی اسکولوں کے نام پر جو بدعنوانیاں کی ہیں انہیں بھی مسلم کمیونٹی کے سامنے لایا جائے۔

مختصر مگر اہم خبریں

نریندر مودی سے سندر پچائی کی ملاقات

اے آئی کے شعبے پر تبادلہ خیال

نئی دہلی: اے آئی امپیکٹ سمٹ میں شرکت کے لیے آئے گوگل کے سی ای او سندر پچائی نے آج یہاں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں نریندر مودی نے کہا کہ دہلی میں اے آئی امپیکٹ سمٹ کے موقع پر سندر پچائی سے مل کر خوشی ہوئی، ہم نے ہندوستان میں مصنوعی ذہانت کے شعبے میں ہونے والے کاموں اور گوگل اس شعبے میں ہمارے ہونہار طلبہ اور پیشہ ور افراد کے ساتھ کیسے کام کر سکتا ہے، ان سب کے بارے میں بات کی۔ اس سے قبل، آج صبح یہاں پہنچنے پر پچائی نے کہا کہ وہ یہاں اے آئی امپیکٹ سمٹ میں شرکت کیلئے آئے ہیں اور 20 فروری کو کلیدی خطاب کریں گے۔ یہ چوٹی کانفرنس 16 سے 20 فروری تک بھارت منڈپم میں منعقد ہو رہی ہے اور اس کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا تھا۔ پچائی کا خطاب 20 فروری کی صبح مقرر ہے۔ اس سمٹ میں تقریباً 20 سربراہان مملکت اور حکومت سمیت 100 سے زائد ممالک کے مندوبین شرکت کر رہے ہیں۔ ان میں صدر فرانس ایمانوئل میکرون، ہسپانوی وزیر اعظم پیڈرو سانچیز، برازیل کے صدر لوئس اناسیو لولا دا سلوا، یونانی وزیر اعظم کیریاکوس اور ابوظہبی کے ولی عہد شہزادہ خالد زاید النہیان شامل ہیں۔

کسی بھی سیاسی جماعت سے اتحاد کا امکان نہیں: مایاوتی

لکھنؤ: بہوجن سماج پارٹی سپریمو اور اتر پردیش کی چار بار کی سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے بدھ کو لکھنؤ میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے اس بات کی سختی سے تردید کی کہ ان کی جماعت آئندہ ریاستی اسمبلی انتخابات کسی سیاسی اتحاد کے تحت لڑے گی۔ انہوں نے اتحاد سے متعلق خبروں کو من گھڑت، بے بنیاد اور گمراہ کن قرار دیتے ہوئے کہا کہ میڈیا کے بعض حلقوں میں بی ایس پی کے کسی انتخابی اتحاد میں شامل ہونے کی قیاس آرائیاں عوام کو گمراہ کرنے کی دانستہ کوشش ہیں۔ انہوں نے ایک بار پھر واضح کیا کہ بہوجن سماج پارٹی 2027 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات تنہا اپنے بل پر لڑے گی، جیسا کہ وہ متعدد مواقع پر اعلان کر چکی ہیں۔ مایاوتی نے یاد دلایا کہ 9 اکتوبر 2025 کو لکھنؤ میں بی ایس پی کے بانی کانشی رام کی برسی کے موقع پر منعقدہ ایک بڑے جلسے میں انہوں نے صاف طور پر اعلان کیا تھا کہ پارٹی اگلا اسمبلی انتخاب اکیلے لڑے گی۔ اس کے باوجود انہوں نے الزام عائد کیا کہ بعض سیاسی مخالفین اور میڈیا ادارے پارٹی کی شبیہ کو نقصان پہنچانے اور توجہ ہٹانے کیلئے جھوٹی اور من گھڑت خبریں پھیلا رہے ہیں۔

اتر پردیش حالتِ انتشار میں ہے: اکھلیش

نئی دہلی: سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے برسراقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی پر شدید تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ 2017 کے بعد سے اتر پردیش میں امن وامان، روزگار، سماجی ہم آہنگی اور طرزِ حکمرانی میں نمایاں گراوٹ آئی ہے۔ اپنے واٹس ایپ چینل پر جاری ایک تفصیلی پیغام میں یادو نے بی جے پی حکومت پر الزام لگایا کہ ریاست میں جرائم، بے روزگاری اور سماجی بے چینی میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے دورِ حکومت میں اتر پردیش جرائم اور بدعنوانی کا گڑھ بن چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2017 سے اتر پردیش انتشار کی حالت میں ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ جرائم پیشہ عناصر اور جبراً وصولی کے خوف نے ریاست کے بعض حصوں میں کرفیو جیسا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پورے اتر پردیش میں غیر قانونی عناصر کا راج ہے اور لوگ سکیورٹی پر سوال اٹھانا چھوڑ چکے ہیں کیونکہ بی جے پی حکومت سے کوئی توقع باقی نہیں رہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمیشن خور ہی حکومت چلا رہے ہیں۔

کھڑگے، راہل سمیت کانگریس رہنماؤں کا چھترپتی شیواجی مہاراج کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش

کانگریس ایم پی راہل گاندھی نے کہا کہ ''شیواجی مہاراج بہادری، دوراندیشی اور انصاف پسند قیادت کی منفرد علامت ہیں۔ ان کا فلسفہ زندگی اور ہمت آج بھی ہمیں ناانصافی کے خلاف لڑنے کی ترغیب دیتے ہیں''

چھترپتی شیواجی مہاراج کے یوم پیدائش پر لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی، پارٹی کے صدر ملکارجن کھڑگے سمیت پارٹی لیڈروں نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''بہادری کے مظہر چھترپتی شیواجی مہاراج کے یوم پیدائش پر انہیں صدہا سلام''۔ ''شیواجی مہاراج بہادری، دوراندیشی اور انصاف پسند قیادت کی منفرد علامت ہیں۔ ان کا فلسفۂ زندگی اور ہمت آج بھی ہمیں ناانصافی کے خلاف لڑنے کی ترغیب دیتے ہیں''۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے 'ایکس' پر لکھا کہ ''بہترین جنگجو، غیر معمولی ہمت اور بہادری کا مظہر، مراٹھا سلطنت کے بانی، قابل منتظم، ہندوستان کے لیے تحریک چھترپتی شیواجی مہاراج کے یوم پیدائش پر انہیں سلام پیش کرتے ہیں''۔ وہیں کانگریس ایم پی پرینکا گاندھی واڈرا نے 'ایکس' پر لکھا کہ ''بہادری، ہمت، عوامی فلاح و بہبود اور انصاف کے مظہر، چھترپتی شیواجی مہاراج کو یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں''۔ انہوں نے لکھا کہ ''شیواجی مہاراج نے قوم کو سماجی انصاف، سخاوت اور مذہبی ہم آہنگی کا راستہ دکھایا۔ ان کے پیغامات آنے والی نسلوں کو ہمیشہ متاثر کرتے رہیں گے''۔ ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو نے 'ایکس' پر بہادری اور جرأت کے مظہر چھترپتی شیواجی مہاراج کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لکھا کہ ''ان کی زندگی انصاف، سماجی خدمت اور مساوات کے جذبے سے عبارت ہے۔ ان کے آدرش، ہمت، سخاوت اور مذہبی ہم آہنگی سبھی کے لیے ایک مثال ہے''۔ راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے 'ایکس' نے لکھا کہ شیواجی مہاراج کی زندگی ہمیں ہمت، عزت نفس اور مادر وطن کی حفاظت کا درس دیتی ہے۔ نامساعد حالات میں بھی اپنے اصولوں پر ڈٹے رہنا اور ناانصافی کے خلاف ڈٹ جانا ان کی زندگی کا وہ پہلو ہے جو ہم سب کے لیے مثالی ہے۔'' اتراکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ ہریش راوت نے 'ایکس' پر لکھا کہ ''بے مثال ہمت، سوراج کے عزم اور قومی فخر کی علامت چھترپتی شیواجی مہاراج کو ان کے یوم پیدائش پر صد صد سلام، ان کی زندگی ہمیں ناانصافی، تنظیم اور عزت نفس کے خلاف جدوجہد کا راستہ دکھاتی ہے''۔ اسی طرح مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ کمل ناتھ نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ ہمت اور بہادری کے مظہر، بہادری کی انوکھی مثال، چھترپتی شیواجی مہاراج کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت، ناانصافی کے خلاف جدوجہد میں ان کی شجاعت ہمیشہ ہم سب کو متاثر کرتی رہے گی''۔

ایکناتھ شندے اور راج ٹھاکرے کی ملاقات، سیاسی ہلچل تیز

رکن پارلیمان سنجے راؤت کی شندے پر تنقید لیکن راج پر خاموشی، سیاسی طوفان اٹھنے کا خطرہ

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) مہاراشٹر نونرمان سینا سربراہ راج ٹھاکرے اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی ملاقات نے ایک مرتبہ پھر سیاسی طوفان کھڑا کر دیا ہے اور اس نے سیاسی ہلچل تیز کر دی ہے کیونکہ بی ایم سی الیکشن ایم این ایس اور شیوسینا نے متحدہ طور پر لڑا تھا شیوسینا لیڈر اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی ملاقات پر سنجے راؤت نے کوئی براہ راست تبصرہ نہیں کیا لیکن شندے کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ مہاراشٹر نونرمان سینا کے صدر راج ٹھاکرے نے اچانک نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے سے ملاقات کی۔ گزشتہ روز اس ملاقات کی تصاویر ہر طرف وائرل ہوگئی اور سیاسی سرگوشیاں شروع ہوگئی ہے۔ ادھو ٹھاکرے شیوسینا کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے ان تمام موضوع اور ایکناتھ شندے کو ہدف تنقید کرتے ہوئے انہیں مراٹھی عوام اور مہاراشٹر کا بے ایمان قرار دیا۔ لیکن راج ٹھاکرے کی ملاقات سے متعلق کچھ بھی کہنے سے گریز کیا۔ رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے پریس کانفرنس میں نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے پر سخت تنقید کی ساتھ ہی وہ راج ٹھاکرے کے موقف پر خاموش ہو گئے۔ جب اس ملاقات کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ راج ٹھاکرے سے پوچھیں، میں آپ کو اتنا بتاؤں گا کہ ہم ان کی جاسوسی نہیں کر رہے ہیں۔ ہم پر کوئی پابندی نہیں کہ کون کس سے ملتا ہے۔ ایکناتھ شندے کے موقف اور نظریہ کے سبب ان سے ہمارا اختلاف ہے۔ ایکناتھ شندے نے بالا صاحب ٹھاکرے کی قائم کردہ شیوسینا کی پیٹھ میں خنجر گھونپا۔ اس نے مہاراشٹر کے مراٹھی عوام کے ساتھ بے ایمانی کی۔ شیوسینا چرائی ہوئی ہے، ہم اس تصفیہ میں ضرور فتحیاب ہوں گے کیونکہ یہ شیوسینا بالا صاحب کی شیوسینا ہے۔ مجھے اس ملاقات کی کوئی پرواہ نہیں۔ اس لئے اس پر تبصرہ کرنا درست نہیں ہے۔ ہم اپنے موقف پر قائم ہیں۔ ان کی پارٹی میں کیا چل رہا ہے۔ اس سے متعلق کوئی غور و خوص کرنے کی ضرورت نہیں ہے یہ ان کا فیصلہ ہے اور اس کا اختیار انہیں ہے۔ شرد پوار راجیہ سبھا جائیں گے؟: ایسی بحثیں شروع ہوگئی ہیں کہ شرد پوار راجیہ سبھا جائیں گے۔ راوت نے اس پر اپنی رائے ظاہر کی۔ شرد پوار مہا وکاس اگھاڑی میں ہیں۔ ان کی پارٹی کے کسی نے بھی ابھی تک یہ اعلان نہیں کیا ہے کہ ہم مہا وکاس اگھاڑی میں نہیں ہیں۔ کانگریس، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی اور شیوسینا مہا وکاس اگھاڑی میں شامل ہیں۔ ہم مل بیٹھ کر فیصلہ کریں گے۔ شرد پوار نے مجھ سے اپنی خواہش ظاہر کی کہ میں راجیہ سبھا میں دلچسپی رکھتا ہوں۔ شرد پوار بی جے پی کے ساتھ نہیں جائیں گے۔ میں یہ یقین سے کہہ سکتا ہوں۔ کانگریس کو یہ خوف نہیں ہونا چاہیے۔ ہمارے لیے یہ اہم ہے کہ ادھو ٹھاکرے مقننہ میں ہیں۔ اس پر ایک دو دنوں میں منظر نامہ واضح ہوگا۔ اگر یہ طے ہوتا ہے کہ ہم اس سیٹ کو مہا وکاس اگھاڑی کے طور پر لڑیں گے تو ہم مل بیٹھ کر اس پر بات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ راجیہ سبھا سیٹ پر کون جائے گا اس پر دیگر پارٹیوں کی رائے پر بات کی جائے گی۔ اگرچہ اس ملاقات کو ایک خیر سگالی دورہ قرار دیا جا رہا ہے، لیکن سیاسی حلقوں میں ایم این ایس اور شندے کی قیادت والی شیوسینا کے درمیان مستقبل میں ممکنہ سیاسی اتحاد یا مفاہمت کے حوالے سے بحث شروع ہوگئی ہے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما سنجے راوت نے اس ملاقات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ کسی کو کسی سے ملنے سے نہیں روکا جا سکتا، لیکن انہوں نے ایکناتھ شندے پر نظریاتی غداری کا الزام بھی دہرایا۔

اجیت پوار طیارہ حادثہ وی ایس آر کمپنی سے سیاسی روابط

پائلٹ کو قلیل تنخواہ پر ملازمت پر رکھا گیا تھا، وی ایس آر کمپنی کو بچانے کا روہت پوار کا سنگین الزام

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی موت کے بعد براہ راست سنگین الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ اب روہت پوار نے کچھ لوگوں پر براہ راست الزام لگایا ہے۔ روہت پوار نے الزام عائد کیا ہے کہ وی ایس آر کمپنی کے خلاف کوئی کارروائی کیوں نہیں کی جا رہی ہے۔ مسند اقتدار پر بیٹھے لوگ اسے بچا رہے ہیں، اجیت پوار طیارہ حادثے کے بعد روہت پوار نے سنسنی خیز دعویٰ کیا ہے۔ اجیت پوار کی موت کے بعد طیارے حادثے کی کچھ ویڈیوز سامنے آئی ہیں۔ اب ایم ایل اے روہت پوار نے اس میں کچھ سنگین الزامات لگائے ہیں۔ وی ایس آر کمپنی کے خلاف کارروائی کیوں نہیں ہو رہی؟ روہت پوار نے اس پر بات کی۔ سیاسی لوگ وی ایس آر کمپنی کے خلاف سنجیدہ کارروائی نہیں کرتے کیونکہ ان کے کچھ کنکشن ہیں۔ اجیت پوار اقتدار میں تھے اور ریاست کے بڑے لیڈر تھے۔ تاہم ریاست کے حکمراں اب بھی خاموش ہیں۔ انکوائری کرنے کے لیے طاقت کا استعمال نہ کریں۔ ابتدائی رپورٹ نہ دیں۔ جب ہم اقتدار میں نہیں ہیں تو ثبوت دے رہے ہیں۔ اس سانحہ میں تحقیقات نہ کرنے کی وجہ یہ ہے کہ رپورٹ تیار کی جا رہی ہے۔ وی ایس آر کمپنی کو بچایا جا رہا ہے۔ روہت پوار نے کہا کہ رپورٹ دو دن میں آنی چاہیے۔ رپورٹ 15 فروری تک دی جانی تھی وہ نہیں دی گئی۔ آج 18 تاریخ ہے۔ روہت سنگھ وی کے سنگھ کے بیٹے ہیں۔ اس روہت سنگھ کی شادی ڈیڑھ سے دو سال قبل راجستھان کے میریٹ میں ہوئی تھی۔ وہاں کون لوگ تھے ؟ یہ میری رائے نہیں ہے۔ تحقیقات کیوں نہیں ہوتی؟ وجہ یہ ہے کہ اقتدار میں کچھ لوگ، مہاراشٹر کے سابق وزراء اور آندھرا پردیش میں ٹی ڈی پی پارٹی کے سرکردہ لیڈر وہاں گئے تھے۔ پھر وی ایس آر کے مالک کے بیٹے کی شادی پر جانا۔ آج وی ایس آر کے خلاف کارروائی کی جائے۔ تب ٹی ڈی پی لیڈر کہتے ہیں، کوئی غلطی نہیں ہے۔ قتل یا حادثہ کے بعد سے ریاستی وزیر وی ایس آر کے ذریعے سفر کر رہے ہیں۔ دیگر وزرائے مملکت بھی سفر کیوں کر رہے ہیں؟ اقتدار میں لوگ وی ایس آر کے مالک سے وابستہ ہیں۔ حیدرآباد کے ایک بڑے لیڈر کا تعلق بھی وی ایس آر کے مالک سے ہے۔ روہت پوار نے واضح الفاظ میں کہا کہ جب تک وی ایس آر کمپنی کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ اس کے ساتھ کچھ لوگوں کو اہم معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔ روہت پوار نے دعویٰ کیا ہے کہ کیا کسی نے پائلٹ کو بلیک میل کر کے ایسا کرنے کو کہا؟ یہ ہمارا شک ہے۔ کیونکہ پائلٹ کسی مشکل میں تھا، اس کے پاس کئی سالوں سے کوئی نوکری نہیں تھی۔ وی ایس آر کمپنی نے اسے بہت کم تنخواہ پر رکھا تھا۔

ممبئی لارنس بشنوئی گینگ کے نام پر جوہری سے تاوان طلبی

خود ساختہ گینگ اراکین کرلا سے گرفتار، ۲۰۰ میٹر تعاقب کے بعد گرفتاری، دفاعی وکلا نے الزامات کو کیا خارج

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی میں لارنس بشنوئی گینگ کے نام پر اب تاوان اور ہفتہ طلبی کے کیس بھی بڑھ گئے ہیں اس لئے پولس نے اسے انتہائی سنجیدگی سے لیتے ہوئے پولس نے لارنس بشنوئی گینگ کا ممبر ظاہر کرنے والے ملزمین کو دھر دبوچا۔ ممبئی پولس نے واٹس ایپ کے ذریعے لارنس بشنوئی گینگ کا ممبر ظاہر کرتے ہوئے ولے پارلے کے ایک جوہری سے 20 لاکھ روپے تاوان طلبی معاملے میں چار ملزمان کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ہے۔ بامبے ہائی کورٹ کے وکیل آشیش رائے اور پنکج مشرا، پراچی پانڈے اس کیس میں ملزمین کی پیروی کر رہے ہیں اس کیس کے تیسرے ملزم کو 21 فروری کو دوبارہ پولیس ریمانڈ کے تحت اندھیری کی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ ملزمین کو لوک مانیہ تلک ٹرمینس (کرلا) سے 5 لاکھ روپے نقد کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ پولس کے مطابق شکایت کنندہ اجیت سوہن لال جین (46) جو ویل پارلے ایسٹ میں زیورات کی دکان چلاتا ہے اسے 12 فروری 2026 سے واٹس ایپ پر دھمکی آمیز پیغامات موصول ہو رہے تھے۔ گفت و شنید کے بعد 5 لاکھ روپے میں معاملہ طے پایا۔ 15 اور 16 فروری کو مسلسل کالز اور میسجز کے ذریعے ملزمان نے رقم تیار رکھنے کو کہا۔ 16 فروری کو دوپہر 2 بجے کرلا ٹرمینس پر رقم پہنچانے کی ہدایات دی گئیں۔ تاجر نے اپنے دو ملازمین منیش پریہار (30) اور اشوک ترویدی (32) کو 5 لاکھ روپے کا بیگ دیا اور انہیں لوک مانیہ تلک ٹرمینس کے پارکنگ ایریا میں واقع ہلدیرام ریسٹورنٹ کے قریب کھڑے ہونے کو کہا۔ لالپاری کوڈ ورڈ تھا۔ 4:30 بجے کے قریب، فون کرنے والے نے کہا کہ اس کا آدمی کوڈ ورڈ لالپاری بتائے گا۔ کچھ دیر بعد چار مشکوک نوجوان وہاں پہنچے۔ پہلی جاسوسی کے بعد، دو نوجوانوں نے کوڈ ورڈ لالپاری بولا اور ملازمین سے پیسوں سے بھرا بیگ چھین لیا۔ 200 میٹر تعاقب کے بعد دھر دبوچا: سادہ لباس میں تعینات پولیس ٹیم نے تقریباً 200 میٹر تک ملزمان کا پیچھا کیا اور آٹو میں بیٹھ کر فرار ہونے کی کوشش کرتے ہوئے انہیں پکڑ لیا۔ تلاشی کے دوران 5 لاکھ نقدی اور متعدد موبائل فون برآمد ہوئے۔ گرفتار ملزمان پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کی شناخت اس طرح ہوئی ہے۔ دیپک نریندر ڈنگول (19) پونے کے رہنے والے ماجد ساجد خان (21) ساکن گوونڈی، ممبئی فیضان فیروز خان (27) ساکن پونے ساحل الیاز شیخ (20) ساکن گوونڈی، ممبئی ایک ملزم کے قبضے سے موبائل فون بھی برآمد ہوا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دوران تفتیش ملزمان نے اعتراف کیا ہے کہ انہوں نے امتیاز اور وشیر نامی افراد کے کہنے پر رقم لی۔ مزید تفتیش جاری ہے۔ ملزم کے خلاف تعزیرات ہند کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

مہاراشٹر حکومت ۱۱۸ / ایکڑ ملاڈ اراضی کو

دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے حوالے کرے گی

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) مہاراشٹر حکومت مکتیشور، ملاڈ-مالوانی میں واقع 118 ایکڑ اراضی کا قبضہ دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (ڈی آر پی) کے حوالے کرے گی، جس سے اسپیشل پرز وہیکل (ایس پی وی) نوبھارت میگا ڈیولپرز پرائیویٹ لمیٹڈ (این ایم ڈی پی ایل) کو بحالی عمارتوں کی منصوبہ بندی اور تعمیر شروع کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ نوبھارت میگا ڈیولپرز پرائیویٹ لمیٹڈ دھراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے لیے مہاراشٹر حکومت اور اڈانی گروپ کے درمیان ایک ایس پی وی ہے۔ یہ زمین دھاراوی کے رہائشیوں کو رہائش فراہم کرنے کے لیے استعمال کی جائے گی جو خود دھاراوی میں ہی بحالی کے اہل نہیں ہیں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ ملاڈ میں یہ زمین کرلا میں مدر ڈیری کی اراضی اور ملنڈ میں جماس سالٹپین کی زمین کے بعد ڈی آر پی کی طرف سے حاصل کی جانے والی زمین کا تیسرا بڑا ٹکڑا ہے۔ اس زمین میں بنیادی طور پر بالائی منزل کے رہائشیوں اور وہ لوگ جو یکم جنوری 2011 کے بعد اور 15 نومبر 2022 سے پہلے دھاراوی منتقل ہوئے تھے۔ پروجیکٹ کی شرائط کے مطابق، ان رہائشیوں کو ممبئی میٹرو پولیٹن ریجن (ایم ایم آر) کے اندر ایک جدید، منصوبہ بند ٹاؤن شپ میں دوبارہ آباد کیا جائے گا۔ اہلکار نے وضاحت کی کہ پروجیکٹ کے لیے مختص کردہ دیگر پلاٹوں کی طرح، ملاڈ کی زمین کی ملکیت ڈی آر پی/ایس آر اے کے پاس رہے گی، جبکہ ایس پی وی کو ترقیاتی حقوق حاصل ہوں گے۔ 118 ایکڑ اراضی کی کل قیمت کا تخمینہ تقریباً 540 کروڑ روپے ہے، جس میں سے 135 کروڑ روپے پہلے ہی این ایم ڈی پی ایل نے ترقیاتی حقوق کے لیے پریمیم کے طور پر ادا کیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مکتیشور میں مختص 140 ایکڑ اراضی میں سے اب تک 118 ایکڑ اراضی حوالے کر دی گئی ہے جبکہ 22 ایکڑ پر مقدمہ چل رہا ہے۔ مجموعی طور پر، ریاست نے ایم ایم آر کے اندر تقریباً 540 ایکڑ اراضی دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے تحت اعلیٰ درجے کی سستی رہائش کے لیے مختص کی ہے۔ اس میں بڑے پیمانے پر بحالی کی سہولت کے لیے کرلا میں زمین، کنجر، بھنڈوپ اور مولنڈ میں نمک کے فلیٹ، اور دیونار ڈمپنگ گراؤنڈ کے کچھ حصے شامل ہیں۔ امید ہے کہ زمین کے حوالے سے بحالی مکانات کی تعمیر میں تیزی آئے گی اور مرحلہ وار تعمیر نو میں تیزی آئے گی، تاکہ دھاراوی کے رہائشی سات سال کی مدت کے اندر اپنی اہلیت کے مطابق اپنے نئے گھروں میں منتقل ہو سکیں۔ ایک اندازے کے مطابق تقریباً 1.25-1.5 لاکھ نئے گھر تعمیر کیے جائیں گے تاکہ تقریباً 10 لاکھ رہائشیوں کی بحالی ہو سکے۔

ڈرون، کیمروں اور زوم کاسٹ کے ذریعے امتحانی مراکز کی نگرانی

ضلع کلکٹر نے کہا کہ پرچے کے دوران امتحانی مراکز کے باہر دفعہ ۱۶۳ / کے تحت بھیڑ پر پابندی ہوتی ہے

بارہویں جماعت کے صبح کے سیشن میں فزکس (طبیعیات) کا پرچہ ضلع ناندیڑ میں مجموعی طور پر پُرامن اور منظم انداز میں منعقد ہوا۔ ضلع کے تمام امتحانی مراکز پر ڈرون، ویڈیو کیمروں اور زوم ویب کاسٹ کے ذریعے سخت نگرانی کی گئی۔ یہ جانکاری ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع بھر کے ۱۰۹ / امتحانی مراکز پر فلائنگ اسکواڈ کے ذریعے زوم ویب کاسٹ کے ذریعہ امتحان کی مکمل مدت نگرانی کی گئی۔ اس کے ساتھ ہی ڈرون اور ویڈیو کیمروں کے ذریعے بھی ہر مرکز پر باریک بینی سے نظر رکھی گئی۔ پولیس انتظامیہ کے سخت بندوبست کی وجہ سے کسی بھی امتحانی مرکز کے باہر بھیڑ دیکھنے میں نہیں آئی۔ ضلع میں محکمۂ تعلیم کی جانب سے چھ خصوصی ٹیمیں امتحان کی نگرانی پر مامور تھیں۔ تعلیمی افسر (منصوبہ) دلیپ کمار بنسوڈے کی ٹیم نے تعلقہ مکھیڑ کے اُمردری میں واقع نرسمہا ہائر سیکنڈری اسکول کا دورہ کیا، جہاں دو طلبہ نقل کرتے ہوئے پائے گئے۔ اسی طرح، ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر (سیکنڈری) رام چندر پاچنگے نے تعلقہ کندھار کے شری بالاجی ہائر سیکنڈری اسکول، بوری خورد میں معائنہ کے دوران ایک طالب علم کو نقل کرتے ہوئے پکڑا۔ جبکہ ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر (منصوبہ) مادھو شنگڈے نے تعلقہ ماہور کے شری شنکر راؤ چوہان ہائر سیکنڈری اسکول، آشٹا میں معائنہ کے دوران ۳ / طلبہ کو غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث پایا۔ تحصیلدار مکھیڑ راجیش جادھو نے مہاتما پھلے مہاودیالیہ، مکھیڑ کے امتحانی مرکز پر ایک طالب علم کے خلاف نقل کا معاملہ درج کیا۔ منگل کو فزکس کے پرچے کے لیے ضلع میں کل ۲۴ / ہزار ۵۲۷ / طلبہ رجسٹرڈ تھے، جن میں سے ۲۴ / ہزار ۲۰۶ / طلبہ امتحان میں شریک ہوئے۔ ضلع انتظامیہ کے مطابق، زوم ویب کاسٹ، ڈرون اور ویڈیو نگرانی کے مؤثر نفاذ کے سبب مجموعی طور پر ۷ / طلبہ نقل کرتے ہوئے پکڑے گئے۔ متعلقہ طلبہ کے خلاف بورڈ کے ضوابط کے مطابق کارروائی کی گئی ہے، جبکہ متعلقہ مرکز سربراہان اور بیٹھے دستوں کو وجہ بتاؤ نوٹس بھی جاری کیے گئے ہیں۔ ضلع کلکٹر راہول کرڈلے نے طلبہ سے اپیل کی ہے کہ وہ بغیر کسی نقل کے، پورے اعتماد اور خوشگوار ماحول میں امتحان دیں۔ ساتھ ہی انہوں نے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ امتحانی مراکز کے اطراف پرچے کے دوران بی این ایس کی دفعہ ۱۶۳ / نافذ ہے، اسلئے بھیڑ نہ لگائیں ورنہ کارروائی کی جائے گی۔

اجیت دادا کے متعلق 'اے آئی'

ویڈیوز اور فرضی آڈیو کلپس پھیلانے والوں پر کارروائی کی جائے گی

راشٹروادی کانگریس پارٹی (اجیت پوار) نے آنجہانی اجیت دادا پوار کے نام سے منسوب مصنوعی اور جعلی ویڈیوز اور آڈیو کلپس سوشل میڈیا پر پھیلائے جانے پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اس طرح کی گمراہ کن اور مصنوعی مواد کی اشاعت فوراً بند کی جائے، بصورت دیگر متعلقہ افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ راشٹروادی کانگریس پارٹی (اجیت پوار) نے آنجہانی اجیت دادا پوار کے نام سے منسوب مصنوعی اور جعلی ویڈیوز اور آڈیو کلپس سوشل میڈیا پر پھیلائے جانے پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اس طرح کی گمراہ کن اور مصنوعی مواد کی اشاعت فوراً بند کی جائے، بصورت دیگر متعلقہ افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ پارٹی کے ریاستی صدر سنیل تٹکرے کی جانب سے جاری ایک باضابطہ بیان میں کہا گیا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی، خصوصاً مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ذریعے آنجہانی اجیت دادا پوار کی آواز اور شبیہ کا غلط استعمال کرتے ہوئے فرضی ویڈیوز اور آڈیو کلپس تیار کیے جا رہے ہیں، جو سوشل میڈیا اور دیگر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر تیزی سے پھیلائے جا رہے ہیں۔ پارٹی کے مطابق یہ اقدام نہ صرف آنجہانی لیڈر کی یاد کے ساتھ ناانصافی ہے بلکہ عوام میں غلط فہمیاں پیدا کرنے اور سیاسی و سماجی انتشار کو ہوا دینے کی کوشش بھی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آنجہانی اجیت دادا پوار نے اپنی سیاسی زندگی میں مہاراشٹر کے عوام کے دلوں میں عزت، محبت اور اعتماد حاصل کیا تھا۔ ان کے نام اور شخصیت کا اس طرح غلط استعمال کرنا نہایت افسوسناک اور قابلِ مذمت ہے۔ پارٹی نے خبردار کیا ہے کہ ایسے تمام افراد اور عناصر کے خلاف، جو جان بوجھ کر جعلی مواد تیار یا شیئر کر رہے ہیں، متعلقہ قوانین کے تحت فوجداری مقدمات درج کرائے جائیں گے۔ راشٹروادی کانگریس نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی کسی بھی مشتبہ ویڈیو یا آڈیو کلپ کو بغیر تصدیق کے نہ پھیلائیں اور نہ ہی اس پر یقین کریں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی قسم کی غیر مصدقہ معلومات کو آگے بڑھانا معاشرتی ہم آہنگی کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے، اس لیے ذمہ دارانہ طرزِ عمل اختیار کیا جائے۔ پارٹی نے واضح کیا ہے کہ وہ آنجہانی اجیت دادا پوار کے نام کو سیاسی مفاد یا سنسنی خیزی کے لئے استعمال کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنائے گی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس معاملے کی سنجیدگی سے جانچ کریں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سچائی اور قانونی دائرے میں رہ کر ہی سیاسی اختلافات کا اظہار کیا جانا چاہیے، اور کسی بھی متوفی شخصیت کے نام کو غلط انداز میں استعمال کرنا نہ صرف غیر اخلاقی عمل ہے بلکہ غیر قانونی بھی ہے۔

ممبئی چھترپتی شیواجی جینتی پر شیو جینتی اتسو

گورنر آچاریہ دیوورت کی شیواجی مجسمہ پر گلپوشی، مئیر سمیت دیگر معززین نے بھی خراج عقیدت پیش کیا

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) چھترپتی شیواجی مہاراج کے 396 ویں یوم ولادت کے موقع پر ممبئی میونسپل کارپوریشن

کے زیر اہتمام شیو جینتی اتسو کے ایک حصے کے طور پر، مہاراشٹر کے گورنر آچاریہ دیوورت نے دادر میں چھترپتی شیواجی مہاراج کے گھوڑسوار مجسمے کی گلپوشی کی۔ اس کے ساتھ ہی شیواجی مہاراج کے روایتی گیت بھی گائے گئے۔ گورنر آچاریہ دیوورت نے سنگیت کلا اکادمی کی طرف سے پیش کیے گئے شیو گیت کی تعریف کی اور فنکاروں کی تعریف کی۔ انہوں اس پر انعام کا بھی اعلان کیا۔ ممبئی کی میئر ریتو تاوڑے، ایم پی۔ انیل دیسائی، رکن اسمبلی سنیل شندے، میونسپل کارپوریشن میں اپوزیشن لیڈر کشوری پیڈنیکر، میونسپل کمشنر بھوشن گگرانی، کارپوریٹر تشنا وشواسراؤ، ڈپٹی کمشنر (زون 2)۔ پرشانت ساپکلے، ڈپٹی کمشنر (خصوصی) (اضافی چارج)۔ وناٹک ویز پوتے اور میونسپل سکریٹری منجیری دی پانڈے سمیت موقع پر مختلف معززین موجود تھے۔ چھترپتی شیواجی مہاراج کی یوم پیدائش کے موقع پر، میئر شریمتی۔ ریتو تاوڑے نے آج (19 فروری، 2026) ممبئی میونسپل کارپوریشن ہال میں چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے پر گلپوشی کی اس موقع پر اے ڈویژن کے اسسٹنٹ کمشنر جے دیپ مورے اور میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی سکریٹری سشیل مہاجن موجود تھے۔ گیٹ وے آف انڈیا پر سلامی: چھترپتی شیواجی مہاراج کی یوم پیدائش کے موقع پر، میئر ریتو تاوڑے نے آج گیٹ وے آف انڈیا پر چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے پر پھول پیش کیے۔

غیر قانونی تعمیرات کرنے والا راحت کا حقدار نہیں ہے

سانتا کروز کے ایم جی اور تلک روڈ کے درمیان زیر تعمیر ایک غیر قانونی ڈھانچہ کے خلاف انہدام کرنے کی کارروائی پر روک لگانے کے لئے ایک خاتون نے بامبے ہائی کورٹ میں عرضداشت داخل کی تھی۔ تاہم کورٹ نے کسی بھی غیر قانونی تعمیرات کیلئے کسی بھی قیمت پر کوئی راحت نہ دینے کا فرمان جاری کرتے ہوئے غیر قانونی تعمیرات پر روک لگانے پر بضد درخواست گزار پر ۵ / لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا۔ آنجہانی منوہر بابوراؤ سکپال کی بیٹی پریتی سکپال نے وکیل بھرت تیواری کے ذریعہ سانتا کروز کے ایم جے روڈ اور تلک نگر روڈ کے قریب واقع ایک غیر قانونی ڈھانچہ کو منہدم کرنے کے نچلی عدالت کے فیصلہ کو ہائی کورٹ کی سنگل بنچ کے جسٹس کمال کاتھا کے روبرو عرضداشت داخل کی تھی۔ عرضی کے ذریعہ عوامی زمین پر موجود متنازع ڈھانچہ پانڈورنگ گاوڑے نامی شخص سے ۱۹۸۶ء میں خریدنے کی اطلاع دی۔ دوران سماعت وکیل نے متنازع وغیر قانونی ڈھانچہ کے قانونی ہونے کا یہ جواز پیش کیا کہ اس کے پاس نہ صرف اس ملکیت کی پراپرٹی ٹیکس کی رسیدیں ہیں بلکہ پانی اور بجلی کا بل بھی ہے۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366

mumbairaabta@gmail.com

7506100010

گوریگاؤں ملنڈ لنک روڈ پروجیکٹ

فلائی اوور کی تعمیر میں تاخیر کے لیے ٹھیکیدار کو ۵۰ / لاکھ روپئے کا جرمانہ ٹھیکیدار پر عائد

گوریگاؤں: (اسٹاف رپورٹر) ملنڈ لنک روڈ پروجیکٹ مغربی اور مشرقی مضافاتی علاقوں کے درمیان ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے میں مدد کرے گا اور شہریوں کو تیز، آسان اور محفوظ نقل و حمل کی سہولیات فراہم کرے گا۔ اس لیے منصوبے کے تمام مراحل مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں۔ فلائی اوور کی تعمیر مانسون سے قبل مکمل کرنے کے لیے ضروری افرادی قوت اور دیگر مشینری میں اضافہ کیا جائے۔ فلائی اوور کو 31 مئی 2026 تک ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹ) ابھیجیت بنگر بھی ہدایات دی ہیں کہ ۵۰ لاکھ روپے جرمانہ کیا جائے۔ گورے گاؤں ملنڈ لنک روڈ پروجیکٹ کے تحت ڈنڈوشی کورٹ اور دادا صاحب پھالکے چتر نگری کے درمیان فلائی اوور کی تعمیر متوقع رفتار سے جاری نہ رکھنے پر ٹھیکیدار پر 50 لاکھ روپے وصول کیے جائیں۔ گورگاؤں-ملنڈ لنک روڈ (جی ایم ایل آر) پروجیکٹ کل چار مرحلوں میں تجویز کیا گیا ہے۔ فیز 3(A) میں فلائی اوور کی تعمیر، ایلیویٹڈ روٹری شامل ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت دندوشی گورگاؤں دادا صاحب پھالکے چتر نگری کے درمیان 1.26 کلومیٹر طویل فلائی اوور کا کام جاری ہے۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹ) ابھیجیت بنگر نے آج (18 فروری 2026) اس فلائی اوور کے کام کا براہ راست معائنہ کیا۔ اس کے علاوہ مختلف ہدایات بھی دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر (انفراسٹرکچر) گریش نکم، ایگزیکٹیو انجینئر (برجز) نریش میکھر اجانی کے ساتھ میونسپل انجینئرس اور کنسلٹنٹس موجود تھے۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) ابھیجیت بنگر نے کہا کہ ونڈوشی کورٹ اور دادا صاحب پھالکے چتر نگری کے درمیان ایک فلائی اوور بنایا جا رہا ہے۔ فلائی اوور ڈنڈوشی کورٹ سے شروع ہوتا ہے۔ فلائی اوور رتنا گیری جنکشن ہوٹل میں 90 ڈگری کے زاویے پر مڑتا ہے۔ پھر، یہ دادا صاحب پھالکے چتر نگری میں اترتا ہے۔ پل کے کل 31 ستون ہیں اور 31 ستونوں کی تعمیر کامیابی سے مکمل ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ کل 30 میں سے 20 اسپین کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ باقی 10 اسپین کا کام جلد از جلد مکمل کرنے کا منصوبہ ہے۔ مجموعی طور پر 75 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ ستونوں پر بیم کھمبے لگانے، ڈیک سلیب ڈالنے، سڑکوں تک رسائی وغیرہ کے کاموں کے لیے ایک شیڈول طے کیا گیا ہے، متعلقہ افراد کو وقتاً فوقتاً ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ افرادی قوت اور دیگر مشینری کے حوالے سے مزید مدد فراہم کریں تاکہ مانسون سے قبل کام مکمل کیا جا سکے۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن کا مقصد فلائی اوور کو 31 مئی 2026 تک ٹریفک کے لیے کھولنا ہے۔ تاہم، سائٹ کے معائنہ کے دوران یہ واضح ہوا کہ ٹھیکیدار نے طے شدہ شیڈول پر عمل نہیں کیا۔ بنگر نے ہدایات دی ہیں کہ فلائی اوور کی تعمیر سست رفتاری سے جاری رہنے کی صورت میں ٹھیکیدار پر 50 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا جائے۔ فلائی اوور دادا صاحب پھالکے چتر نگری میں اترے گا، جہاں تک رسائی کی سڑک تعمیر کی جائے گی۔ تاہم اس راستے میں واٹر کورسز، سیوریج کے نالے اور اڈانی پاور کا برقی ٹرانسفارمر رکاوٹ بن رہے ہیں۔ مسٹر بنگر نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ انہیں فوری طور پر منتقل کیا جائے / نئی تعمیر کی جائے۔ اس معائنہ کے بعد، بنگر نے گورگاؤں کے دادا صاحب پھالکے چتر نگری علاقے میں جڑواں سرنگوں کی تعمیر کے لیے 'لانچنگ شافٹ' کھدائی کے مقام کا دورہ کیا۔ اس منصوبے کے لیے زیر زمین جڑواں سرنگوں کی تعمیر کے لیے دو جدید ترین ٹنل بورنگ مشینیں استعمال کی جائیں گی۔ کھدائی کے پہلے مرحلے کی تکمیل کے بعد، ٹنل مائننگ پلانٹ کو شافٹ میں اتارنے کا عمل مارچ 2026 میں شروع کیا جائے گا۔

مغربی کنارہ: اسرائیلی توسیع کے اقوام متحدہ کے مذمتی ارکان میں ہندوستان شامل

مغربی کنارے میں اسرائیلی توسیع کی اقوام متحدہ کے ۸۵ رمذمتی ارکان میں ہندوستان شامل نہیں ہے، جبکہ وزیر اعظم مودی اسرائیلی دورے کی تیاری کررہے ہیں

ہندوستان ان ۸۵ راقوام متحدہ کے رکن ممالک میں شامل نہیں ہے جنہوں نے اسرائیل کی مقبوضہ مغربی کنارے میں توسیع کی شدید مذمت کی ہے۔ واضح رہے کہ وزیراعظم نریندر مودی اپنے متنازع ۲۰۱۷ء کے دورے کے بعد اسرائیل کا دوسرا دورہ کرنے کی تیاری کررہے ہیں، جس دورے کا حال ہی میں ایپسٹین فائلوں میں حوالہ دیا گیا تھا۔ بعدازاں اقوام متحدہ کے ۸۵ ررکن ممالک، عرب لیگ، اسلامی تعاون کی تنظیم اور یورپی یونین نے ساتھ مل کر ایک مشترکہ بیان جاری کیا جس میں اسرائیل کے یک طرفہ فیصلوں اور اقدامات کی شدید مذمت کی گئی جو مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیل کی غیرقانونی قبضہ کو وسعت دینے کے لیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''ایسے اقدامات اسرائیل کے بین الاقوامی قانون کے تحت ذمہ داریوں کے خلاف ہیں اور انہیں فوری طور پر واپس لیا جانا چاہیے؛'' اور کسی بھی قسم کی الحاق کی شدید مخالفت کا اعادہ کیا۔ ان ممالک نے متعلقہ اقوام متحدہ کی قراردادوں اور دو ریاستی حل کی بنیاد پر منصفانہ اور دیرپا امن کی حمایت کا اعادہ کیا، جس میں فلسطینی خود ارادیت کا احترام اور ۱۹۶۷ء سے مقبوضہ علاقوں کی آبادیاتی حیثیت شامل ہے۔ بیان میں کہا گیا، ''ہم دوبارہ تاکید کرتے ہیں کہ متعلقہ اقوام متحدہ کی قراردادوں، میڈرڈ کے حوالوں، بشمول زمین کے بدلے امن کے اصول، اور عرب امن اقدام کی بنیاد پر منصفانہ اور دیرپا امن، ۱۹۶۷ء سے شروع ہونے والی اسرائیلی قبضے کا خاتمہ اور دوریاستی حل کا نفاذ، جہاں دو جمہوری ریاستیں، ایک آزاد اور خودمختار فلسطین اور اسرائیل، ۱۹۶۷ء کی لائنوں کی بنیاد پر، یروشلم سمیت، محفوظ اور تسلیم شدہ سرحدوں میں امن اور سلامتی کے ساتھ ساتھ رہیں، علاقے میں سلامتی اور استحکام کو یقینی بنانے کا واحد راستہ ہے۔'' بیان پر دستخط کرنے والے ممالک میں الجزائر، اینڈورا، آسٹریلیا، آسٹریا، بحرین، بنگلہ دیش، بیلاروس، بیلجیئم، برازیل، برونائی دارالسلام، کینیڈا، چاڈ، چین، کولمبیا، کیوبا، قبرص، شمالی کوریا، ڈنمارک، جبوتی، مصر، ایل سلواڈور، ایسٹونیا، فن لینڈ، فرانس، جرمنی، یونان، گیانا، آئس لینڈ، انڈونیشیا، آئرلینڈ، اٹلی، جاپان، اردن، کویت، کرغیزستان، لیٹویا، لبنان، لائبیریا، لیختنسٹائن، لتھوانیا، لکسمبرگ، ملائیشیا، مالدیپ، مالٹا، موریطانیہ، ماریشس، میکسیکو، مراکش، موزمبیق، نمیبیا، نیدرلینڈز، نیوزی لینڈ، ناروے، عمان، پاکستان، پولینڈ، پرتگال، قطر، جنوبی کوریا، روسی فیڈریشن، سان ماری نو، ساؤ ٹومے اور پرنسپے، سعودی عرب، سینیگال، سلوواکیہ، سلووینیا، صومالیہ، جنوبی افریقہ، اسپین، سوڈان، سویڈن، سوئٹزرلینڈ، شام، تاجکستان، گیمبیا، ترکیہ، یوگنڈا، متحدہ عرب امارات، تنزانیہ، برطانیہ، یوراگوئے، وانواتو، وینزویلا، یمن اور زمبابوے شامل ہیں۔ دراصل اسرائیلی حکومت نے مقبوضہ مغربی کنارے کے علاقہ میں زمین کی رجسٹریشن شروع کرنے کا منصوبہ منظور کیا ہے، جو ریاست کے بڑے علاقوں کو حکومت کی ملکیت قرار دینے کی اجازت دے گا اور فلسطینیوں پر اپنی زمین کی ملکیت ثابت کرنے کا بوجھ ڈالے گا۔ یہ ۱۹۶۷ء سے ویسٹ بینک پر اسرائیلی قبضے کے بعد پہلی بار ہے کہ ایسی زمین کو رسمی طور پر اسرائیلی ریاستی جائیداد کے طور پر رجسٹر کیا جائے گا۔ اس فیصلے پر علاقائی مذمت ہوئی ہے، فلسطینی اتھارٹی نے اسے ''عملی الحاق'' قرار دیا اور خبردار کیا کہ یہ دہائیوں سے جاری آبادکاری کی توسیع کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی میں رسمی شکل دے رہا ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ اقدام فلسطینیوں کے خود ارادیت کے حق کو کمزور کردے گا اور مقبوضہ علاقوں پر اسرائیلی کنٹرول کو مزید مستحکم کرے گا۔ اقوام متحدہ کے انسانی ہمدردی امور کے لیے کوآرڈینیشن آفس (OCHA) کے مطابق، 2025 میں مقبوضہ ویسٹ بینک میں کم از کم ۱۷۳۵ رفلسطینی بے گھر ہوئے، جو ریکارڈ کی بلندترین سالانہ تعداد ہے۔ UNRWA نے رپورٹ کیا کہ اسرائیلی فوجی کارروائیوں سے جنین، طولکرم اور نورشمس کے شمالی کیمپوں سے ۳۳۳۶۲ رفلسطینی بے گھر ہوئے، جبکہ گھروں کی مسماری، یہودی آبادکاروں کی تشدد اور رسائی کی پابندیوں سے ہزاروں مزید بے گھر ہوئے۔ حالیہ برسوں میں یہودی آبادکاروں کا تشدد بھی بڑھ گیا ہے۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں تقریباً ۳۳ رلاکھ فلسطینی رہتے ہیں، جبکہ مغربی کنارہ اور مشرقی یروشلم میں تقریباً ۷ رلاکھ اسرائیلی آبادکار آباد ہیں۔ تاہم یہ آبادکاریاں بین الاقوامی قانون کے تحت غیرقانونی سمجھی جاتی ہیں۔

تہران پر حملہ کرنے کی تیاری میں امریکہ، ایف۔ ۲۲ راور ایف ۳۵ رجنگی طیاروں سے کی گھیرابندی، ایران نے جاری کیا 'نوٹم'

2 'امریکی کیریئر بیٹل گروپ' تہران کے قریب موجود ہے، جن میں سے ایک 'یو ایس ایس ابراہم لنکن' ایران کے انتہائی نزدیک ہے جبکہ دوسرا 'یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ' بھی مشرق وسطی میں داخل ہو چکا ہے۔ امریکہ کے ممکنہ حملے کے پیش نظر ایران نے پورے ملک میں 'نوٹس ٹو ایئرمشن' (نوٹم) نافذ کردیا ہے۔ نوٹم کی وجہ سے پورا ایران 'نو فلائی زون' بن گیا ہے۔ ایران نے یہ نوٹم پورے ملک میں راکٹ ٹیسٹ کے لیے جاری کیا ہے، جبکہ امریکہ نے اپنے ایف-22 اور ایف-35 جیسے خطرناک فائٹر جیٹس سے ایران کی گھیرابندی کردی ہے۔ رپورٹس کے مطابق امریکہ اس ہفتے کے آخر تک تہران پر حملہ کرسکتا ہے۔ 'وال اسٹریٹ جرنل' کی رپورٹ کے مطابق امریکہ نے اپنے طاقتور ایف-35 اور ایف-22 جیسے فائٹر جیٹس ایران کے قریب تعینات کردیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی 2 'امریکی کیریئر بیٹل گروپ' تہران کے قریب موجود ہیں، جن میں سے ایک 'یو ایس ایس ابراہم لنکن' ایران کے انتہائی نزدیک ہے جبکہ دوسرا 'یو ایس ایس جیرالڈ آرفورڈ' بھی مشرق وسطی میں داخل ہو چکا ہے۔ واضح رہے کہ ایران کے ساتھ جنگ کے خدشے کے پیش نظر امریکہ نے مشرق وسطی میں فائٹر جیٹس اور فضائی بیڑے کو تیار کرلیا ہے۔ 'ایکسیوس' کی رپورٹ کے مطابق امریکہ کی یہ کارروائی ایسے وقت میں ہورہی ہے جب ایسے اشارے مل رہے ہیں کہ ایران کے خلاف جلد فوجی کارروائی شروع کی جاسکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایران میں امریکہ کی کسی بھی فوجی کارروائی کے طویل ہونے کا امکان ہے، جو کئی ہفتوں تک جاری رہ سکتی ہے اور ایک مکمل جنگ کی صورت اختیار کرسکتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل 17 فروری کو جنیوا میں امریکہ اور ایران کے درمیان دوسرے دور کی ملاقات کی اطلاعات سامنے آئی تھیں، لیکن اب تک دونوں ممالک کے درمیان اختلافات برقرار ہیں۔ 'فوکس نیوز' کو دیے گئے انٹرویو میں امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے بتایا کہ کچھ امور پر دونوں ممالک کے درمیان اتفاق رائے ہوا ہے، لیکن ایران امریکی صدر ٹرمپ کی شرائط ماننے کے لیے تیار نہیں ہے۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے یکم فروری 2026 کو امریکہ کو متنبہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر امریکہ نے حملہ کیا تو یہ جنگ کی شکل اختیار کرسکتا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا تھا کہ ایرانی عوام کسی بھی دھمکی سے نہیں ڈرتے۔ ایران پہلے کسی ملک پر حملہ کرنے کی پہل نہیں کرے گا، لیکن اگر کسی بھی ملک کی جانب سے حملہ کیا گیا تو اس کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔

کانگو میں جھڑپیں، کم از کم ۵۰ رشہری ہلاک

برازویلے: اقوام متحدہ کے دفتر برائے ہم آہنگی انسانی امور کی جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق، جمہوریہ کونگو کے شمالی کیوو صوبے میں حکومت نواز قوتوں اور مسلح باغیوں کے درمیان جنوری میں ہونے والی جھڑپوں میں کم از کم 50 شہری ہلاک ہو گئے ہیں۔ او سی ایچ اے نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ لڑائی 12 جنوری اور 16 جنوری کے درمیان رُتشورو علاقے کے درجن بھر سے زائد دیہاتوں میں ہوئی اور اس نے بکومبو، کیھونڈو، موتانڈا، بامبو اور تونگو گروپوں کو متاثر کیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ متعدد افراد زخمی ہوئے اور بہت سے لوگوں کو اپنے گھر چھوڑ کر ملحقہ علاقے میں حفاظت کی خاطر نقل مکانی کرنا پڑی۔ یہ جھڑپیں AFC/M23 باغیوں اور حکومت نواز ملیشیا وازلینڈو کے مابین ہوئیں۔ اسی رپورٹ کے مطابق جنوری کے اوائل میں ایک الگ واقعے میں ماسسی مرکز میں باغی پوزیشنوں پر فوجی فضائی حملے کے بعد 11 افراد ہلاک اور تقریباً 40 زخمی ہوئے۔ الائنس فلووے کانگو (AFC/M23)، جو مشرقی کانگو میں ایک باغی اتحاد ہے اور اس میں M23 جنگجو شامل ہیں، اس خطے کے تنازعہ کا مرکز رہا ہے۔ تہران، 19 فروری (یو این آئی) جنوبی ایران میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے ہیں، ریکٹر سکیل پر جن کی شدت 5.5 ریکارڈ کی گئی، تاہم فوری طور پر کسی قسم کے جانی و مالی نقصان کی کوئی اطلاع سامنے نہیں آئی۔ شنہوا نے جرمن ریسرچ سینٹر فار جیوسائنسز کے حوالے سے بتایا کہ گزشتہ روز جنوبی ایران میں زلزلہ برطانوی وقت کے مطابق رات تین بجکر 43 منٹ پر آیا۔

ہزاروں مغربی ممالک کے شہریوں کے غزہ کے خلاف اسرائیل کی جنگ لڑنے کا انکشاف

یروشلم: اسرائیل کی جانب سے غزہ پر مسلط کی گئی جنگ میں یورپی ممالک کے ہزاروں شہری اسرائیلی فوج میں شامل رہے جس کے بعد غیرملکی شہریوں کے ممکنہ جنگی جرائم پر بین الاقوامی قانونی کارروائی کے سوالات شدت اختیار کر گئے ہیں۔ عرب میڈیا 'الجزیرہ' کی ایک رپورٹ کے مطابق اسرائیلی این جی او 'ہتزلخا' کی جانب سے اسرائیل کے فریڈم آف انفارمیشن قانون کے تحت حاصل کی گئی معلومات میں انکشاف کیا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج میں 50 ہزار سے زائد ایسے اہلکار ہیں جن کے پاس اسرائیلی شہریت کے علاوہ کسی اور ملک کی شہریت بھی ہے، ان میں اکثریت امریکی اور یورپی پاسپورٹ رکھنے والوں کی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق کم از کم 12 ہزار سے زائد امریکی، 6 ہزار سے زائد فرانسیسی، 5 ہزار روسی، تقریباً 4 ہزار یوکرینی اور 1,600 سے زائد جرمن شہری اسرائیلی فوج میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ برطانوی، کینیڈین، برازیلی، جنوبی افریقی اور لاطینی امریکی ممالک کے شہری بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق یہ معلومات مارچ 2025ء تک کی ہیں جب غزہ کی جنگ کو 17 ماہ ہو چکے تھے۔ دوسری جانب بین الاقوامی انسانی حقوق کے اداروں کا دعویٰ ہے کہ اکتوبر 2023ء کے بعد سے غزہ میں اسرائیلی حملوں میں 72 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق برطانیہ، جرمنی، فرانس، بلجیم اور دیگر ممالک میں انسانی حقوق کی تنظیمیں اسرائیلی فوج میں شامل غیرملکی شہریوں کے خلاف مقدمات دائر کرنے کی کوشش کررہی ہیں، کچھ ممالک میں ابتدائی تحقیقات بھی شروع ہوچکی ہیں تاہم تاحال کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔

ہندوستانی شہری نکھل گپتا کا امریکی عدالت میں اعترافِ جرم

مارک زکربرگ کا عدالت میں دفاع: انسٹاگرام لت کیلئے نہیں

میٹا کے سی ای او مارک زکربرگ نے لاس اینجلس کی عدالت میں گواہی دیتے ہوئے کہا کہ انسٹاگرام کو نوجوانوں کے لیے لت لگانے کے مقصد سے ڈیزائن نہیں کیا گیا۔ یاد رہے کہ یہ مقدمہ ۱۶۰۰ رسے زائد مدعیان کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر نابالغوں کو نقصان پہنچانے کے الزامات پر مبنی ہے۔ مارک زکربرگ نے بدھ کو لاس اینجلس کاؤنٹی سپیریر کورٹ میں پیش ہو کر بچوں کی حفاظت سے متعلق الزامات کا جواب دیا۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ میٹا پلیٹ فارمز نے انسٹاگرام کو نوجوان صارفین کے لیے نشہ آور بنانے کے مقصد سے ڈیزائن نہیں کیا۔ زکربرگ نے کہا کہ ''میں ایک ایسی کمیونٹی کی تعمیر پر توجہ مرکوز کررہا ہوں جو پائیدار ہو۔'' ان کے مطابق اگر کوئی پلیٹ فارم صارفین کے لیے نقصان دہ ہو تو وہ طویل مدت میں اسے استعمال نہیں کریں گے۔ مدعیان کا الزام ہے کہ انسٹاگرام، یوٹیوب، ٹک ٹاک اور اسنیپ چیٹ جیسی کمپنیوں نے جان بوجھ کر ایسے فیچرز تیار کیے جو نوجوانوں کی ذہنی صحت پر منفی اثر ڈالتے ہیں۔ یہ مقدمہ ۱۶۰۰ رسے زائد شکایت کنندگان کے اجتماعی کیس کا پہلا ٹرائل ہے، جن میں ۳۵۰ رسے زائد خاندان اور ۲۵۰ رسے زیادہ اسکول شامل ہیں۔ ایک ۲۰ رسالہ خاتون، جس کی شناخت کے جی ایم کے طور پر کی گئی، نے الزام لگایا کہ کم عمری میں سوشل میڈیا استعمال کرنے سے انہیں نشے کی عادت پڑی اور ذہنی صحت متاثر ہوئی۔ زکربرگ نے عدالت میں کہا کہ ۱۳ رسال سے کم عمر بچوں کو انسٹاگرام استعمال کرنے کی اجازت کبھی نہیں دی گئی، تاہم انہوں نے اعتراف کیا کہ بعض صارفین اپنی عمر کے بارے میں غلط بیانی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کم عمر صارفین کی شناخت اور نفاذ ایک ''بہت مشکل'' عمل ہے، اگرچہ کمپنی نے وقت کے ساتھ عمر کی تصدیق کے ٹولز متعارف کرائے ہیں۔ مدعی کے وکیل نے ۲۰۱۸ء کی ایک داخلی دستاویز پیش کی جس میں اندازہ لگایا گیا تھا کہ تقریباً ۴۰ رلاکھ صارفین ۱۳ رسال سے کم عمر کے تھے۔ ۲۰۲۲ء کی ایک داخلی دستاویز میں انسٹاگرام صارفین کے لیے روزانہ ۴۰ رمنٹ کے استعمال کا ہدف درج تھا، جسے ۲۰۲۶ء تک ۴۶ ر منٹ تک بڑھانے کی تجویز دی گئی تھی۔ زکربرگ نے وضاحت کی کہ یہ اہداف ملازمین کی کارکردگی کے لیے نہیں بلکہ صنعت میں کارکردگی کی پیمائش کے عمومی اشاریے ہیں۔ ٹک ٹاک اور اسنیپ انکارپوریٹیڈ نے مقدمے کی سماعت سے قبل پہلی مدعی کے ساتھ تصفیہ کرلیا، تاہم انہیں مزید قانونی چیلنجز کا سامنا ہے۔ یہ مقدمہ سوشل میڈیا کے اثرات، بچوں کی ذہنی صحت اور ٹیک کمپنیوں کی ذمہ داری سے متعلق عالمی بحث کا حصہ بن چکا ہے۔

افغانستان میں تنخواہوں میں کٹوتی کے خلاف مظاہرہ خونی تصادم میں تبدیل

کابل: (ایجنسیز) افغانستان کے صوبہ فراہ میں احتجاج کرنے والے کسٹمز ملازمین پر فائرنگ کے واقعے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ افغان میڈیا رپورٹس کے مطابق طالبان اہلکاروں نے احتجاج کے دوران مظاہرین پر گولیاں چلائیں، جس کے نتیجے میں متعدد افراد کے ہلاک اور زخمی ہونے کی خبریں ہیں۔ تاہم ہلاکتوں اور زخمیوں کی حتمی تعداد کے بارے میں سرکاری سطح پر تصدیق نہیں ہوسکی۔ رپورٹس کے مطابق کسٹمز ملازمین مبینہ برطرفیوں اور تنخواہوں میں کٹوتیوں کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔ واقعے کے بعد علاقے میں کشیدگی پائی جاتی ہے۔ تاحال طالبان حکام کی جانب سے اس واقعے پر باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ حالیہ واقعہ ملک میں جاری معاشی مشکلات اور سرکاری ملازمین کو درپیش مسائل کی عکاسی کرتا ہے۔ انسانی حقوق کے حلقوں کی جانب سے بھی صورتحال پر تشویش ظاہر کی جارہی ہے۔

پاکستان کے کراچی میں گیس دھماکہ، ۱۳ رافراد ہلاک اور متعدد زخمی

نئی دہلی: پاکستان کے سب سے بڑے شہر کراچی میں گیس کے لیک ہونے کے باعث شدید دھماکہ ہوا، جس کے نتیجے میں ایک عمارت کا حصہ گر گیا اور کم از کم 13 افراد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔ اس دوران بلوچستان کے تفتان میں ایران-پاکستان بارڈر کے قریب ایک گیس پلانٹ میں بھی دھماکے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ پاکستانی میڈیا کے مطابق دھماکے کی آواز تقریباً 10 کلومیٹر دور تک سنی گئی اور دھماکے کے بعد پلانٹ میں موجود 100 سے زائد افراد پھنس جانے کی اطلاعات ہیں۔ مقامی میڈیا ''ڈان'' کے مطابق کراچی کے سولجر بازار کے گل رانا کالونی علاقے میں ایک گھر میں دھماکے کی وجہ سے عمارت کا حصہ منہدم ہوگیا، جس سے کم از کم 13 افراد جاں بحق ہو گئے۔ ایمرجنسی سروسز نے ملبے سے 11 افراد کو زندہ نکالا اور انہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا۔ ضلع شرقی پولیس کے ترجمان کے مطابق ابتدائی طور پر یہ دھماکہ گیس کے لیک ہونے کی وجہ سے ہونے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ ریسکیو 1122 کے بیان کے مطابق متاثرہ مقام پر سرچ اور ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ ایک اربن سرچ اور ریسکیو ٹیم اور ڈیزاسٹر ریسپانس گاڑی بھی موجود ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ملبے میں پھنسے افراد کو نکالنے کے لیے کئی گھنٹوں تک ریسکیو کام جاری رہا۔ جیو نیوز نے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ دھماکہ بدھ کی رات پہلی منزل پر ہوا، جس سے عمارت کا ایک حصہ منہدم ہوا۔

عمران خان سے 'ڈیل' پر پھنسی شریف حکومت

وزیراطلاعات عطاء اللہ تارڑ کو دینی پڑ رہی ہے صفائی

اسلام آباد: رانا ثناء اللہ نے عمران خان کو ''غیر سیاسی رویہ رکھنے والا'' اور 'ضدی' قرار دیتے ہوئے کہا کہ نومبر 2024 کے احتجاجی مظاہروں کے بعد وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور خیبر پختونخوا کے سابق وزیر اعلیٰ علی امین گنڈاپور کے درمیان ایک سنجیدہ رابطہ کاری کی کوشش بھی کی گئی تھی۔ پاکستان کی سیاست میں اس وقت غیر یقینی صورتحال پیدا ہوگئی ہے اور سیاسی ہلچل کا مرکز پاکستان تحریک انصاف کے بانی عمران خان کی صحت اور ان سے ممکنہ 'ڈیل' کی خبریں بن گئی ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کے قریبی لیڈران کے بیانات میں تضاد سامنے آنے کے بعد میڈیا میں قیاس آرائیوں کا شور مچ گیا، جس کے بعد وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ کو وضاحت پیش کرنا پڑی۔ وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ نے جمعرات کے روز حکومت اور جیل میں قید عمران خان کے درمیان کسی بھی قسم کی 'ڈیل' سے متعلق میڈیا میں چلنے والی خبروں کو مکمل طور پر مسترد کردیا۔ ایکس پر جاری اپنے بیان میں تارڑ نے کہا، ''عمران خان کے لیے نہ کوئی ڈیل ہوئی ہے اور نہ ہی ان کے ساتھ کسی قسم کی نرمی برتی جارہی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ سابق وزیراعظم کو حکومت کی جانب سے کسی رعایت دیے جانے کا تاثر 'بالکل غلط اور گمراہ کن' ہے۔ تارڑ کے مطابق، ''عمران خان ایک مجرم ہیں جنہیں عدالتوں نے سزا سنائی ہے اور ان کے لیے کسی نرمی کی خبریں بے بنیاد ہیں۔ ان رپورٹس میں کوئی حقیقت نہیں۔'' عمران خان اگست 2023 سے جیل میں قید ہیں اور وہ 190 ملین ڈالر کے بدعنوانی کیس میں راولپنڈی کی اڈیالہ جیل میں 14 سال قید کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ چند ماہ قبل انہیں سرکاری تحائف سے متعلق ایک اور مقدمے میں بھی قصوروار قرار دیا گیا تھا۔ ان کے خلاف 9 مئی 2023 کے احتجاجی مظاہروں سے متعلق انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت کئی مقدمات کی سماعت بھی جاری ہے۔ حکومت کی جانب سے یہ وضاحت دراصل وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ کے اس بیان کے بعد سامنے آئی، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ معاملات کے حل کے لیے کوششیں کی گئیں، لیکن عمران خان کسی بھی 'ڈیل' کے لیے تیار نہیں ہوئے۔ بدھ کے روز اے آر وائی نیوز کو دیے گئے انٹرویو میں رانا ثناء اللہ نے کہا، ''وہ (عمران خان) کسی بھی ڈیل کے لیے تیار نہیں ہیں۔'' انہوں نے مزید بتایا کہ دو مرتبہ سنجیدہ کوششیں کی گئیں لیکن عمران خان نے اتفاق نہیں کیا کیونکہ ان کے مطالبات ایسے تھے جنہیں موجودہ حکومت پورا نہیں کرسکتی۔

جنوبی کوریا کے سابق صدر یون سوک یول کو عمر قید کی سزا

فیصلے کے مطابق یون نے پارلیمانی نظام کو کمزور کرنے کے مقصد سے قومی اسمبلی کے علاقے میں فوج تعینات کرنے کی کوشش کی تھی

سیول: جنوبی کوریا کے سابق صدر یون سوک یول کو سال 2024 میں مارشل لا نافذ کرنے کی ناکام کوشش کے معاملے میں عمر قید کی سزا سنا دی گئی ہے۔ جمعرات کے روز سیول کی عدالت نے اس اہم مقدمے میں فیصلہ سنایا۔ خبر رساں ایجنسی یونہاپ کے مطابق ابتدائی فیصلے میں سیول سینٹرل ڈسٹرکٹ کورٹ نے یون سوک یول کو مارشل لا کے ذریعے بغاوت کی کوشش کا مجرم قرار دیا۔ حالانکہ، خصوصی استغاثہ کی جانب سے اپیل کرتے ہوئے ان کے لیے سزائے موت کا مطالبہ بھی کیا گیا تھا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں واضح کیا کہ سابق صدر کی جانب سے جاری کیا گیا مارشل لا کا حکم دراصل بغاوت کے مترادف تھا۔ فیصلے کے مطابق یون نے پارلیمانی نظام کو کمزور کرنے کے مقصد سے قومی اسمبلی کے علاقے میں فوج تعینات کرنے کی کوشش کی تھی۔ عدالتی حکم میں اس بات پر خاص زور دیا گیا کہ قومی اسمبلی میں فوج بھیجنے کا اقدام ہی پورے مقدمے کی بنیاد بنا۔ سماعت کے دوران جیل میں قید سابق صدر کو عدالت میں پیش کیا گیا جبکہ کارروائی کو قومی ٹیلی ویژن پر براہِ راست نشر بھی کیا گیا۔ گزشتہ سال جنوری میں یون سوک یول پر الزام عائد کیا گیا تھا کہ انہوں نے 3 دسمبر 2024 کو تقریباً چھ گھنٹے تک نافذ رہنے والے مارشل لا کے ذریعے بغاوت کی سازش رچی۔ استغاثہ کے مطابق انہوں نے سابق وزیر دفاع کم یونگ ہیون اور دیگر افراد کے ساتھ مل کر آئین کو نقصان پہنچانے کی نیت سے ہنگامی صورتحال کا غلط استعمال کیا اور جنگ یا قومی ایمرجنسی نہ ہونے کے باوجود غیرقانونی طور پر مارشل لا نافذ کردیا۔ گزشتہ ماہ مقدمے کی آخری سماعت کے دوران خصوصی وکیل چو یون سک کی ٹیم نے عدالت سے مطالبہ کیا تھا کہ سابق صدر کو سخت ترین سزا دی جائے، کیونکہ انہوں نے عدلیہ اور مقننہ پر کنٹرول حاصل کرکے طویل عرصے تک اقتدار میں رہنے کی کوشش کی۔ استغاثہ ٹیم کا کہنا تھا کہ جرم کی نوعیت انتہائی سنگین ہے کیونکہ ریاستی وسائل، جو صرف قومی مفاد کے لیے استعمال ہونے چاہییں، انہیں سیاسی مقاصد کے لیے بروئے کار لایا گیا۔ اپنے آخری بیان میں یون سوک یول نے خود کو بے گناہ قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ صدر کے آئینی ہنگامی اختیارات کا استعمال بغاوت نہیں سمجھا جاسکتا۔

امریکی جہاز ایران پر حملے کیلئے تیار

عالمی سطح پر سفارت کاری کے مطالبات میں شدت، روس کا انتباہ

وہائٹ ہاؤس نے اپنا موقف برقرار رکھا ہے کہ معاہدے تک پہنچنا ہی ایران کیلئے ''عقلمندی'' ہوگی۔ امریکی صدارتی محل نے اشارہ دیا ہے کہ اگر سفارت کاری ناکام ہوئی تو فوجی متبادلات میز پر موجود ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو بریفنگ دینے والے قومی سلامتی کے اعلیٰ حکام کے مطابق، مشرق وسطیٰ میں تعینات امریکی فوج اس ہفتے کے آخر تک ایران پر ممکنہ حملوں کی تیاری کررہی ہے۔ تاہم، ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ نے ابھی تک اس تعلق سے حتمی فیصلہ نہیں کیا ہے اور ایران کے خلاف کسی بھی آپریشن کا وقت چند دنوں تک موخر کیا جاسکتا ہے۔ حکام نے میڈیا کو بتایا کہ وہائٹ ہاؤس کے اندر ہونے والی بات چیت کا مرکز فوجی کشیدگی اور کارروائی سے گریز کرنے کے سیاسی و اسٹریٹیجک نتائج کے درمیان توازن برقرار رکھنا ہے۔ احتیاطی تدابیر کے طور پر، پینٹاگون نے ایران کی جانب سے ممکنہ جوابی کارروائی کے خدشات کے پیشِ نظر مشرقِ وسطیٰ سے کچھ فوجی اہلکاروں کو یورپ اور امریکہ منتقل کرنا شروع کردیا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں امریکی فوج کی موجودگی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت طیارہ بردار بحری بیڑہ یو ایس ایس ابراہم لنکن ایک درجن سے زائد امریکی جنگی جہاز خطے میں تعینات ہیں۔ دوسرا بیڑہ 'یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ' جو دنیا کا سب سے بڑا طیارہ بردار جہاز ہے، تباہ کن بحری جہازوں کے ساتھ خطے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اوپن سورس ٹریکنگ نے اسٹیلتھ لڑاکا طیاروں اور ایندھن بھرنے والے طیاروں، جو طویل آپریشنز کو برقرار رکھنے میں مدد کرتے ہیں، کی فضائی سرگرمیوں میں اضافے کی بھی نشان دہی کی ہے۔ یہ سرگرمیاں اس وقت شروع ہوئیں جب واشنگٹن نے ایران کے اندرونی کریک ڈاؤن اور علاقائی تناؤ پر تشویش کا اظہار کیا، حالانکہ انتظامیہ نے نئے جوہری معاہدے کے لیے دباؤ بڑھانے سے قبل حملے کے منصوبوں کو عارضی طور پر روک دیا تھا۔ اقوام متحدہ کی بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے سربراہ رافیل گروسی نے خبردار کیا کہ جنیوا میں عمان کی ثالثی میں ہونے والے مذاکرات میں کچھ پیش رفت کے باوجود سفارتی تصفیے کی مہلت ختم ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات میں ٹھوس مسائل پر بات چیت شروع ہورہی ہے لیکن یہ اب بھی انتہائی پیچیدہ ہیں۔ وہائٹ ہاؤس نے اپنا موقف برقرار رکھا ہے کہ معاہدے تک پہنچنا ہی ایران کیلئے ''عقلمندی'' ہوگی۔ امریکی صدارتی محل نے یہ اشارہ بھی دیا کہ اگر سفارت کاری ناکام ہوئی تو فوجی متبادلات میز پر موجود ہیں۔ واشنگٹن ۲۰۱۸ء کے جوہری معاہدے کے متبادل کی تلاش میں ہے، جبکہ تہران کا اصرار ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن اور توانائی کی شہری ضروریات سے وابستہ ہے۔ بگڑتے حالات کے درمیان روس نے فریقین سے تحمل کی اپیل کی ہے۔ روسی وزیرِ خارجہ سرگئی لاوروف نے خبردار کیا کہ ایرانی جوہری مقامات پر مزید حملے، جوہری حادثات جیسے سنگین خطرات کا سبب بن سکتے ہیں۔ انہوں نے ایران پر کسی بھی فوجی کارروائی کو ''آگ سے کھیلنے'' کے مترادف قرار دیا اور کہا کہ کوئی بھی تصادم خطے میں حالیہ سفارتی پیش رفت کو الٹ سکتا ہے۔ ماسکو تہران کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے۔ روس نے زور دیا کہ وہ 'نیوکلیئر نان پرولیفریشن ٹریٹی' کے فریم ورک کے اندر ایسے حل کی حمایت کرتا ہے جو ایران کے حقوق کا تحفظ کرے اور ساتھ ہی جوہری سرگرمیوں کے پرامن رہنے کو یقینی بنائے۔

فرانس: یوروفلسطین کی اسرائیلی کھجوروں کے بائیکاٹ کی درخواست

فرانس میں قائم یوروفلسطین ایسوسی ایشن نے رمضان کے دوران مقبوضہ مغربی کنارے کی اسرائیلی بستیوں میں تیار کی جانے والی کھجوروں کے بائیکاٹ کی اپیل کی ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ بعض مصنوعات کی اصل کے بارے میں صارفین کو گمراہ کیا جارہا ہے۔ فرانس میں قائم تنظیم EuroPalestine Association نے ملک میں فروخت ہونے والی ان کھجوروں کے بائیکاٹ کا مطالبہ کیا ہے جن کی پیداوار مبینہ طور پر مقبوضہ مغربی کنارے کی اسرائیلی بستیوں میں ہوتی ہیں۔ تنظیم کے مطابق رمضان المبارک کے دوران کھجوروں کی کھپت میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے، اسی لیے اس عرصے میں صارفین کو مصنوعات کی اصل کے بارے میں آگاہ کرنا ضروری ہے۔ اسوسی ایشن کی صدر اولیویا زیمور نے کہا کہ فرانس میں فروخت ہونے والی مدجول برانڈ کی بڑی مقدار ایسی کمپنیوں سے آتی ہے جو غیرقانونی بستیوں یا قبضے سے منسلک ہیں۔ ان کے مطابق بعض پیکیجنگ پر اردن یا مراکش کو اصل ملک ظاہر کیا جاتا ہے جبکہ مصنوعات درحقیقت اسرائیلی ہوتی ہیں۔ زیمور نے کہا کہ فرانسیسی قوانین کے تحت فروخت کنندگان کے لیے لازم ہے کہ وہ خشک میوہ جات سمیت تمام مصنوعات کی اصل واضح طور پر درج کریں۔ ان کے مطابق مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں تیارکردہ مصنوعات کو ''اسرائیل'' کا لیبل نہیں لگایا جاسکتا۔ تنظیم کے رضا کار سپر مارکیٹس میں آگاہی مہم چلا رہے ہیں تاکہ صارفین کو متبادل مصنوعات استعمال کرنے کی ترغیب دی جاسکے۔ زیمور نے دعویٰ کیا کہ بائیکاٹ سے اسرائیلی معیشت پر اثر پڑسکتا ہے اور بعض ملٹی نیشنل کمپنیاں بھی اس مہم کا ہدف ہیں۔ یہ اپیل ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب غزہ پٹی اور مغربی کنارے کی صورتحال عالمی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اکتوبر ۲۰۲۳ء سے جاری تنازع میں ہزاروں افراد ہلاک اور زخمی ہوچکے ہیں۔ یوروفلسطین کا کہنا ہے کہ صارفین کو چاہیے کہ وہ خریداری سے قبل مصنوعات کی اصل کی جانچ کریں اور ذمہ دارانہ انتخاب کریں۔

رسول اللہ ﷺ کے زندگی کے کچھ اہم پہلو

ترجمہ: اے کتاب والو! ابراہیم کے بارے میں کیوں خوامخواہ تکرار کرتے اور جھگڑتے ہو حالانکہ توارات اور انجیل دونوں تو ان کے بعد اتریں، تو کیا تم عقل سے کام نہیں لوگے؟ ☆ اچھا! اب تک تو تم ان سے ایسی باتوں میں بحث اور حجت کررہے تھے جن کا تمہیں کچھ علم ہے اب کیوں تم ان باتوں میں حجت کرتے ہو جن سے تمہیں کوئی بھی واقفیت نہیں ہے اللہ علم رکھتا ہے اور تم علم نہیں رکھتے ☆ ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ وہ تو نرے کھرے مسلم تھے اور وہ مشرکین میں سے نہیں تھے۔[59]۔[60]۔[61]

پیغمبرؐ مدینہ پہنچنے کے بعد سترہ مہینوں تک (قبلۂ اول) مسجد اقصیٰ کی طرف رخ کرکے نماز کے لئے کھڑے ہوجایا کرتے تھے۔ یہودی کہتے تھے: محمدؐ کا کوئی قبلہ نہ تھا حتی کہ ہم نے انہیں سکھا دیا۔ رسول اللہؐ اس یہودی سرزنش سے آزردہ خاطر تھے۔ ایک روز آپ مسجد بنی سلمہ میں نماز ظہر ادا کررہے تھے اور یہ 2 ہجری سال کا ماہ شعبان تھا کہ نماز کے دوران ہی آپ پر یہ آیت نازل ہوئی:

قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۖ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ"۔؛

ترجمہ: بہت دیکھ رہے ہیں ہم آپ کے چہرے کی گردش کو آسمان کی طرف، تو اب ہم آپ کو اس قبلہ کی طرف موڑ دیں گے جس سے آپ خوش ہو جائیں گے۔ بس اب مسجد الحرام کی طرف اپنا رخ موڑ دیجئے اور تم لوگ جہاں کہیں ہو اپنے منہ اسی طرف کیا کرو، اور وہ جنہیں کتاب دی گئی ہے یقینا بخوبی جانتے ہیں کہ یہ ان کے پروردگار کی طرف کا حقیقی فیصلہ ہے اور اللہ اس سے، جو وہ کرتے ہیں، بے خبر نہیں ہے۔[62]

پیغمبرؐ نے اسی حال میں اپنا رخ بیت المقدس کی طرف سے کعبہ کی طرف موڑ لیا۔ یہ مسجد تاریخ اسلام میں مسجد ذوالقبلتین کے نام سے مشہور ہوئی ہے۔ مسجد الاقصی سے مکہ کی طرف قبلہ کی تبدیلی یہود اور منافقین پر گراں گذری۔ اس بات کا ثبوت یہ ہے کہ وہ مسلمانوں پر تنقید کرنے لگے کہ "اب تک تو مسجد میں تم مسجد الاقصی کی طرف رخ کرتے رہے ہو اب کیوں تمہارا قبلہ تبدیل ہوا؟"۔ چنانچہ یہ آیت ملامت کرنے والوں کے جواب میں نازل ہوئی:

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَن قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُل لِّلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ۔؛

ترجمہ: بہت جلد بے وقوف لوگ یہ کہیں گے کہ کس چیز نے ان لوگوں کو پھیر دیا ان کے اس قبلہ سے جس پر وہ تھے، کہہ دیجئے کہ اللہ ہی کا ہے مشرق بھی اور مغرب بھی۔ جسے وہ چاہتا ہے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے۔[63]۔[64]

جنگ بدر: تفصیلی مضمون: جنگ بدر: جس روز سے رسول اللہؐ نے عقبہ کا دوسرا معاہدہ مدینہ والوں کے ساتھ منعقد فرمایا اس روز سے یہ پیش گوئی کی جاسکتی تھی کہ قریش کے ساتھ جنگ حتمی طور پر وقوع پذیر ہوگی۔[65] سب سے پہلا غزوہ ماہ صفر سنہ 2 ہجری کو انجام پایا جس کو غزوہ ※ الابواء یا ودّان کہا گیا ہے۔ اس لشکر کشی کے دوران کوئی جھڑپ نہیں ہوئی۔ اس کے بعد غزوہ بُواط ربیع الاول کے مہینے میں تھا اور اس میں بھی کوئی جھڑپ نہیں ہوئی۔ جمادی الاولی میں خبر ملی کہ قریش کا قافلہ ابوسفیان کی سرکردگی میں مکہ سے شام کی طرف روانہ ہورہا ہے۔ پیغمبرؐ نے ذات العشیر ※ تک اس قافلے کا تعاقب کیا۔ لیکن قافلہ پہلے ہی اس مقام سے گذر چکا تھا۔ یہ غزوات اس لئے بے نتیجہ رہ جاتے تھے کہ مدینہ میں قریش کے جاسوس رسول اللہؐ کے فیصلوں سے آگاہ ہوجاتے تھے اور مسلمانوں کے فوجی دستوں کے روانہ ہونے سے قبل ہی قریشی قافلوں تک پہنچ جاتے تھے اور انہیں خطرے سے آگاہ کردیتے تھے چنانچہ ان کے قافلے یا تو راستہ بدل دیتے تھے یا پھر تیز رفتاری کے ساتھ مسلمانوں کی پہنچ سے نکل جاتے تھے۔[66]

آخر کار ہجرت کے اسی دوسرے سال کے دوران مسلمانوں اور مشرکین کے درمیان اہم ترین لڑائی ہوئی۔ یہ لڑائی غزوہ بدر کے نام سے مشہور ہے۔ اس جنگ میں گوکہ مسلمانوں کی تعداد مکیوں سے بہت کم تھی، مگر وہ فتح یاب ہوئے اور بڑی تعداد میں مکی مشرکین مارے گئے یا پھر قید کرلئے گئے اور باقی فرار ہونے میں کامیاب ہوئے۔[67] اس جنگ میں ابوجہل اور قریش کے دوسرے اکابرین اور ان کے بیٹوں میں سے (70) افراد ہلاک ہوگئے اور اتنی ہی تعداد قید کرلی گئی۔ اس جنگ میں 14 مسلمان بھی شہید ہوئے۔ جنگ بدر میں امیرالمؤمنین علی علیہ السلام، نے بڑی جانفشانیاں کیں اور رسول اللہؐ کی خوب مدد کی اور شجاعت کے حوالے سے مکہ کے کئی مشہور جنگجو پہلوان آپ کے ہاتھوں ہلاک ہوئے اور امیرالمؤمنین علی کی شجاعت ہی تھی جس نے مسلمانوں کے لشکر کی فتح و کامیابی کو یقینی بنایا۔[68]

یہودیوں کے ساتھ تنازعہ: یہودیوں کے ساتھ پہلی جھڑپ جنگ بدر اور مسلمانوں کی عظیم فتح کے چند ہفتے بعد ہوئی۔ بنی قینقاع کے یہودی مدینہ سے باہر ایک قلعے میں سکونت پذیر تھے اور سنار اور لوہار کے پیشے سے وابستہ تھے۔ منقول ہے کہ ایک دن ایک عرب خاتون بنی قینقاع کے بازار میں گئی اور اپنا سامان ان کے بازار میں فروخت کیا اور ایک سنار کی دکان پر بیٹھ گئی۔ ایک یہودی نے اس کے لباس کا کنارہ اس کی لاعلمی میں اس کی پشت پر باندھ لیا اور جب وہ اٹھی تو اس کا لباس ایک طرف ہٹ گیا اور گویا اس کا جسم عریاں ہوا جس پر یہودی ہنس پڑے۔ مسلم خاتون نے مسلمانوں کو مدد کے لئے بلایا؛ تنازعے کا آغاز ہوگیا اور ایک مسلمان مرد اس خاتون کی مدد کو لپکا اور اس یہودی شخص کو ہلاک کردیا جس نے شرارت کی تھی۔ یہودیوں نے اٹھ کر مسلمان مرد کو قتل کرڈالا اور فتنہ آگے بڑھ گیا۔ اس کے بعد رسول اللہؐ نے یہودیوں کو قریش کے انجام کا حوالہ دے کر خبردار کیا اور فرمایا: اگر تم یہاں رہنا چاہتے ہو تو تمہیں اطاعت گزار ہونا پڑے گا۔ بنی قینقاع کے افراد نے گستاخی کرتے ہوئے کہا: مکی عوام کی شکست کہیں آپ کو فریفتہ نہ کرے۔ وہ جنگی افراد نہیں تھے۔ اگر ہم آپ کے خلاف لڑیں تو بتادیں گے کہ ہم ہیں کون اور کس کام کے!۔ خداوند متعال نے ان یہودیوں کے جواب میں یہ آیت کریمہ نازل فرمائی: (جاری)

آپ ﷺ جسم و جان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

روزہ: روحانی فیوض و طبی حقائق کی روشنی میں

اگر طبی نقطہ نظر سے روزے کا جائزہ لیا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ مسلسل کھاتے رہنے سے نظامِ ہضم کو مطلوبہ آرام نہیں ملتا۔ معدہ اور جگر ہر وقت مصروفِ عمل رہتے ہیں جس کے نتیجے میں تھکن، تیزابیت، بدہضمی اور دیگر عوارض پیدا ہوسکتے ہیں۔ روزہ اس تسلسل کو توڑتا ہے اور معدے کو وقفہ فراہم کرتا ہے۔ جب انسان کئی گھنٹوں تک کھانے پینے سے رُکتا ہے تو جسم ذخیرہ شدہ توانائی استعمال کرنا شروع کرتا ہے، جس سے اضافی چربی گھلنے لگتی ہے اور وزن میں توازن آتا ہے۔ خون میں شوگر کی سطح معتدل ہوتی ہے، کولیسٹرول میں کمی واقع ہوسکتی ہے اور بلڈ پریشر متوازن رہتا ہے۔ یہی عوامل دل کے امراض کے خطرے کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ جدید طبی تحقیقات میں "انٹرمیٹنٹ فاسٹنگ" کو صحت بخش طریقہ زندگی کے طور پر پیش کیا جارہا ہے جس کا بنیادی اصول یہی ہے کہ مخصوص وقفوں کے ساتھ کھانا کھایا جائے تاکہ جسم کو بحالی کا وقت مل سکے۔ یہ تصور دراصل اسلامی روزے کے نظام سے ہم آہنگ نظر آتا ہے۔

حافظ افتخار احمد قادری

انسان جو کچھ کھاتا اور پیتا ہے اس کا اثر لازماً اس کے جسم، ذہن اور مزاج پر ظاہر ہوتا ہے۔ متوازن، پاکیزہ اور معتدل غذا صحت، توانائی اور شادابی کا سبب بنتی ہے جبکہ بے اعتدالی، کثرتِ طعام اور غیر صحت بخش عادات مختلف جسمانی و ذہنی بیماریوں کو جنم دیتی ہیں۔ اسی اصول کے تحت معالجین کبھی مکمل پرہیز کا مشورہ دیتے ہیں، کبھی کسی خاص مدت تک چند اشیاء سے روک دیتے ہیں اور کبھی مقدار میں کمی کی تلقین کرتے ہیں تاکہ جسم کو سنبھلنے، زہریلے مادّوں کے اخراج اور اندرونی نظام کی بحالی کا موقع مل سکے۔ اسلام نے صدیوں پہلے اعتدال، ضبطِ نفس اور باقاعدہ وقفہ طعام کا جو جامع اور متوازن نظام عطا کیا اُس کی روشن ترین مثال روزہ ہے۔ روزہ بھوک اور پیاس کا نام نہیں بلکہ یہ ایک ہمہ گیر عبادت ہے جو انسان کے ظاہر و باطن دونوں کی اصلاح کرتی ہے۔ یہ عبادت انسان کو حیوانی خواہشات سے اوپر اٹھا کر روحانی بلندیوں کی طرف لے جاتی ہے۔ سرکارِ دو عالم، رحمۃ للعالمین ﷺ کا ارشادِ مبارک ہے: "روزہ رکھو صحت مند ہو جاؤ گے"۔ (المعجم الاوسط للطبرانی) اس فرمان میں جسمانی اور روحانی دونوں جہات کی طرف لطیف اشارہ موجود ہے۔ شارحِ حدیث حضرت علامہ عبدالروف مناوی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کی شرح میں تحریر فرماتے ہیں کہ روزہ روح کی غذا ہے جس طرح کھانا جسم کی غذا ہے اور روزہ رکھنے سے دنیا میں صحت و تندرستی اور رزق میں وسعت نصیب ہوتی ہے جبکہ آخرت میں عظیم اجر و ثواب عطا کیا جاتا ہے۔ (فیض القدیر:280)

اسلام میں ہر نیک عمل کی بنیاد نیت پر ہے۔ اگر کوئی شخص محض جسمانی فائدے یا علاج کی غرض سے روزہ رکھے اور رضائے الٰہی مقصود نہ ہو تو وہ اجرِ آخرت سے محروم رہ سکتا ہے۔ حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص صرف بیماری کے علاج کے لیے روزہ رکھے نہ کہ طلب ثواب کے لیے تو اسے ثواب حاصل نہ ہوگا۔ (مراۃ المناجیح؛ 134) اس سے واضح ہوتا ہے کہ روزہ سب سے پہلے عبادت ہے، طبی فوائد اس کے ضمنی انعامات اور اضافی برکات ہیں جو اخلاص کے ساتھ ادا کرنے پر نصیب ہوتے ہیں۔

اگر طبی نقطہ نظر سے روزے کا جائزہ لیا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ مسلسل کھاتے رہنے سے نظامِ ہضم کو مطلوبہ آرام نہیں ملتا۔ معدہ اور جگر ہر وقت مصروفِ عمل رہتے ہیں جس کے نتیجے میں تھکن، تیزابیت، بدہضمی اور دیگر عوارض پیدا ہوسکتے ہیں۔ روزہ اس تسلسل کو توڑتا ہے اور معدے کو وقفہ فراہم کرتا ہے۔ جب انسان کئی گھنٹوں تک کھانے پینے سے رُکتا ہے تو جسم ذخیرہ شدہ توانائی استعمال کرنا شروع کرتا ہے، جس سے اضافی چربی گھلنے لگتی ہے اور وزن میں توازن آتا ہے۔ خون میں شوگر کی سطح معتدل ہوتی ہے، کولیسٹرول میں کمی واقع ہوسکتی ہے اور بلڈ پریشر متوازن رہتا ہے۔ یہی عوامل دل کے امراض کے خطرے کو کم

کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

جدید طبی تحقیقات میں "انٹرمیٹنٹ فاسٹنگ" کو صحت بخش طریقہ زندگی کے طور پر پیش کیا جارہا ہے جس کا بنیادی اصول یہی ہے کہ مخصوص وقفوں کے ساتھ کھانا کھایا جائے تاکہ جسم کو بحالی کا وقت مل سکے۔ یہ تصور دراصل اسلامی روزے کے نظام سے ہم آہنگ نظر آتا ہے۔ روزہ جسم میں موجود سوزش پیدا کرنے والے مرکبات کی مقدار کم کرنے میں معاون ہوسکتا ہے، قوتِ مدافعت کو مضبوط کرتا ہے اور جسم کے خلیات کو ازسرِ نو منظم ہونے کا موقع دیتا ہے۔ یوں گویا رمضان المبارک کا مہینہ جسمانی تطہیر اور داخلی صفائی کا ایک سالانہ موقع فراہم کرتا ہے۔ ذہنی اور نفسیاتی پہلو سے روزہ بے حد مؤثر ہے۔ بھوک اور پیاس برداشت کرنے والا شخص صبر، تحمل اور خود احتسابی کی دولت سے مالا مال ہوتا ہے۔ وہ اپنی خواہشات کو قابو میں رکھنے کی مشق کرتا ہے، جس کے نتیجے میں غصہ، بے صبری اور اضطراب میں کمی آتی ہے۔ روحانی سکون اور قلبی اطمینان پیدا ہوتا ہے کیونکہ بندہ یہ سب کچھ اپنے رب کی رضا کے لیے انجام دے رہا ہوتا ہے۔ یہی احساس بندگی ذہنی تناؤ، ڈپریشن اور نفسیاتی دباؤ میں کمی کا سبب بن سکتا ہے۔ روزہ انسان کو اندر سے مضبوط بناتا ہے اور اسے یہ شعور دیتا ہے کہ وہ خواہشات کا غلام نہیں بلکہ اپنے نفس کا حاکم بن سکتا ہے۔

جگر انسانی جسم کا ایک نہایت اہم عضو ہے جو غذا کو قابلِ استعمال توانائی میں تبدیل کرنے اور مضر مادّوں کو خارج کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ عام حالات میں جب انسان وقفے وقفے سے کچھ نہ کچھ کھاتا رہتا ہے تو جگر کو مسلسل کام کرنا پڑتا ہے۔ روزے کے دوران طویل وقفہ ملنے سے جگر کو آرام میسر آتا ہے، اُس کے گرد جمع شدہ چربی میں کمی واقع ہوسکتی ہے اور وہ بہتر انداز میں اپنے افعال سرانجام دیتا ہے۔ اسی طرح نظامِ ہضم کو بھی متوازن ہونے کا موقع ملتا ہے اور معدے کی کئی شکایات میں بہتری آسکتی ہے۔

سحری کے بارے میں حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "سحری کیا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے"۔ (صحیح بخاری:1923) سحری نہ صرف روحانی برکت کا ذریعہ ہے بلکہ جسمانی توانائی کے لیے بھی ضروری ہے۔ مناسب اور متوازن سحری روزہ دار کو دن بھر کی مشقت برداشت کرنے کے قابل بناتی ہے۔ بغیر سحری روزہ رکھنے سے کمزوری اور تھکن پیدا ہوسکتی ہے۔ اسی طرح سحری کے فوراً بعد سو جانا مناسب نہیں، کچھ دیر بیدار رہنا یا ہلکی چہل قدمی کرنا مفید ہے تاکہ نظامِ ہضم بہتر طور پر کام کرسکے۔

افطار میں بھی اعتدال مطلوب ہے۔ اچانک زیادہ اور بھاری غذا معدے پر بوجھ ڈال سکتی ہے اور وہ طبی فوائد متاثر ہوسکتے ہیں جو روزے کے ذریعے حاصل ہوتے ہیں۔ سنت کے مطابق کھجور اور پانی سے افطار کرنا نہ صرف روحانی اعتبار سے باعثِ برکت ہے بلکہ جسمانی لحاظ سے بھی مفید ہے کیونکہ یہ معدے کو نرمی سے فعال کرتا ہے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے افطار کے متعلق تحریر فرمایا کہ بہتر ہے آگ سے پکی چیز سے فوراً افطار نہ کیا جائے بلکہ موسم کے لحاظ سے پانی یا کھجور سے افطار کیا جائے۔ (مراۃ المناجیح:155)

جہاں تک مریضوں کا تعلق ہے تو شریعتِ مطہرہ نے آسانی اور سہولت کو پیشِ نظر رکھا ہے۔ اگر کسی مریض کو غالب گمان ہو کہ روزہ رکھنے سے بیماری بڑھ جائے گی یا شفا میں تاخیر ہوگی تو اُسے رخصت حاصل ہے کہ وہ روزہ مؤخر کرے، مگر بعد میں قضا لازم ہوگی۔ شیخ طریقت امیر اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ اگر معتبر ڈاکٹر روزہ رکھنے کو صحت کے لیے نقصان دہ قرار دے اور مریض بھی اپنے حالات دیکھ کر یہی گمانِ غالب رکھتا ہو تو اُس پر روزہ ترک کرنے میں گناہ نہیں، البتہ بعد میں قضا کرنا ضروری ہے۔ (فیضانِ رمضان:146)

آج دنیا کے مختلف ممالک میں "فاسٹنگ تھراپی" کے نام سے علاج کے طریقے رائج ہیں جن میں مریض کو مخصوص اوقات تک بھوکا رکھا جاتا ہے تاکہ جسم خود کو بہتر کرسکے۔ غیر مسلم اطباء بھی اس طریقے کی افادیت کا اعتراف کرتے ہیں لیکن مسلمان کے لیے یہ کوئی نئی دریافت نہیں۔ وہ صدیوں سے رمضان المبارک کے روزوں کے ذریعے نہ صرف روحانی قربِ الٰہی حاصل کرتا آرہا ہے بلکہ جسمانی صحت کے فوائد بھی سمیٹ رہا ہے۔

الغرض روزہ ایک ایسی جامع عبادت ہے جو انسان کو تقویٰ، نظم و ضبط، اعتدال اور خود احتسابی کی راہ پر گامزن کرتی ہے۔ یہ جسم کو صحت، دل کو نرمی، ذہن کو سکون اور روح کو تازگی عطا کرتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم روزے کو محض رسمی عبادت نہ سمجھیں بلکہ اخلاصِ نیت، سنت کی پیروی اور میانہ روی کے ساتھ ادا کریں تاکہ اس کے روحانی و طبی ثمرات پوری طرح حاصل ہوسکیں۔ اللہ کریم ہمیں صحیح معنوں میں روزہ رکھنے، اس کی قدر کرنے اور اس کے فیوض و برکات سے بہرہ مند ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رکن روزہ ہے۔ روزہ رکھنے ہی سے نفس انسانی کو خواہشات اور بری عادات کے شکنجہ سے آزادی ملتا ہے۔ روزے کا طرہ امتیاز یہ ہے کہ امت مسلمہ کے ساتھ ساتھ تمام سابقہ امتوں پر بھی فرض تھے، اگرچہ ان کے روزے کی تعداد اور کیفیت مختلف تھی۔ نہ صرف یہ کہ مذہبی لوگ ہی روزہ رکھتے تھے بلکہ مذہب کو نہ ماننے والے بھی طبی فوائد کی غرض سے اپنے آپ کو کچھ مخصوص وقت کے لیے روزے کی کیفیت سے گزارتے تھے۔ روزہ انسان کے اندر صبر و تحمل پیدا کرتا ہے کیوں کہ روزے روحانی قوتوں کو قوی تر اور حیوانی قوتوں کو کمزور کرتے ہیں۔ قرآن و حدیث میں روزے کے غیر معمولی فوائد مرقوم ہیں۔ چناں چہ باری تعالیٰ روزے کے مقصد بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے: "اے ایمان والو! تم پر روزے کا حکم لکھ دیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر لکھ دیا گیا تھا تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔" (بقرہ، ۱۸۳)

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA
۲۰؍فروری۔۲۰۲۶

بنگلہ دیش، نئی حکومت کا حلف

بنگلہ دیش میں بالآخر عوام کی منتخبہ جمہوری حکومت قائم ہوگئی ہے۔ ملک کے نئے وزیراعظم کی حیثیت سے بی این پی کے سربراہ طارق رحمن نے وزارت عظمی کا حلف لے لیا۔ بنگلہ دیش کے صدر شہاب الدین نے طارق رحمن اور دیگر وزراء کو حلف دلایا۔ بنگلہ دیش میں 2024 کی عوامی بغاوت کے بعد پہلی مرتبہ عوامی منتخبہ حکومت قائم ہوئی ہے۔ طارق رحمن چند ہفتے قبل ہی طویل جلاوطنی کی زندگی گذارنے کے بعد بنگلہ دیش واپس ہوئے تھے۔ ان کی والدہ خالدہ ضیاء کا بھی گذشتہ دنوں طویل علالت کے بعد انتقال ہوگیا تھا۔ جس وقت سے طارق رحمن بنگلہ دیش واپس ہوئے تھے اس وقت سے ہی کہا جارہا تھا کہ انتخابات میں بی این پی کی کامیابی کی صورت میں طارق رحمن بنگلہ دیش کے وزیراعظم ہونگے۔ توقعات کے مطابق بی این پی کو انتخابات میں شاندار کامیابی حاصل ہوئی تھی اور طارق رحمن بنگلہ دیش کے وزیراعظم منتخب ہوگئے۔ انہوں نے آج اپنے کچھ ساتھی وزراء کے ساتھ حلف بھی لے لیا ہے۔ اس طرح بنگلہ دیش میں س عبوری انتظامیہ کا دور ختم ہوا اور عوام کے ووٹ سے منتخبہ حکومت قائم ہوگئی ہے۔ توقع کی جارہی ہے کہ نئی حکومت کیلئے ملک کے حالات کو بہتر بنانے پر خاص توجہ دے گی۔ بنگلہ دیش کی جو موجودہ صورتحال ہے وہ فوری توجہ کی متقاضی ہے۔ گذشتہ ایک سال سے زائد کے عرصہ میں ملک میں حالات ٹھیک نہیں رہے تھے اور ملک کو بے سمت کرنے کی کوششیں بھی کی گئی تھیں۔ بنگلہ دیش کی معاشی صورتحال کو بہتر بنانے پر خاص طور پر نئی حکومت کو توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ عوام کو معاشی مشکلات سے بچایا جاسکے اور غربت کے خاتمہ اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے کو یقینی بنایا جاسکے۔ جو معاشی سرگرمیاں عوامی بغاوت اور احتجاج سے قبل جاری تھیں انہیں دوبارہ بحال کرنے اور ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے پر نئی حکومت کو سب سے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہوگی۔ معاشی صورتحا کی بہتری ملک کی ترقی کی ضمانت ہوسکتی ہے اور اس کے علاوہ معیشت کے استحکام کے نتیجہ میں ملک میں امن و امان کو یقینی بنایا جاسکتا ہے اور تخریبی سرگرمیوں پر قابو بھی پایا جاسکتا ہے۔ جہاں بنگلہ دیش کی نئی حکومت کیلئے معیشت کو مستحکم کرنے کی ذمہ داری ہے اور عسکری اور تخریبی عناصر پر قابو پانے کی ضرورت ہے وہیں اسے پڑوسی ملکوں کے ساتھ تعلقات اور روابط کا بھی ازسرنو جائزہ لینے کی ضرورت ہوگی۔ حالیہ عرصہ میں محسوس کیا گیا ہے کہ پاکستان نے بنگلہ دیش میں اپنے اثر ورسوخ کو بڑھانے کی کوشش کی ہے۔ کچھ عناصر تھے جنہوں نے پاکستان کے آلہ کار بن کر کام کیا تھا اور ہند مخالف بیان بازیاں اور اقدامات بھی کئے گئے تھے۔ اس صورتحال کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان علاقہ کا ایک بڑا اور اہم ملک ہے اور بنگلہ دیش کو ہندوستان کے ساتھ تعلقات مستحکم کرنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کے ساتھ مستحکم اور مضبوط و قریبی تعلقات خود بنگلہ دیش کے مفاد میں ہونگے اور اس کے نتیجہ میں بنگلہ دیش کو اپنی معیشت کو مستحکم کرنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان و بنگلہ دیش کے مابین سرحدات کو بھی غیر قانونی سرگرمیوں کیلئے استعمال ہونے کی اجازت نہیں دی جانی چاہئے۔ سرحدات کی موثر حفاظت اور نگرانی کی جانی چاہئے۔ ہندوستان کے ساتھ مل کر قریبی تعلقات کو فروغ دینے کی ضرورت ہے تاکہ دونوں ملک ایک دوسرے سے مستفید ہوسکیں۔ ہندوستان کے ساتھ بہتر تعلقات زیادہ تر بنگلہ دیش کیلئے نفع بخش ہوسکتے ہیں اور اس کا وہاں کی نئی حکومت کو احساس کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ احساس جتنا جلد ہوسکے اتنا زیادہ بہتر ہے۔ اس میں تاخیر سے کوئی فائدہ ہونے والا نہیں ہے۔ بنگلہ دیش کی نئی حکومت کو اندرون ملک انتظامیہ کو بھی موثر بنانے اقدامات کی ضرورت ہوگی۔ اندرون ملک جو انتظامیہ ہے اس پر گذشتہ ایک سال سے زائد کے عرصہ میں کوئی خاص کنٹرول نہیں رہا ہے اور من مانی انداز میں کام کیا گیا ہے۔ انتظامیہ پر گرفت بناتے ہوئے ملک کے داخلی حالات کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ ٹھوس اقدامات کے ذریعہ انتظامیہ کو رواں دواں کیا جانا چاہئے۔ ساری صورتحال سمجھنے اور اس کے مطابق اقدامات کرنے کیلئے حکومت کو یقینی طور پر کچھ وقت درکار ہوگا تاہم حکومت کو کسی تن آسانی سے کام کرنے کی بجائے فوری اس صورتحال سے نمٹنے کیلئے مستعد اور سرگرم ہوجانے کی ضرورت ہے۔

روزنامہ "ممبئی رابطہ میں شائع ہونے والے مضامین و مراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

استقبالِ رمضان: خود احتسابی اور روحانی انقلاب کا پیغام امیر حلقہ دہلی

امیرِ حلقہ دہلی جماعتِ اسلامی ہند، دہلی محمد سلیم اللہ خان نے استقبالِ رمضان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ ماہِ رمضان باطنی شعور کی بیداری، خود احتسابی اور ضبطِ نفس کی تربیت کا بہترین موقع ہے۔ یہ مقدس مہینہ انسان کو اپنے اعمال کا محاسبہ کرنے، کمزوریوں کی اصلاح اور زندگی کو اللہ کی رضا کے مطابق ڈھالنے کی دعوت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رمضان دراصل قرآن سے تعلق کی تجدید اور روحانی ارتقاء کا مہینہ ہے، جس میں بندہ عبادت، تقویٰ اور خدمتِ خلق کے ذریعے اپنی شخصیت کو سنوارتا ہے۔ روزہ انسان کو صبر، نظم و ضبط اور ایثار کا سبق دیتا ہے، جب کہ اجتماعی افطار، انفاق اور باہمی ہمدردی کے جذبات سے معاشرے میں مثبت تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ امیرِ حلقہ دہلی نے زور دیا کہ استقبالِ رمضان محض رسمی تیاری نہیں بلکہ ایک واضح منصوبہ بندی کا تقاضا کرتا ہے، جس کے تحت عبادات میں اضافہ، قرآن فہمی، اخلاقی اصلاح اور سماجی خدمت کو ترجیح دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو قرآن سے جوڑنا، مساجد کو آباد کرنا اور گھروں میں دینی ماحول قائم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ آخر میں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بابرکت مہینے کی قدر کرنے اور اس کی برکات سے اپنی زندگیوں کو سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مراسلات و اعلانات

شہر میں ایم۔جی۔ایل۔گیس بل اور آر۔ٹی۔او،ٹریفک ای۔چالان آن لائن فراڈ عروج پر

مکرمی! گزشتہ کچھ مہینوں سے شہر میں شہر میں ایم۔جی۔ایل۔ گیس بل اور آر۔ٹی۔او، ای۔ٹریفک چالان کا آن لائن فراڈ عروج پر ہے۔ اکثر واٹس ایپ صارفین کو کسی انجان نمبر سے واٹس ایپ میسیج آتا ہے جس میں میسیج بھیجنے والے کی واٹس ایپ پروفائل فوٹو پر ایم۔جی۔ایل۔گیس کا آئیکن ہوتا ہے اور پروفائل میں ایم۔جی۔ایل۔گیس کی ڈیٹیل ہوتی ہے۔ میسیج میں صارفین کو یہ کہ کر دہرایا جاتا ہے کہ آپ کا پچھلے مہینے کا بل ادا نہیں ہوا ہے اس لئے جلدی سے نیچے دیئے ہوئے نمبر پر افسر کو کال کیجئے ورنہ آج رات سے آپ کی گیس پائپ لائن کاٹ دی جائیگی۔ لوگ ڈر کے مارے اس نمبر پر کال کرتے ہیں اور پھر وہ دھوکہ باز ان کو کسی لنک پر کلک کروا کر، یا کوئی فائل انسٹال کروا کر ان کا فون ہیک کر کے انہیں آن لائن لوٹ لیتے ہیں۔ کبھی کبھی یہ لوگ ایم۔جی۔ایل۔گیس کے ملازم بن کر کال کرتے ہیں اور دہراتے ہیں کہ آپ کا گیس کنکشن بند ہونے والا ہے۔ ایسا ہی کچھ حال آر۔ٹی۔او۔ٹریفک ای-چالان فراڈ کا ہے جس میں واٹس ایپ صارفین کو ایک اے۔پی۔کے۔ فائل بھیجی جاتی ہے اور بھیجنے والوں کی پروفائل فوٹو کبھی ٹریفک افسر کی ہوتی ہے یا آر۔ٹی۔او۔ٹریفک ای-چالان کا آئیکن ہوتا ہے۔ جب صارف اس فائل کو اپنے فون میں انسٹال کرتے ہیں تو اس کا فون ہیک ہوجاتا ہے اور اسکے پیسے چرالئے جاتے ہیں۔ برائے مہربانی ایسے آن لائن فراڈ سے ہوشیار رہیں اور اپنے گھر کے ان لوگوں کو بھی بیدار کریں جن کے موبائل میں بینک اور یو۔پی۔آئے۔ پیمنٹ اپپ ہیں خاص طور پر بزرگ افراد کیوں کہ ہمیشہ بزرگ افراد بھوت جلدی اسکا شکار ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی یہ لوگ ایم۔جی۔ایل۔گیس کے ملازم بن کر بھی کال کرتے ہیں اور ڈراتے ہیں کہ آپ کا گیس کنکشن بند ہونے والا ہے۔ ایسا ہی کچھ حال آر۔ٹی۔او۔ٹریفک ای۔ چالان فراڈ کا ہے جس میں وائس ایپ صارفین کو ایک اے۔پی۔کے۔ فائل بھیجی جاتی ہے اور بھیجنے والوں کی پروفائل فوٹو کبھی ٹریفک افسر کی ہوتی ہے یا آر۔ٹی۔او۔ٹریفک ای-چالان کا آئیکن ہوتا ہے۔ جب صارف اس فائل کو اپنے فون میں انسٹال کرتے ہیں تو اس کا فون ہیک ہوجاتا ہے اور اسکے پیسے چرالئے جاتے ہیں۔ برائے مہربانی ایسے آن لائن فراڈ سے ہوشیار رہیں اور اپنے گھر کے ان لوگوں کو بھی بیدار کریں جن کے موبائل میں بینک اور یو پی، آئی، پیمنٹ اپپ ہیں خاص طور پر بزرگ افراد کیوں کہ ہمیشہ بزرگ افراد بہت جلدی اسکا شکار ہوتے ہیں۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

اسلام اختلافِ رائے کو فطری مانتا ہے اور اسے اپنی علمی روایت کا لازمی حصہ تسلیم کرتا ہے۔ چاروں مشہور فقہی ائمہ یعنی امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل بی کے درمیان گہرے فکری اختلافات رہے، لیکن کسی نے بھی ایک دوسرے کو کافر قرار نہیں دیا۔ امام شافعی کا مشہور قول ہے: میری رائے درست ہے، لیکن اس کے غلط ہونے کا امکان ہے؛ اور دوسرے کی رائے غلط ہے، لیکن اس کے صحیح ہونے کا امکان ہے۔ یہ قول اسلامی علمی عاجزی اور رواداری کی بہترین مثال ہے۔ قرآن مسلمانوں کو جلد بازی میں نتائج اخذ کرنے اور شکوک وشبہات سے روکتا ہے: اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو، کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔

تکفیر کی روایت اور اسلامی اخلاقیات

اے بی ندوی

برصغیر ہندوپاک میں موجود مختلف اسلامی فکری مکاتب اور جماعتوں میں پائے جانے والے فکری اختلافات اور حد سے بڑھے ہوئے فقہی مباحث اور فلسفیانہ موشگافیوں نے بھی کسی حد تک اسلام کی صحیح اور صاف ستھری تعلیمات کو غیروں تک پہونچانے میں رکاوٹ اور مسلمانوں کی شبیہ کو داغدار کرنے اور تفرقہ بازی کو بڑھاوا دینے کا کام کیا ہے جس نے نا صرف ملت اسلامیہ کے اتحاد کو نقصان پہونچایا ہے بلکہ اس فکری اختلاف میں موجود 'تشدد پسندی' نے غیروں کو اسلام سے بدظن کرنے کا کام بھی کیا ہے، کیونکہ جزئی فقہی اختلافات کو آپسی گروہ بندی اور مسلک پرستی نے ایک دوسرے کو دائرہ اسلام سے خارج کرنے اور ایک دوسرے کی 'تکفیر' کرنے کے لیے ہتھیار کی طرح استعمال کیا ہے یہی وجہ ہے کہ یہ ملت ایک 'کلمہ' ایک 'قرآن'، ایک 'قبلہ' اور ایک 'نبی' پر ایمان رکھنے کے باوجود فرقہ بندی کا شکار ہے اور روز بروز اس کا شیرازہ منتشر ہوتا جا رہا ہے۔

آج مسلم معاشرے کو درپیش سنگین ترین فکری چیلنجوں میں سے ایک "تکفیر" کا رجحان ہے یعنی فکری، فقہی یا مذہبی اختلاف کی بنیاد پر کسی دوسرے مسلمان کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دے دینا۔ یہ رجحان نہ صرف سماجی اتحاد کو نقصان پہنچاتا ہے، بلکہ اسلام کی بنیادی اخلاقی تعلیمات اور اس کی قانونی (فقہی) روایت کے بھی منافی ہے۔ اب سوشل میڈیا کے بڑھتے استعمال نے اس رجحان کے دائرہ کو عوام تک وسیع کر دیا ہے اور وہ عوام جو ان فقہی اختلافات اور فکری جزئیات کی گہرائی سے ناواقف ہے وہ متذبذب اور ذہنی کشمکش کا شکار ہے اور مجبور ہو کر اپنے تئیں اسلام کی خود ساختہ 'تعریف' گڑھنے پر مجبور ہے جو اس نسل کو صحیح اسلامی تعلیمات سے دور کرنے اور غیر اسلامی نظریات کو اختیار کرنے کا سبب بن رہی ہے۔ ہندوستانی تناظر میں، جہاں مذہبی کثرت پسندی اور جمہوری بقائے باہمی ایک تاریخی حقیقت ہے، تکفیر کی سوچ نہ صرف ناقابلِ عمل بلکہ معاشرے کو تقسیم کرنے والی ثابت ہوتی ہے۔ قرآن واضح کرتا ہے کہ کسی شخص کے ایمان یا کفر کا حتمی فیصلہ صرف اللہ کے اختیار میں ہے۔ انسان کو یہ حق نہیں دیا گیا کہ وہ دوسروں کے دلوں اور نیتوں کا فیصلہ کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یقیناً اللہ ہی قیامت کے دن تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (سورہ الحج، 69:22)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکفیر کے موضوع پر انتہائی سخت تنبیہ فرمائی ہے۔ صحیح البخاری میں مروی حدیث کے مطابق: اگر کوئی شخص اپنے بھائی سے کہے، اے کافر، اور وہ حقیقت میں ایسا نہ ہو، تو یہ لفظ کہنے والے ہی پر لوٹ آتا ہے۔ (صحیح البخاری،

حدیث نمبر 6104؛ صحیح مسلم، حدیث نمبر 60)۔ یہ حدیث اسلامی قانون اور اخلاقیات دونوں لحاظ سے انتہائی اہم ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تکفیر کوئی عام مذہبی رائے نہیں، بلکہ ایک سنگین اخلاقی جرم ہے، کیونکہ یہ ایمان کے فیصلے کو اللہ کے بجائے انسانوں کے ہاتھ میں سونپ دیتی ہے۔

اسلام اختلافِ رائے کو فطری مانتا ہے اور اسے اپنی علمی روایت کا لازمی حصہ تسلیم کرتا ہے۔ چاروں مشہور فقہی ائمہ یعنی امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل بی کے درمیان گہرے فکری اختلافات رہے، لیکن کسی نے بھی ایک دوسرے کو کافر قرار نہیں دیا۔ امام شافعی کا مشہور قول ہے: میری رائے درست ہے، لیکن اس کے غلط ہونے کا امکان ہے؛ اور دوسرے کی رائے غلط ہے، لیکن اس کے صحیح ہونے کا امکان ہے۔ یہ قول اسلامی علمی عاجزی اور رواداری کی بہترین مثال ہے۔ قرآن مسلمانوں کو جلد بازی میں نتائج اخذ کرنے اور شکوک وشبہات سے روکتا ہے: اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو، کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ (سورہ الحجرات، 12:49)، یہ کتنی اہم آیت ہے جہاں بدگمانی سے بچنے کی تاکید کی جا رہی ہے اور ایک حدیث قدسی کے مطابق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "میں اپنے بندے کے حسن ظن کے ساتھ ہوں"۔ پھر کوئی کسی مومن کو "کافر۔ یعنی غیر مسلم" کیسے قرار دے سکتا ہے۔ تکفیر کا سب سے سنگین نتیجہ یہ ہے کہ یہ مسلم معاشرے کو اندر سے تقسیم کر دیتا ہے اور اسے اخلاقی قیادت سے محروم کر دیتا ہے۔ اس کے برعکس، قرآن مسلمانوں کو امتِ وسط یعنی متوازن، انصاف پسند اور اخلاقی برادری بننے کی تعلیم دیتا ہے (سورہ البقرہ، 143:2)۔

ہندوستانی مسلم معاشرے کا تاریخی تجربہ اس حقیقت کی تصدیق کرتا ہے کہ یہاں اسلام کی اشاعت نہ تو تکفیر کے ذریعے ہوئی اور نہ ہی تلوار کے زور پر۔ صوفیائے کرام، خانقاہی روایت اور اخلاقی کردار نے اسلام کو معاشرے سے جوڑا۔ اس روایت کا بنیادی عنصر بائیکاٹ نہیں بلکہ سب کو ساتھ لے کر چلنا (شمولیت) رہا ہے۔ خلقِ خدا کی خدمت: صوفیاء کے نزدیک اللہ تک پہنچنے کا راستہ اس کی مخلوق کی خدمت سے ہو کر گزرتا ہے۔ ان کے لنگر اور خانقاہیں ہر خاص و عام، مسلم اور غیر مسلم کے لیے کھلی رہتی تھیں۔ لنگر کی روایت جہاں بنا کسی مذہبی امتیاز کے ہر کسی کو کھانا تقسیم ہوتا تھا صوفیاء کی ہی دین ہے جہاں سے سکھ طبقہ نے اس روایت کو آگے بڑھایا کیونکہ بابا گرونانک کا صوفیوں سے کس قدر تعلق تھا یہ ایک تاریخی حقیقت ہے۔ درحقیقت صوفیاء کرام نے تکفیر کے بجائے تالیفِ قلب کو اپنایا جو بالکل قرآنی تعلیمات کے عین مطابق ہے۔ زکوۃ اور صدقات کے مصارف میں 'تالیف قلب' ایک اہم مصرف ہے۔ صوفیاء نے لوگوں کو اسلام سے خارج کرنے کے بجائے ان کے دلوں کو جوڑنے (تالیفِ قلب) پر توجہ دی۔ ان کا ماننا تھا کہ سختی انسان کو دور کر دیتی ہے جبکہ اخلاق اسے قریب لاتا ہے۔ صوفیاء نے یہاں کی مقامی زبانوں اور رسم و رواج کو سمجھا اور اسی زبان میں اپنا پیغام پہنچایا، جس کی وجہ سے لوگ جوق در جوق ان کی طرف کھچے چلے آئے اور ایک بڑی تعداد نے ان کے ہاتھوں پر اسلام قبول کیا۔

آج اسی فکری گمراہی اور حد سے بڑھے ہوئے فکری اختلافات کی دین یہ ہے کہ تشدد پسندی عام ہے اور ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنے کی بجائے ایک دوسرے کی تکفیر پر آمادہ ہیں، جبکہ یہی اختلاف اور فکری گمراہی آگے چلکر انسانی مزاج کو متشدد بنا دیتی ہے اور وہ خود کو صحیح اور باقی سب کو غلط سمجھنے لگتا ہے اور پھر آگے چلکر وہ اس فکری اختلاف اور جزئی فقہی مباحث کو 'اصول دین' اور کلیات تک پہونچا دیتا ہے جہاں سے اسے اپنے سوا باقی سب غلط نظر آتے ہیں۔ جبکہ جمہوری نظام اختلافِ رائے کو جرم نہیں مانتا، بلکہ اسے مکالمے اور مشاورت کی بنیاد بناتا ہے۔ اسلام بھی اسی اصول کو تسلیم کرتا ہے۔ پیغمبر اسلام نے فرمایا: "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔" (صحیح البخاری، حدیث نمبر 10؛ صحیح مسلم، حدیث نمبر 40) اسلامی تاریخ کا مطالعہ بتاتا ہے کہ تشدد پسندی اور عسکریت پسندی کی فکری بنیادیں اکثر تکفیر ہی سے استوار ہوتی ہیں۔ جب کسی گروہ کو پہلے "اسلام سے خارج" قرار دے دیا جاتا ہے، تب اس کے خلاف تشدد کو مذہبی فریضے کے طور پر پیش کیا جانے لگتا ہے۔ جبکہ قرآن انسانی زندگی کے تقدس کو اعلیٰ ترین مقام دیتا ہے: "جس نے کسی ایک بے گناہ انسان کو قتل کیا، اس نے گویا پوری انسانیت کا قتل کیا۔" (سورہ المائدہ، 32:5) یہ آیت واضح کرتی ہے کہ اسلام میں تشدد کا کوئی فکری یا مذہبی جواز نہیں ہے۔ تشدد پسندی، چاہے اسے کسی بھی مذہبی لبادے میں پیش کیا جائے، اسلام کی اصل تعلیمات کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔

آج اس بات کی ضرورت ہے کہ تکفیر، تشدد پسندی اور انتہا پسندی کو اسلام سے واضح طور پر الگ کیا جائے اور انہیں بغیر کسی ہچکچاہٹ کے مسترد کیا جائے۔ اسلام کا راستہ انصاف، رحمت اور انسانی وقار کا راستہ ہے۔ ہندوستانی تناظر میں تکفیر کو مسترد کرنا صرف مذہبی فریضہ نہیں، بلکہ ایک سماجی اور قومی ذمہ داری بھی ہے۔ یہی نقطہ نظر مسلم معاشرے کو اندرونی طور پر مستحکم بنائے گا اور ملک کے مشترکہ جمہوری ورثے کو بھی مضبوط کرے گا۔

ہندوستانی گنگا جمنی تہذیب کی دنیا بھر میں منفرد شناخت

یہ وہ تنظیمیں جماعتیں اور عناصر ہیں جو ہندو راشٹر کی حمایت کرتے ہیں اور ان کا دعویٰ ہے کہ ہندوتوا ہی ہندوستان کی تہذیب وثقافت ہے اور مسلم حملہ آوروں نے اس ثقافت پر یلغار کی اور اپنے حملوں کا نشانہ بنایا جبکہ ہندو ثقافت نے ہی مسلم حملہ آوروں کی اس یلغار کا مقابلہ کیا جبکہ ہندو مذہب ترک کر کے دامن اسلام میں پنا لینے کے باوجود بعض لوگ اپنے ہندو ماضی سے خود کو الگ نہیں کر سکے، یہ بات دوبارہ ذہن میں اس وقت آئی جب کولکتہ میں حال ہی میں ہندوتوا سے ہندومت کو تحفظ کی ضرورت ہے، کے زیرعنوان ایک مباحثہ کا انعقاد عمل میں آیا

رام پنیانی

ہندوستانی تہذیب وثقافت عالمی سطح پر ایک منفرد شناخت اور پہچان رکھتی ہے۔ ساری دنیا ہندوستان کے نظریہ کثرت میں وحدت سے کافی متاثر ہے اور اسے بڑی حیرانگی سے بلکہ حسرت سے دیکھتی ہے۔ عالمی برادری یقیناً اس بات کو لے کر حیرتان ہوگی کہ ہندوستان ایک عظیم ملک ہے۔ ایک ایسا ملک جس کے دامن میں بے شمار مذاہب کے ماننے والے کئی ایک تہذیبوں کی نمائندگی کرنے والے اور ہزاروں کی تعداد میں زبانیں اور بولیاں بولنے والے رہتے بستے ہیں۔ اس کے باوجود یہ ملک دنیا کو عدم تشدد اور پرامن بقائے باہم کا درس دیتا ہے لیکن پچھلے چند دہوں اور بالخصوص 2014 سے ہندوستان اور ہندوستانیوں کی تہذیب و ثقافت کو لے کر ایک نئی بحث چھڑ گئی ہے۔ ایک طرف خود ساختہ قوم پرست ہیں تو دوسری طرف حقیقی قوم پرست اور محب وطن ہندوستانی ہیں۔ اول الذکر ہندوستان کو مذہبی بنیاد پر تقسیم کرنے میں یقین رکھتا ہے اور آخر الذکر مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا کا حامی ہے، وہ ہندوستان اور ہندوستانیت Indianness پر یقین رکھتا ہے اور اس کا ایقان ہے کہ ہندوستان ایک سیکولر ایک جمہوری ملک ہے، ایک ایسا ملک جس کا دستور بلا لحاظ مذہب وملت رنگ ونسل ذات پات اور علاقہ تمام شہریوں کو مساویانہ حقوق دیتا ہے لیکن اب حال یہ ہو گیا ہے کہ یہ سوال بہت زیادہ گردش کرنے لگا ہے کہ آخر ہندوستانی تہذیب و ثقافت کیا ہے؟ کیا ہندو ثقافت ہے یا تمام ہندوستانیوں کی ایک ملی جلی اور مشترکہ ثقافت ہے؟ اس قسم کے بہت سے سوالات ہیں جو آج پوچھے جا رہے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے سطور بالا میں لکھا ہے کہ فی الوقت ہندوستان میں خود کو قوم پرست کہنے والوں اور خود کو حقیقی قوم پرست و محب وطن قرار دینے والوں کے درمیان مقابلہ جاری ہے۔ اب تو دائیں بازو کی جماعتیں اور تنظیمیں ان کے حامی ہندوتوا کو ہندوستان کی ثقافت قرار دے رہے ہیں۔ یہ وہ تنظیمیں جماعتیں اور عناصر ہیں جو ہندو راشٹر کی حمایت کرتے ہیں اور ان کا دعویٰ ہے کہ ہندوتوا ہی ہندوستان کی تہذیب وثقافت ہے اور مسلم حملہ آوروں نے اس ثقافت پر یلغار کی اور اپنے حملوں کا نشانہ بنایا جبکہ ہندو ثقافت نے ہی مسلم حملہ آوروں کی اس یلغار کا مقابلہ کیا جبکہ ہندو مذہب ترک کر کے دامن اسلام میں پنا لینے کے باوجود بعض لوگ اپنے ہندو ماضی سے خود کو الگ نہیں کر سکے، یہ بات دوبارہ ذہن میں اس وقت آئی جب کولکتہ میں حال ہی میں ہندوتوا سے ہندومت کو تحفظ کی ضرورت ہے، کے زیرعنوان ایک مباحثہ کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس مباحثہ میں جے سائی دیپک بھی موجود تھے۔ انہوں نے یہ دلیل دی کہ گنگا جمنی تہذیب کا تصور آزادی کے بعد تخلیق کیا گیا اور اس تصور کو مقدس تصور کا درجہ دینا حقیقت میں ملک کے پہلے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو اور ان کے تیار کردہ مارکسی۔ ہندوئین مورخین کی جانب سے تاریخ کو مسخ کرنے کا فارمولہ ہے۔ سائی دیپک مزید کہتے ہیں کہ گنگا جمنی

اسلامی تصوف اور ہندو مت کی بھکتی کی لہریں مل کر ایک طاقتور اور بااثر دھارا میں تبدیل ہو گئی جس نے ویران میدانوں کو زرخیز زمین بنادیا ملک کی صورت گیری کی اور فنون لطیفہ ادب مصوری (پینٹنگ)، موسیقی شاعری اور محبت پر مبنی مذہبی روایت کی وہ یادگار تخلیق کی جو عہد وسطی کی ہندوستانی تاریخ کا بلا شبہ ورثہ ہیں، مسلم حکمرانوں، اسلام اور مقامی تہذیب و ثقافت کے باہمی اثر سے زندگی کے تمام شعبوں میں ایک مشترکہ اور ہم آہنگ تہذیب وجود میں آئی جس سے فی الوقت فرقہ پرست پریشان ہیں۔

تہذیب کا رجحان 1916 سے 1929 کے درمیان بڑی تیزی کے ساتھ ابھرا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر گنگا جمنی تہذیب کیا ہے؟ دراصل ایک طویل عرصہ یا بالفاظ دیگر 1000 سال میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے مابین پروان چڑھنے والی مشترکہ ثقافت ہے یا اس کے مترادف ہے۔ ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد کے ساتھ ہی ساتویں صدی میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کا آغاز ہوا اور یہ ہندوستان کے قرون وسطی کے دور میں کافی فروغ پایا۔ ایک بات ضرور ہے کہ ہندوستان پر جن مسلم حکمرانوں اور ان کی سلطنتوں خاص کر سلطنت مغلیہ و مغل حکمرانوں کا مقصد کبھی بھی مقامی ثقافت کو مٹانا اور اسے تباہ و برباد کرنا نہیں تھا۔ اگر دیکھا جائے تو بنیادی طور پر وہ دولت اور اقتدار کیلئے ہندوستان آئے تھے اور خود ہندو حکمرانوں نے اپنے مخالف راجاؤں پر برتری حاصل کرنے یا ان سے انتقام لینے کی خاطر انہیں مدعو کیا تھا، تاریخ کی اس حقیقت سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ مسلم حکمرانوں نے اس ملک کے ایک بڑے حصہ پر حکومت کی اور ان کی حکومتوں میں یا ان کے دور اقتدار میں ہندوؤں و مسلمانوں کی کئی ایک ہم آہنگ روایات نے جنم لیا اور ان روایات میں سے بیشتر روایات آج بھی ہمارے ملک کے طول وعرض میں موجود ہیں۔ حالانکہ ہندو قوم پرستوں کی جانب سے ہندوؤں اور مسلمانوں کی ان ملی جلی روایتوں کو ختم کرنے وکالت کی جا رہی ہے، دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ اگر آپ گنگا جمنی تہذیب کی بات کرتے ہیں تو یہ جان لیں کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کی ملی جلی تہذیب، تہذیبی روایات کا آغاز شمالی ہند سے ہوا چونکہ گنگا جمنا کے علاقوں میں یہ ملی جلی تہذیب پروان چڑھی اس لئے اسے گنگا جمنی تہذیب کا نام دیا گیا۔ خود انگریزی سامراج کے تسلط کے خلاف اور ملک کو انگریزوں کی غلامی سے آزادی دلانے کی تحریک میں قربانیاں دینے والے مجاہدین آزادی نے بھی اس بات پر زور دیا ہے اور جن لوگوں نے تحریک آزادی سے خود کو الگ تھلگ رکھا تھا یعنی ہندو قوم پرست اور مسلم قوم پرست وہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان اتحاد و یکجہتی کو پسند نہیں کرتے تھے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ ہمارے ملک میں ہندو مسلم باہمی تال میل تمام شعبہ حیات میں اچھی طرح دکھائی دیتا ہے اور آج بھی ملک بھر میں ہندو مسلم اتحاد کے خوبصورت نظارے دیکھنے میں آتے ہیں۔ ریسرچ اسکالر پی این پانڈے اس کی بہت خوبصورت وضاحت کرتے ہوئے رقمطراز ہیں، وہ اسلام اور ہندوازم جو ابتداء میں ایک دوسرے کے مخالف نظر آتے تھے، آخر کار ان میں اتحاد ہوا اور دونوں مذاہب نے ایک دوسرے کی گہرائی کو متاثر کیا اور دونوں کے امتزاج سے بھکتی اور تصوف کا محبت بھرا ماحول اور عقیدت وجود میں آئی جس نے ہمارے عظیم ملک میں مختلف مذاہب اور فرقوں سے تعلق رکھنے والے لاکھوں کروڑوں لوگوں کے دل جیت لئے۔ اسلامی تصوف اور ہندومت کی بھکتی کی لہریں مل کر ایک طاقتور اور بااثر دھارا میں تبدیل ہوگئی جس نے ویران میدانوں کو زرخیز زمین بنادیا ملک کی صورت گیری کی اور فنون لطیفہ ادب مصوری (پینٹنگ)، موسیقی شاعری اور محبت پر مبنی مذہبی روایت کی وہ یادگار تخلیق کی جو عہد وسطی کی ہندوستانی تاریخ کا بلا شبہ ورثہ ہیں، مسلم حکمرانوں، اسلام اور مقامی تہذیب وثقافت کے باہمی اثر سے زندگی کے تمام شعبوں میں ایک مشترکہ اور ہم آہنگ تہذیب وجود میں آئی جس سے فی الوقت فرقہ پرست پریشان ہیں۔

□□□

غزل

میں جو یوں بیقرار رہتا ہوں
ہر گھڑی تجھ کو یاد کرتا ہوں

بن تیرے دل کہیں نہیں لگتا
تنہا گھٹ گھٹ کے آہ بھرتا ہوں

جانتا ہوں کہ تو نہ آئے گا
کیوں بھلا انتظار کرتا ہوں!

کتنا مصروف ہو گیا انساں!
میں ہواؤں سے بات کرتا ہوں

کل ملا دوست اک پرانا تھا
میں نے سوچا کہ حال کہتا ہوں

کیا کہا اس نے کیا کہوں؟ صاحب!
شرم کی بات کہتے ڈرتا ہوں

اتنی فرصت نہیں مجھے بسمل
میں ہوں مصروف! یار چلتا ہوں

پریم ناتھ بسمل

عالمی لسانی مکالمے اور مادری زبان!

پروفیسر مشتاق احمد

اس وقت عالمی سطح پر یہ لسانی بحث ومباحثہ جاری ہے کہ اس عہدِ مصنوعی ذہانت میں انسانی معاشرے کے لئے زبان کی کیا اہمیت رہ گئی ہے اور بالخصوص مادری زبان کے وجود کو کن کن خطرات کے چیلنجز ہیں۔ دنیا کے تمام ماہر لسانیات کی متفقہ رائے ہے کہ انسان کے مافی الضمیر کے اظہار یہ کا سب سے طاقتور وسیلہ زبان ہے۔ جہاں تک مادری زبان کا سوال ہے تو اس کی تاریخی اہمیت وافادیت مسلّم ہے اس لئے ہندوستان میں جب نئی قومی تعلیمی پالیسی 2020 کو حتمی صورت دی گئی اور اس کے نفاذ کا اعلان کیا گیا تو اس پالیسی میں مادری زبان کی لسانی اور سائنسی اہمیت کو قبول کرتے ہوئے ملک کی تمام علاقائی اور مادری زبان میں اسکول تا یونیورسٹی کے ساتھ ساتھ تکنیکی اداروں میں بھی بذریعہ مادری زبان تعلیمی سہولیات فراہم کرانے کا انقلابی فیصلہ لیا گیا اور اس کے نفاذ کے لئے بھی موجودہ حکومت کی طرف سے کوششیں جاری ہیں۔ راقم الحروف جس وقت یہ مضمون لکھ رہا ہے اس وقت ملک کی دارالسلطنت دہلی میں اے آئی امپیکٹ سمٹ (۱۶رفروری تا ۲۰رفروری ۲۰۲۶ء) جاری ہے جس میں درجنوں ممالک کی شرکت ہو رہی ہے اور ہمارے وزیراعظم نریندر مودی نے یہ امید ظاہر کی ہے کہ اس امپیکٹ سمٹ ۲۰۲۶ء سے ملازمتوں میں کمی کے خدشات پر فکرمندی ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ مصنوعی ذہانت مستقبل کا مسئلہ نہیں بلکہ موجودہ دور کی ضرورت ہے۔ بلاشبہ اس وقت پوری دنیا میں مصنوعی ذہانت کو ٹکنالوجی انقلاب کا بڑا عطیہ سمجھا جا رہا ہے اور اس کے فوائد پر شب وروز گفتگو ہو رہی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تغیر زمانہ کے ساتھ جدید ٹکنالوجی سے استفادہ کرنا انسانی معاشرے کی مجبوری ہے لیکن اس بات کا ہمیشہ خیال رکھا جانا چاہئے کہ انسانی ذہن کو مفلوج نہیں بنایا جائے کہ یہ قدرتی عطیہ انسانی معاشرے کی شناخت کو مستحکم کرنے کا ایک چشمۂ ابدی ہے۔ واضح ہو کہ دنیا میں تقریباً 7150 زبانیں زندہ ہیں ان میں 121 ایسی زبانیں ہیں جو مختلف ممالک میں روزمرہ کی سرکاری اور غیرسرکاری زبان کے طور پر استعمال ہوتی ہیں ان میں 19500 مادری زبان شامل ہے۔ ان میں سب سے زیادہ 2294 زبانیں ایشیائی اور 2144 افریقی ممالک میں بولی جاتی ہیں۔ یوروپ کے 44 ممالک میں تقریباً 287 زبانیں بولی جاتی ہیں۔ جہاں تک ہندوستان کا سوال ہے تو یہاں بھی 12 زبانیں ایسی ہیں جس کے بولنے والے کی تعداد سب سے زیادہ ہے لیکن حکومت ہند کی جانب سے 22 سرکاری زبانوں کو شیڈول 8 میں رکھا گیا ہے۔ ہندوستان میں تقریباً 1600 مقامی زبانیں ہیں جنہیں مادری زبان کا درجہ حاصل ہے۔ بہرکیف! اس وقت مجھے یوم مادری زبان کی مناسبت سے زبان کے تعلق سے تحریر شدہ حالیہ ایک اہم کتاب پر گفتگو مقصود ہے کہ اس کتاب میں نہ صرف مادری زبان کی اہمیت پر تفصیلی بحث کی گئی ہے بلکہ جنوبی ایشیاء میں زبان کے ارتقائی سفر اور اس کی معاشرتی تاریخی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ زبان وادب اور بالخصوص علم لسانیات کے طلبا کے لئے یہ کتاب غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے۔ میری مراد پیگی موہن (Peggy Mohan) کی کتاب Father Tongue, Motherland (فادری ٹنگ، مادرلینڈ) ہے۔ یہ کتاب ہندوستانی لسانی سیاست، شناخت اور ادبی اظہار کے باہمی رشتوں پر ایک اہم تنقیدی و تخلیقی متن ہے۔ یہ محض سوانحی یا تاثراتی بیانیہ نہیں بلکہ زبان، قومیت، استعمار اور صنفی شناخت کے پیچیدہ سوالات کو ایک ذاتی تجربے کی روشنی میں برتتی ہے۔ عنوان ہی اپنی ساخت میں ایک فکری تنوع لئے ہوئے ہے Father Tongue (باپ کی زبان) اور "Motherland" (ماں کی سرزمین) گویا زبان اور وطن کے مابین نسبتیں سادہ اور سیدھی نہیں بلکہ تاریخی وسماجی طاقت کے رشتوں سے جڑی ہوئی ہیں۔ یہ تبصرہ کتاب کے مرکزی مباحث، اسلوب، نظریاتی بنیادوں اور ہندوستانی لسانی منظرنامے میں اس کی معنویت کا ایک مختصر جائزہ ہے۔ واضح ہو کہ ڈاکٹر پیگی موہن کے مطالعے کا محور ومرکز علم لسانیات ہے ان کا تعلق ویسٹ انڈیز سے ہے، ان کی پیدائش Trinidad (ویسٹ انڈیز) میں ہوئی ہے۔ انہوں نے ویسٹ انڈیز یونیورسٹی سے لسانیات میں پی ایچ ڈی کی ہے، پھر انہوں نے یونیورسٹی آف مشی گن سے بھی اعلیٰ ڈگری حاصل کی ہے۔ انہوں نے ہاوارڈ یونیورسٹی، واشنگٹن (امریکہ)، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، دہلی، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور اشوکا یونیورسٹی دہلی میں درس وتدریس کی خدمات انجام دی ہیں۔ زیر بحث کتاب سے قبل ان کی کتاب "Merchants, Kings,Wanderes (2021) بہت مقبول ہوئی تھی اور انہیں اس کتاب پر کئی ادبی ایوارڈ حاصل ہوئے تھے۔ ان دنوں پیگی موہن ملک کی راجدھانی دہلی، ہندوستان میں رہتی ہیں۔ زبان اور شناخت Father Tongue کی معنویت:۔ مصنفہ عنوان کے ذریعے اس مفروضے کو چیلنج کرتی ہیں کہ زبان ہمیشہ "مادری" ہوتی ہے۔ ہندوستان جیسے معاشرے میں، جہاں نوآبادیاتی ورثہ، انگریزی کی بالادستی اور مقامی زبانوں کی سیاست ایک ساتھ موجود ہیں، زبان کی نسبت محض حیاتیاتی یا جذباتی نہیں رہتی بلکہ اقتدار اور مراعات سے جڑ جاتی ہے۔ مصنفہ ایک جگہ لکھتی ہیں:

English in India is not merely a language It is an inheritance, often a paternal one, passed down with authority and privilege

یہ اقتباس واضح کرتا ہے کہ Father Tongue سے مراد وہ زبان ہے جو اختیار، تعلیم اور سماجی سرمائے کی علامت بن چکی ہے۔ انگریزی یہاں صرف اظہار کا وسیلہ نہیں بلکہ سماجی حرکت پذیری (social mobility) کی کنجی ہے۔ اس تناظر میں مصنفہ زبان کو طاقت کے ڈھانچے کے اندر دیکھتی ہیں۔ یہ تصور ہمیں Ngg wa Thiong'o کی اس بحث کی یاد دلاتا ہے جو انہوں نے decolonising the mind میں پیش کی کہ زبان استعمار کا سب سے طاقت ور ہتھیار رہتی ہے۔ تاہم موہن کا زاویہ زیادہ شخصی اور ہندوستانی سماجی ساخت سے مربوط ہے۔ "Motherland" اور قومیت کا سوال نیا نہیں ہے۔ "Motherland" کا استعارہ بظاہر رومانوی اور جذباتی ہے، مگر مصنفہ اسے بھی سوالیہ بناتی ہیں۔ وہ پوچھتی ہیں: کیا وطن واقعی ماں کی طرح سب کو یکساں قبول کرتا ہے؟ یا پھر وطن بھی طبقاتی اور لسانی تقسیموں سے عبارت ہے؟ ایک مقام پر وہ لکھتی ہیں:

The motherland does not speak in one voice; it speaks in many tongues, some heard, many silenced

یہ جملہ ہندوستان کی کثیر لسانی حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ سرکاری بیانیہ اکثر ایک قومی زبان کی تلاش میں رہتا ہے، لیکن زمینی حقیقت درجنوں زبانوں اور بولیوں پر مشتمل ہے۔ اس طرح "Motherland" ایک وحدت نہیں بلکہ تکثیریت ہے۔ یہاں مصنفہ کا موقف مولانا آزاد کے نظریہ تکثیریت کی یاد دلاتا ہے، اگرچہ وہ مذہبی نہیں بلکہ لسانی وثقافتی سطح پر گفتگو کر رہی ہیں۔ زبانوں کی کثرت کو وہ انتشار نہیں بلکہ تخلیقی توانائی سمجھتی ہیں۔ کتاب میں نوآبادیاتی ورثے کا بار بار ذکر آتا ہے۔ انگریزی کی بالادستی کو مصنفہ ایک تاریخی عمل کا نتیجہ قرار دیتی ہیں جس میں تعلیم، عدالت اور بیوروکریسی کے نظام نے مقامی زبانوں کو حاشیے پر دھکیل دیا۔ وہ لکھتی ہیں:

"To inherit English is to inherit a history of conquest, but also a history of aspiration."

یہ دوہرا پن (ambivalence) کتاب کا بنیادی وصف ہے۔ انگریزی ایک طرف تسلط کی علامت ہے، دوسری طرف ترقی اور عالمی مکالمے کا وسیلہ۔ مصنفہ اس تضاد کو نہ تو مکمل رد کرتی ہیں اور نہ ہی غیر تنقیدی قبولیت کا رویہ اختیار کرتی ہیں، بلکہ اس کے اندر موجود کشمکش کو سامنے لاتی ہیں۔ یہ زاویہ ہمیں Homi K. Bhabha کے "hybridity" کے تصور سے قریب محسوس ہوتا ہے۔

موہن بھاگوت کی ہندوؤں سے کم از کم تین بچے پیدا کرنے کی اپیل

تین بچوں کی تجویز کی حمایت کی، دراندازی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا، اور ذات پات اور برادریوں میں ہم آہنگی کا مطالبہ کیا

لکھنؤ: آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے ہندو سماج کو متحد اور بااختیار بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ کوئی خطرہ نہیں ہے، لیکن چوکسی ضروری ہے، اور مشورہ دیا کہ ہندو خاندانوں کو کم از کم تین بچے پیدا کرنے پر غور کرنا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دراندازوں کو "پتہ لگانا، حذف کرنا اور ملک بدر کرنا" چاہیے۔ منگل کو یہاں سرسوتی شیشو مندر میں سماجی ہم آہنگی کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، بھاگوت نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا جسے انہوں نے گھٹتی ہوئی ہندو آبادی کے طور پر بیان کیا اور کہا کہ لالچ یا زبردستی پر مبنی مذہبی تبدیلی کو روکنا چاہیے۔ انہوں نے لوگوں کو ہندو مذہب میں واپس لانے اور ان کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کی کوششوں کو تیز کرنے پر بھی زور دیا۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ نے کہا، "ہندوؤں کو متحد اور بااختیار بنانے کی ضرورت ہے۔ ہمارے لیے کوئی خطرہ نہیں ہے، لیکن چوکسی ضروری ہے۔" دراندازی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بھاگوت نے کہا کہ دراندازی کرنے والوں کو "پتہ لگانا، حذف کرنا اور ملک بدر کرنا" چاہیے، اور انہیں روزگار فراہم نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندو خاندانوں کو کم از کم تین بچے پیدا کرنے پر غور کرنا چاہیے، سائنسی رائے کا حوالہ دیتے ہوئے کہ جن معاشروں میں اوسط شرح پیدائش تین سے کم ہے وہ مستقبل میں ختم ہو سکتے ہیں۔ بھاگوت نے کہا کہ نئے شادی شدہ جوڑوں کو اس سے آگاہ کیا جانا چاہئے اور مزید کہا کہ شادی کا مقصد تخلیق کو آگے بڑھانا ہے، نہ کہ محض اپنی خواہشات کو پورا کرنا۔ انہوں نے کہا کہ ہم آہنگی کا فقدان امتیازی سلوک کا باعث بنتا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ تمام شہری ایک ملک اور ایک مادر وطن ہیں۔ بھاگوت نے کہا، "سناتن فکر ہم آہنگی کا فلسفہ ہے،" انہوں نے مزید کہا کہ وقت کے ساتھ ابھرنے والے اختلافات کو سمجھ اور عمل کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اختلاف کرنے والوں کو دشمن کے طور پر نہ دیکھا جائے اور تنازعات پر ہم آہنگی پر زور دیا۔ آر ایس ایس کے سربراہ نے "ماترو شکتی" (خواتین کی طاقت) کو گھر کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کو کمزور نہیں دیکھا جانا چاہئے اور انہیں اپنے دفاع کی تربیت حاصل کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی روایت خواتین کو ایک قابل احترام مقام دیتی ہے اور جسمانی ظاہری شکل سے زیادہ پرورش کی خوبیوں کو اہمیت دیتی ہے۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کے رہنما خطوط پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، بھاگوت نے کہا کہ قوانین کو ماننا ضروری ہے اور اگر کسی قانون میں خامی ہے تو اسے تبدیل کرنے کے آئینی طریقے موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ذات پات کی تقسیم کو تصادم کا سبب نہیں بننا چاہئے اور انہوں نے پسماندہ افراد کو تعلق کے احساس کے ساتھ بلند کرنے پر زور دیا۔ بھاگوت نے کہا کہ ہندوستان مستقبل قریب میں دنیا کی رہنمائی کرے گا اور یہ کہ بہت سے عالمی مسائل کا حل ملک کی تہذیبی اقدار میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیونٹی کی سطح پر باقاعدگی سے اجلاسوں کو معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دینا چاہئے، غلط فہمیوں کو دور کرنا چاہئے اور سماجی مسائل کو حل کرنا چاہئے، جبکہ معاشرے کے کمزور طبقوں کی مدد کرنا چاہئے۔ امریکہ اور چین کے عناصر ہندوستان کی سماجی ہم آہنگی کے خلاف کام کر رہے ہیں: بھاگوت۔ آر ایس ایس کے سربراہ نے خبردار کیا کہ امریکہ اور چین میں کچھ عناصر ہندوستان کی سماجی ہم آہنگی کے خلاف کام کر رہے ہیں، اور انہوں نے چوکسی اور باہمی اعتماد پر زور دیا۔ سکھ، بدھسٹ اور جین کمیونٹیز کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ رام کرشنا مشن، اسکون اور آرٹ آف لیونگ فاؤنڈیشن جیسی تنظیموں نے بھی پروگرام میں شرکت کی۔ یہاں سرسوتی ودیا مندر کے مادھو سبھا گھر میں ایک اور پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے بھاگوت نے کہا کہ مندر، کنویں اور شمشان گھاٹ بغیر کسی امتیاز کے تمام ہندوؤں کے لیے کھلے ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو یہ سکھایا جانا چاہیے کہ کیریئر صرف زیادہ کمانے یا کھپت کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ دوسروں کو بانٹنا اور ان کی خدمت کرنا ہے۔ آر ایس ایس کے سربراہ نے خاندانوں پر زور دیا کہ وہ ایسی اقدار فراہم کریں جو ملک کو ہر چیز سے بالاتر رکھیں اور ملک کے فائدے کے لیے علم اور دولت کمانے کی حوصلہ افزائی کریں۔ سماجی ہم آہنگی پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ انفرادی اور خاندانی سطح پر زیادہ سے زیادہ باہمی تعامل کے ذریعے کوششیں شروع ہونی چاہئیں۔

اڈانی گروپ کی بے نامی سرمایہ کاری سیبی کی جانچ پر نئے سوالات

نئی دہلی: کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے اڈانی گروپ سے متعلق ایک بار پھر سخت الزامات عائد کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ تازہ بین الاقوامی انکشافات نے اس معاملے کو مزید پیچیدہ اور تشویش ناک بنا دیا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری اپنے تفصیلی بیان میں انہوں نے کہا کہ ایک غیر ملکی تحقیقاتی رپورٹ میں اڈانی کے قریبی ساتھیوں کے ذریعے مبینہ بے نامی سرمایہ کاری کے شواہد سامنے آئے ہیں، جو سرمایہ بازار کی شفافیت پر سنگین سوالات کھڑے کرتے ہیں۔ جے رام رمیش کے مطابق رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ چانگ چنگ لنگ اور ناصر علی شعبان اہلی نامی افراد نے مختلف مالیاتی ڈھانچوں کے ذریعے اڈانی گروپ کی کمپنیوں میں بڑے پیمانے پر حصص جمع کیے۔ ان کا کہنا تھا کہ دستیاب دستاویزات سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ ان افراد کے پاس اندازوں سے کہیں زیادہ حصہ داری موجود رہی، جس سے حصص کی ملکیت کے اصل ڈھانچے پر شبہات پیدا ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2023 تک مختلف ہیج فنڈز کے ذریعے تقریباً تین ارب ڈالر مالیت کے شیئرز ان افراد کے کنٹرول میں ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ رمیش نے اس صورتحال کو نہایت سنجیدہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر یہ دعوے درست ہیں تو یہ نہ صرف ضابطہ جاتی نظام بلکہ نگرانی کے پورے عمل پر سوالیہ نشان ہے۔ کانگریس رہنما نے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا، یعنی سیبی، کی کارروائی پر بھی تنقید کی۔ ان کے مطابق اڈانی گروپ سے متعلق زیر التوا معاملات میں خاطر خواہ پیش رفت نظر نہیں آ رہی اور اب بھی درجنوں معاملات مکمل جانچ کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کیسوں میں اندرونی تجارت، کم از کم عوامی شیئر ہولڈنگ کے اصولوں کی ممکنہ خلاف ورزی، مشتبہ لین دین اور شیل کمپنیوں کے ذریعہ رقوم کی منتقلی جیسے حساس پہلو شامل ہیں۔ جے رام رمیش نے مطالبہ کیا کہ سرمایہ کاروں کے اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے جانچ کے عمل کو شفاف اور تیز بنایا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک کے مالیاتی نظام کی ساکھ اسی وقت مضبوط رہ سکتی ہے جب تمام الزامات کی غیر جانبدارانہ اور مکمل تحقیق ہو۔ وزیر اعلیٰ پوشٹک الپہار یوجنا کیلئے 598 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ طلبہ کو غذائیت سے بھرپور خوراک فراہم کی جا سکے۔ اسی طرح اسکولی کھانے کے نظام کو مضبوط بنانے کیلئے 552 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں، جس کے تحت مختلف تعلقوں میں جدید مرکزی کچن قائم کیے جا رہے ہیں۔

اے آئی انسانی تاریخ میں تبدیلی کا بڑا انقلاب: مودی

وزیر اعظم نریندر مودی نے مصنوعی ذہانت یعنی اے آئی کو پوری انسانی تاریخ میں تبدیلی کا ایک بڑا انقلاب اور مثبت طاقت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا مثبت اور ذمہ دارانہ استعمال انسانیت کی بھلائی کے لیے ایک نعمت ہے

وزیر اعظم نریندر مودی نے مصنوعی ذہانت یعنی اے آئی کو پوری انسانی تاریخ میں تبدیلی کا ایک بڑا انقلاب اور مثبت طاقت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا مثبت اور ذمہ دارانہ استعمال انسانیت کی بھلائی کے لیے ایک نعمت ہے، لیکن اس کا غلط استعمال تباہی کا سبب بن سکتا ہے۔ انہوں نے اے آئی کے بارے میں ہندوستان کا نظریہ مانو بھی پیش کیا جو اس کے اخلاقی، جوابدہ، خود مختار اور قانونی شکل کے خاکہ کی وضاحت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا یہ ویژن ۲۱ویں صدی میں انسانیت کی بہبود کی اہم کڑی بنے گا۔ مودی نے جمعرات کو یہاں انڈیا اے آئی امپیکٹ کانفرنس میں دنیا بھر کے ممتاز اے آئی ماہرین، کئی ممالک کے سربراہان مملکت، اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل اور صنعت کاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انسانی تاریخ میں کچھ صدیوں کے بعد ایک فیصلہ کن موڑ آتا ہے جو تہذیب کی سمت طے کرتا ہے، جس سے سوچنے کا زاویہ بدل جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شروع میں اس کے اثرات کا اندازہ بھی نہیں ہوتا لیکن بعد میں یہی تہذیب کی بنیاد بنتا ہے۔ انہوں نے قدیم تاریخ کے کئی مراحل کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ اے آئی انسانی تاریخ میں تبدیلی کا ایک انقلاب ہے، اس سے مشینوں کو ذہین بنا کر انسانی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر قدیم مراحل کی بات کریں تو فرق صرف اتنا ہے کہ اس بار تبدیلی کی رفتار اور اس کا پیمانہ غیر معمولی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسے دیکھتے ہوئے ہمیں وژن اور ذمہ داری بھی اتنی ہی بڑی ادا کرنی ہے۔ مودی نے کہا کہ کئی بڑے سوالات ہیں جیسے آنے والی نسلوں کے ہاتھوں میں ہم اے آئی کی کیا شکل سونپ کر جائیں گے اور اس سے بھی بڑا سوال یہ ہے کہ موجودہ وقت میں ہم اے آئی کے ساتھ کیا کرتے ہیں۔ انہوں نے ایٹمی توانائی کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے اس کی تباہی بھی دیکھی اور اب انسانیت کے لیے اس کا مثبت تعاون بھی دیکھ رہے ہیں۔ اسی طرح اے آئی بھی ایک مثبت طاقت ہے، اگر یہ سمت سے بھٹک جائے تو تباہی ہے اور اگر اسے صحیح سمت ملی تو یہ ایک نعمت ہے۔

ایک تعلیم یافتہ اور بااعتماد خاتون معاشرے کی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے

اولیوودیا گرلز اکیڈمی کی افتتاحی تقریب میں موٹیویشنل اسپیکر، ماہرین تعلیم کی شرکت

دیوبند: اولیوودیا گرلز اکیڈمی، نزد نیو ریلوے کراسنگ قاسم پورہ روڈ دیوبند کی افتتاحی تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔ تقریب میں شہر اور اطراف کے معززین، تعلیمی شخصیات، سماجی کارکنان، سرپرستوں اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کی سعادت ادارے کی ایک طالبہ نے حاصل کی۔ اس کے بعد ایک طالبہ نے نعتِ رسولِ مقبول ﷺ پیش کر کے سامعین کے دلوں کو مسحور کر دیا۔ بعد ازاں طالبات نے ثقافتی اور تعلیمی پروگرام پیش کیے، جن میں قومی و تعلیمی موضوعات پر نمائشی مظاہرے شامل تھے۔ حاضرین نے طالبات کی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے انہیں بھرپور داد دی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی معروف موٹیویشنل اسپیکر سمیر صدیقی تھے، جنہوں نے اپنے تفصیلی خطاب میں بچیوں کی تعلیم کی اہمیت اور ان کے روشن مستقبل پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کی پہلی وحی "اقرأ" علم و شعور کا پیغام ہے اور اس پیغام کی عملی تفسیر ہمیں حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حیاتِ طیبہ میں ملتی ہے۔ انہوں نے حضرت خدیجہؓ کی شخصیت کو ایک کامیاب تاجرہ، مدبر خاتون اور بہترین مشیر کے طور پر پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی دولت، صلاحیت اور ذہانت کو دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے وقف کر دیا۔ انہوں نے طالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کریں، آئی اے ایس، آئی پی ایس، ڈاکٹر، پروفیسر اور دیگر باوقار عہدوں تک پہنچنے کا ہدف مقرر کریں، مگر اس کے ساتھ اپنے کردار، خاندانی ذمہ داریوں اور اخلاقی اقدار کو بھی مقدم رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک تعلیم یافتہ اور بااعتماد خاتون معاشرے کی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے اور گھر کے ماحول کو سکون، محبت اور حکمت سے بھر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک باہمت اور مثبت سوچ رکھنے والی خاتون مشکل حالات میں بھی خاندان کے لیے سہارا ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے موجودہ معاشرتی رجحانات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ شادی کو محض معاشی معیار سے وابستہ کرنے کے بجائے باہمی تعاون اور مشترکہ جدوجہد کو ترجیح دینی چاہیے۔ سمیر صدیقی نے دعا کی کہ یہ ادارہ نہ صرف معیاری تعلیم فراہم کرے بلکہ بچیوں کو باکردار، باصلاحیت اور ذمہ دار شہری بنانے میں بھی نمایاں کردار ادا کرے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ اس اسکول سے فارغ ہونے والی طالبات مستقبل میں مختلف شعبہ ہائے زندگی میں نمایاں خدمات انجام دیں گی۔ معروف اسلامک اسکالر مولانا احمد سراج نے اپنے خطاب میں لڑکیوں کی صحیح پرورش اور اخلاقی تعلیم کی اہمیت کو خوبصورتی سے اجاگر کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بیٹیوں کی تعلیم ایک مضبوط اور صالح معاشرے کی بنیاد ہے۔ ماہر تعلیم ڈاکٹر سعود الحسن نے وضاحت کی کہ کس طرح ICSE کا نصاب معیار اور جامع ترقی میں الگ ہے۔ انہوں نے مضبوط تعلیمی بنیادوں اور عالمی قابلیت کی تعمیر میں اس کی اہمیت پر زور دیا۔ الامین مشن کے نائب صدر حسیب عالم نے الامین مشن کے وژن اور مشن کے بارے میں قیمتی بصیرت کا اشتراک کیا۔ انہوں نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ نظم و ضبط، ایمان اور عزم کے ساتھ اعلیٰ مقصد حاصل کریں۔

ہندوستان اور سویڈن کوانٹم ٹیکنالوجیز اور سائبر سیکیورٹی کے شعبہ میں تعاون کیلئے تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی: بھارت کے شمال مشرقی علاقے کے مواصلات اور ترقی کے مرکزی وزیر جیوتیرادتیہ ایم سندھیا اور سویڈن کی نائب وزیر اعظم اور توانائی، کاروبار اور صنعت کی وزیر محترمہ ایبا بش کے درمیان سنچر بھون، نئی دہلی میں ایک دوطرفہ میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں جاری تعاون کا جائزہ لیا گیا اور ٹیلی کام کے ساتھ ڈیجیٹل مواصلات کے نئے مواقع تلاش کرنے اور تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں فریقوں نے اس بات کی توثیق کی کہ ڈیجیٹل اور ٹیلی کام تعاون ہندوستان-سویڈن اسٹریٹجک شراکت داری کا ایک اہم ستون ہے، جو اگلی نسل کے رابطے، محفوظ ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، اختراع سے چلنے والی ترقی، اور پائیداری میں مشترکہ ترجیحات کی عکاسی کرتا ہے، اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیتا ہے کہ ڈیجیٹل تبدیلی جامع اور اقتصادی طور پر صاف توانائی کے ساتھ قابل عمل رہے۔ دونوں فریقوں نے ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز اور معیشت پر انڈیا-سویڈن جوائنٹ ورکنگ گروپ (JWG) کو تسلیم کیا، جو ڈھانچہ جاتی پالیسی اور تکنیکی مشغولیت کے لیے بنیادی ادارہ جاتی طریقہ کار کے طور پر کام کرتا ہے۔ دونوں فریقوں نے عمل درآمد پر مبنی نتائج کو آگے بڑھانے کے لیے اسٹاک ہوم میں جے ڈبلیو جی کے تیسرے اجلاس کے جلد شیڈولنگ کا ارادہ ظاہر کیا۔ سویڈن کے نائب وزیر اعظم نے انٹرپرائز ڈویلپمنٹ کے ساتھ پائیداری کو مربوط کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا، اس بات پر زور دیا کہ آب و ہوا کی کارروائی جامع، اقتصادی طور پر قابل عمل، اور جدت پر مبنی ہونی چاہیے۔ سویڈن کے فریق نے دنیا کے تیز ترین 5G رول آؤٹ کے ہندوستان کی کامیابی کو سراہا اور اس بات کی کھوج کی کہ کس طرح سویڈن بشمول ایریکشن جیسی کمپنیاں ہندوستان میں رسائی اور رابطے کو بڑھانے میں اپنا حصہ ڈال سکتی ہیں۔ دونوں فریقوں نے سویڈن کی مضبوط تحقیق اور صنعتی اختراعی ماحولیاتی نظام کو ہندوستان کے پیمانے پر تعیناتی اور قابل استطاعت جدت طرازی کے ساتھ جوڑنے کی صلاحیت کو تسلیم کیا۔

بھارت تیل کے ذرائع کو متنوع بنانا چاہتا ہے: پیوش گوئل

نئی دہلی: مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل نے آج کہا کہ امریکہ بھارت کو اپنے خام تیل اور کوکنگ کوئلے کی سپلائی کو متنوع بنانے میں مدد کر سکتا ہے، اس نے مزید کہا کہ ملک کو چند ممالک پر انحصار کم کرنے اور اس کے نتیجے میں قیمتوں کے اتار چڑھاؤ سے فائدہ ہوگا۔ وزیر نے کہا کہ امریکہ ٹیکنالوجی، سرمایہ اور کچھ اشیا فراہم کر سکتا ہے جس کی ہندوستان کو اشد ضرورت ہے۔ ہمیں جی پی یوز کی ضرورت ہے، ہمیں ڈیٹا سینٹرز اور اعلیٰ معیار کے کوانٹم کمپیوٹنگ کے لیے آلات کی ضرورت ہے۔ ہم تیل کے ذرائع کو متنوع بنانا چاہتے ہیں۔ ہم کوکنگ کول کو متنوع بنانا چاہتے ہیں، میں دو سے تین جغرافیوں پر منحصر ہوں، قیمتیں اتار چڑھاؤ اور پاگل پن سے بڑھ رہی ہیں، میں امریکہ سے اعلیٰ معیار کا کوکنگ کول لینا پسند کروں گا۔ وہ ممبئی میں گلوبل اکنامک کوآپریشن سمٹ میں دونوں فریقوں کے درمیان مجوزہ عبوری ڈیل کے فوائد کے بارے میں بات کر رہے تھے۔ امریکہ نے اس ماہ کے شروع میں ہندوستان پر عائد اضافی 25 فیصد ٹیرف کو ہٹا دیا، نئی دہلی کے روسی تیل کی درآمد کو روکنے اور امریکہ سے سورسنگ بڑھانے کے ارادے کا حوالہ دیتے ہوئے۔ توقع ہے کہ ہندوستانی سامان پر باہمی محصولات اس ہفتے 18 فیصد تک گر جائیں گے، جبکہ عبوری تجارتی معاہدے پر مارچ کے آس پاس دستخط ہونے کا امکان ہے جس کے بعد مزید مراعات شروع ہوں گی۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ ایوی ایشن معاہدے کا ایک بڑا حصہ ہونے کی توقع ہے، گوئل نے ہندوستان کے تیزی سے پھیلتے ہوئے ہوائی سفر کے بازار کی طرف اشارہ کیا۔

ہندوستان اور فرانس نے ایمز نئی دہلی میں صحت کے شعبہ میں انڈو فرانسیسی سنٹر فار اے آئی کا آغاز کیا

نئی دہلی: صحت کی دیکھ بھال اور ابھرتی ہوئی ٹکنالوجیوں میں ہند-فرانس کے تعاون کو مضبوط بنانے کی طرف ایک تاریخی قدم میں، صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جناب جے پی نڈا اور جمہوریہ فرانس کے صدر جناب ایمانوئل میکرون نے آج نئی دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں انڈو فرانسیسی سنٹر فار اے آئی ان ہیلتھ (IF-CAIH) کا افتتاح کیا۔ یہ سینٹر ایک اہم اقدام ہے جس کا مقصد صحت کی دیکھ بھال کے پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے AI سے چلنے والی تحقیق، طبی تعلیم اور طبی جدت کو آگے بڑھانا ہے۔ یہ ڈیجیٹل صحت میں ہندوستان-فرانس کے تعاون میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے اور مساوی اور ٹیکنالوجی سے چلنے والے صحت کی دیکھ بھال کے حل میں عالمی رہنما بننے کے بھارت کے وژن کو تقویت دیتا ہے۔ یہ پہل انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی دہلی اور معروف فرانسیسی اداروں سے علمی تعاون بھی حاصل کرتی ہے، جو مصنوعی ذہانت، دماغی صحت اور عالمی صحت کی دیکھ بھال کے نظام میں بین الضابطہ تحقیق کو فروغ دیتی ہے۔

این ایچ اے آئی قومی شاہراہوں کے ساتھ

اپنی نوعیت کی پہلی 'بی کوریڈورز' تیار کرے گا

نئی دہلی: قومی شاہراہوں کے ساتھ پائیدار انفراسٹرکچر کی ترقی کے عزم کو دہراتے ہوئے، نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے اپنی نوعیت کے پہلے اقدام کے طور پر پولینیٹر یا شہد کی مکھیوں کے کوریڈرز تیار کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اقدام روایتی آرائشی پودوں سے ماحولیاتی پودوں کی جانب تبدیلی کی علامت ہے۔ 'بی کوریڈورز' میں مسلسل لمبائی میں ایسے پودے اور درخت شامل ہوں گے جو شہد کی مکھیوں اور دیگر پولینیٹرز کے لیے دوستانہ ہوں، اور سال بھر نیکٹر اور پولن کی دستیابی کو یقینی بنائیں گے۔ قومی شاہراہوں کے کنارے یہ پودے لگانا پولینیٹرز کے تحفظ کے لیے ایک منفرد موقع فراہم کرتا ہے۔ اس اقدام سے وہ ماحولیاتی دباؤ کم ہوگا جو شہد کی مکھیوں اور دیگر پولینیٹرز کو درپیش ہے، اور جو پولینیشن سروسز، زرعی و باغبانی پیداوار، اور مجموعی ماحولیاتی توازن پر منفی اثر ڈال رہا ہے۔ این ایچ اے آئی اپنے پودے لگانے کے پروگرام کو پولینیٹر یا 'بی کوریڈورز' کی تخلیق کے مطابق ترتیب دے گا اس منفرد اقدام میں مختلف اقسام کے درخت، جھاڑیاں، جڑی بوٹیاں، اور گھاس شامل ہوں گی تاکہ جنگلی عناصر برقرار رہیں۔ نیکٹر اور پولن سے بھرپور انواع لگائی جائیں گی، پھولنے والے جنگلی پودے کھلنے دیے جائیں گے، اور مردہ لکڑی اور خالی ٹرنکس بھی شامل کیے جائیں گے جو پولینیٹرز کیلئے فائدہ مند ہیں۔ پودوں کے اقسام کے انتخاب کا مقصد مختلف موسموں میں پھولوں کا سلسلہ برقرار رکھنا ہے تاکہ سال بھر لگاتار کھلنے والے پھولوں کا ماحول قائم رہے۔ قومی شاہراہوں کے کنارے مقامی درختوں اور پودوں کی اقسام جیسے نیم، کرنج، مہوا، پلاش، بوٹل برش، جامن، اور سرلیس لگائی جائیں گی۔ زرعی اور موسمی حالات اور مقامی مطابقت کے مطابق، یہ کوریڈورز قومی شاہراہوں کے مخصوص حصوں اور این ایچ اے آئی کی دیگر خالی زمینوں پر تیار کیے جائیں گے۔ ملک بھر میں این ایچ اے آئی کے فیلڈ دفاتر ان قومی شاہراہوں کے حصوں کی نشاندہی کریں گے جہاں تقریباً ہر 500 میٹر سے 1 کلومیٹر کے فاصلے پر پھولدار درخت لگائے جا سکتے ہیں، جو شہد کی مکھیوں اور جنگلی مکھیوں کے اوسط خوراک حاصل کرنے کے فاصلے کے مطابق ہوگا۔ این ایچ اے آئی کے فیلڈ دفاتر 27,2026 کے دوران کم از کم تین پولینیٹر کوریڈورز کی منصوبہ بندی اور تیاری کریں گے۔ این ایچ اے آئی کا منصوبہ ہے کہ سال 27,2026 میں قومی شاہراہوں کے کنارے تقریباً 40 لاکھ درخت لگائے جائیں، جن میں سے تقریباً 60 فیصد درخت 'بی کوریڈورز' پہل کے تحت لگائے جائیں گے۔ یہ منفرد 'بی کوریڈور' اقدام ماحولیاتی نتائج کو بہتر بنانے، پولینیٹر کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرنے، اور قومی شاہراہوں کی ماحول دوست ترقی کے لیے این ایچ اے آئی کے عزم کو مزید مضبوط کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

ٹیلینٹ ھنٹ مقابلہ میں نواز گرلز پبلک اسکول کی طالبات کا شاندار مظاہرہ

پانچ طالبات نے ابتدائی رینک حاصل کرکے ادارہ کا نام روشن کیا اور مثال قائم کی: ڈاکٹر نواز

دیوبند: نواز گرلز پبلک اسکول "ٹیلینٹ ھنٹ" عنوان سے ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ نواز گرلز پبلک اسکول کی جن 25 باصلاحیت طالبات نے شرکت کی۔ ان میں سے طالبات نے 6 رینک پر قبضہ کرکے ایک ریکارڈ قائم کیا۔ واضح ہو کہ یہ مقابلہ اسلامیہ ڈگری کالج دیوبند میں منعقد کئے گئے تھے، جن طالبات نے یہ شاندار رینک حاصل کی ان کے اعزاز میں نواز گرلز پبلک اسکول کی جانب سے ایک اعزازی پروگرام منعقد کیا گیا۔ ادارہ کی طالبہ سفینہ بنت محبوب الٰہی نے اپنی صلاحیت، محنت اور لگن کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے سیکنڈ رینک حاصل کی جنہیں انعام کے طور پر ٹیبلیٹ دیا گیا۔ ان کے علاوہ سمیہ بنت امداد چوتھے رینک پر، امت النساء بنت عمران اللہ خاں ساتویں رینک، عائشہ حریم بنت شہزاد احمد 16ویں رینک، ام سلمٰی بنت نذر الاسلام 24ویں رینک اور الفیہ ملک بنت جاوید نے 25ویں رینک حاصل کرکے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان سبھی طالبات کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے ادارہ کے نہایت فخر کا مقام ہے، انہوں نے کہا کہ طالبات نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرکے ثابت کردیا کہ اس ادارہ کی طالبات ہر میدان میں اپنی شناخت قائم رکھنے کا عزم و حوصلہ رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی محض ایک رینک نہیں بلکہ ہمارا تعلیمی نظام، ٹیچرز کی محنت اور طالبات کے سنہرے مستقبل کی بنیاد ہے، ادارہ کے منیجر ڈاکٹر نواز دیوبندی نے اس شاندار کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج "نواز گرلز پبلک اسکول" کے لئے نہایت خوشی اور فخر کا دن ہے کیونکہ کامیابی کے ساتھ یہ اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ یہ ادارہ تعلیم کے ساتھ طالبات میں خوداعتمادی، ڈسپلن اور تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے کا جذبہ بھی پیدا کرتا ہے، انہوں نے کہا کہ تمام کامیاب طالبات یہ پیغام دیا ہے کہ دیوبند کی بیٹیاں بھی ہر مقابلہ میں اعلیٰ مقام حاصل کرسکتی ہیں، ادارہ کے اسٹاف نے بھی سبھی کامیاب طالبات کو مبارکباد دی۔

سناتن سنستھا کی تقریب میں مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی

مودی حکومت نے دیے ۶۳ لاکھ روپے، کانگریس حملہ آور

کانگریس کا کہنا ہے کہ 'سناتن سنستھا' کے ذریعہ منعقد 'سناتن راشٹر شنکھ نادمہوتسو' میں مسلمانوں کی جبریہ اجتماعی مذہب تبدیلی، انھیں ملک سے بھگا دینے اور آئین کو بدل دینے کی بات ہوئی۔ "فرقہ پرست تنظیم 'سناتن سنستھا' نے 'بھارت منڈپم' میں 'سناتن راشٹر شنکھ نادمہوتسو' کا انعقاد کیا۔ اس تقریب میں مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت، شرپد نایک، سنجے سیٹھ اور دہلی حکومت کے وزیر ثقافت کپل شامل ہوئے۔ اس میں مسلمانوں کی جبریہ اجتماعی مذہب تبدیلی، انھیں ملک سے بھگا دینے، آئین کو بدل دینے کی بات ہوئی۔ حیران کرنے والی بات یہ ہے کہ مودی حکومت کی وزارت ثقافت 63 لاکھ روپے ایسی فرقہ پرست تنظیم کو دیتا ہے۔" یہ بیان کانگریس ترجمان اور سینئر لیڈر راگنی نایک نے آج ایک پریس کانفرنس کے دوران دی۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ "سناتن سنستھا گوا کی وہی تنظیم ہے، جس پر کرناٹک پولیس گوری لنکیش اور ایم ایم کلبرگی کے قتل معاملہ میں جانچ کر رہی ہے۔ 'سناتن سنستھا' کے ذریعہ منعقد کی گئی تقریب میں مسلمانوں کے خلاف ہوئی زہر افشانی کو دیکھتے ہوئے کانگریس نے مودی حکومت کے سامنے کچھ تلخ سوالات رکھے ہیں۔ پریس کانفرنس میں راگنی نایک نے پوچھا کہ: ایک ایسی تقریب میں، جہاں فرقہ ورانہ اور اشتعال انگیز نعرے لگے ہوں، وہاں بی جے پی حکومت نے 63 لاکھ روپے کیوں خرچ کیے؟ کیا نریندر مودی سماج میں فرقہ وارانہ پولرائزیشن چاہتے ہیں؟ کیا بی جے پی ہندوستان کی گنگا-جمنی تہذیب کو سرکاری پیسہ سے تار تار کرنا چاہتی ہے؟ کیا نریندر مودی اقلیتوں کے خلاف کام کر رہی تنظیموں کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں؟ کیا نریندر مودی ملک میں 'تنوع میں اتحاد' کو پوری طرح سے تباہ کرنا چاہتے ہیں؟ راگنی نایک نے پی ایم مودی کے ملیشیا دورہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ "نریندر مودی حال ہی میں ملیشیا گئے تھے، جہاں ان کا استقبال رامائن پر مبنی پروگرام سے کیا گیا۔ یہ ہندوستان کے سیکولرزم کی طاقت ہے۔ لیکن اسی سیکولر ہندوستان میں بی جے پی کا ایک وزیر اعلیٰ مسلمانوں کے خلاف زہر اگلتا ہے اور حکومت اسے آگے بڑھاتی ہے۔" کانگریس لیڈر دراصل آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کا ذکر کر رہی تھیں، جو کہ مستقل مسلمانوں کے خلاف زہریلے بیانات دے رہے ہیں۔ کانگریس ترجمان نے ملک میں پیدا نفرت انگیز حالات کے لیے بی جے پی اور آر ایس ایس کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ انھوں نے کہا کہ "ملک میں 2014 کے بعد سے نفرت انگیز نظریات والی تنظیمیں پھل پھول رہی ہیں۔ یہ وہ تنظیمیں ہیں جو ہندوستانی آئین کو طاق پر رکھ کر ہندو راشٹر بنانے کی بات کرتی ہیں۔ اسی طرز پر بی جے پی اور آر ایس ایس کے تمام لیڈران ہیٹ اسپیچ دیتے ہیں، جسے نریندر مودی اور ان کے ترجمان 'فرنج ایلیمنٹ' کہہ دیتے ہیں۔ لیکن ہیمنت بسوا سرما 'فرنج ایلیمنٹ' نہیں ہیں، بلکہ آئینی عہدہ پر فائز آسام کے وزیر اعلیٰ ہیں۔" وہ یہ بھی کہتی ہیں کہ "جب ہیمنت بسوا سرما کو ایک ویڈیو میں مسلمانوں کو گولی مارتے ہوئے دکھایا جاتا ہے تو وہ گولی مسلمانوں پر نہیں، آئین پر چلتی ہے۔ ایسی ہی نفرتی گولی نے گاندھی جی کا سینہ بھی چھلنی کر دیا تھا۔" ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ "بی جے پی اور ان کے لیڈران میں ایسی گھٹیا سوچ کا مظاہرہ کرنے کی ہمت اعلیٰ قیادت سے آتی ہے، جن کا انھیں تحفظ حاصل ہوتا ہے۔"

ہندوستان اور اسرائیل نے دفاعی تعلقات کو گہرا کرنے کے لیے

ایک اور مفاہمت نامے پر دستخط کیے

تل ابیب: وزیر اعظم نریندر مودی کے اس ماہ کے آخر میں اسرائیل کے دورے سے پہلے، ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان دفاعی تعلقات کو گہرا کرنے اور مستقبل کے سیمینارز اور تعاون پر مبنی اقدامات سمیت جاری مشترکہ سرگرمیوں کو مضبوط بنانے کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔ اسرائیل کی وزارت دفاع کے اندر

بین الاقوامی دفاعی تعاون ڈائریکٹوریٹ (سیبات) نے ہندوستان اور اسرائیل کی اہم دفاعی صنعتوں کے درمیان میٹنگ کی سہولت فراہم کی ہے جس کے نتیجے میں مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو(پر دستخط ہوئے ہیں۔ وزارت دفاع نے کہا کہ سیبات نے سوسائٹی آف انڈین ڈیفنس مینوفیکچررز اور ہندوستان کی وزارت دفاع کے تعاون سے اس ہفتے معروف ہندوستانی اور اسرائیلی دفاعی کمپنیوں کے درمیان ایک سیمینار اور B2B میٹنگز کی قیادت کی۔" اس سیمینار کی قیادت سیبات کے ڈائریکٹر، بریگیڈیئر جنرل یائر کولاس نے کی، اور ہندوستان کے دفاعی صنعتی ماحولیاتی نظام اور اس کے تازہ ترین دفاعی حصول کے طریقہ کار سے ہندوستان کے دفاعی پالیسی 206-206 کے تازہ ترین دفاعی حصول کے طریقہ کار سے واقفیت کو گہرا کرنے کے مقصد کے ساتھ اہم مصروفیات کے لیے چھوٹی، درمیانی اور بڑی اسرائیلی اور ہندوستانی دفاعی کمپنیوں کو اکٹھا کیا۔ اس نے کہا، اس تقریب میں 30 ہندوستانی اور 26 اسرائیلی دفاعی کمپنیوں کے نمائندے شامل تھے۔" ہندوستانی وفد کی قیادت ایس آئی ڈی ایم کے ڈائریکٹر جنرل رمیش کے کر رہے تھے اور اس میں اسرائیل میں ہندوستان کے سفیر جے پی سنگھ اور اسرائیل میں ہندوستان کے دفاعی اتاشی جی پی کیپٹن وجے پاٹل شامل تھے۔

پٹنہ ہائی کورٹ: اپوزیشن کی ریلی میں مودی کے خلاف نعرے لگانے والے شخص کو ضمانت

پٹنہ ہائی کورٹ نے اپوزیشن کی ریلی میں پی ایم مودی کے خلاف نعرے لگانے والے شخص کو ضمانت دے دی، درخواست گزار نے عدالت میں کہا تھا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کے تحت کوئی جرم ثابت نہیں ہوتا، کیونکہ اس کے ضبط کیے گئے موبائل فون سے کوئی قابل اعتراض مواد برآمد نہیں ہوا

لائیو لاء کی ایک خبر کے مطابق پٹنہ ہائی کورٹ نے حال ہی میں ایک شخص کی ضمانت کی منظوری دی ہے جس پر الزام ہے کہ اس نے بہار میں اگست کے مہینے میں حزب اختلاف کی ایک ریلی کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی والدہ کے خلاف مبینہ طور پر نازیبا نعرے لگائے تھے۔ واضح رہے کہ ملزم کو بھنگہ میں انڈیا اتحاد کی ریلی میں اس واقعے کے پیش آنے کے دو دن بعد ۲۹/ اگست کو گرفتار کیا گیا تھا۔ مبینہ نعروں کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئیں، جس پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کارکنوں نے پرتشدد احتجاج کیا تھا۔ بعد ازاں جسٹس ارون کمار جھا کی سربراہی والی بنچ نے ۱۱/ فروری کو ملزم کی ضمانت کی درخواست پر سماعت کی، جس کے خلاف بھارتیہ نیا سنہتا اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی متعدد دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ الزامات میں گروہوں کے درمیان دشمنی کو فروغ دینا، عوام میں فحش زبان کا استعمال، عوامی شرارت پر مبنی بیانات دینا، امن بگاڑنے پر اکسانے کے لیے جان بوجھ کر توہین، ہتک عزت، اور ملک کی خودمختاری، اتحاد اور سالمیت کو مبینہ طور پر خطرے میں ڈالنے والی کارروائیاں شامل ہیں۔ استغاثہ کے مطابق، تفتیش کے دوران درخواست گزار

کا نام سامنے آیا۔ تاہم، دفاعی وکیل نے استدلال کیا کہ اسے جھوٹے الزام میں پھنسایا گیا ہے اور شناخت صرف ایک سکیورٹی گارڈ کی جانب سے وائرل کی گئی ویڈیو کی بنیاد پر کی گئی۔ درخواست گزار نے مزید کہا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کے تحت کوئی جرم ثابت نہیں ہوتا، کیونکہ اس کے ضبط کیے گئے موبائل فون سے کوئی قابل اعتراض مواد برآمد نہیں ہوا اور نہ ہی اس نے واقعے سے متعلق کوئی ویڈیو گردش کی۔ اس کا دعویٰ تھا کہ اسے قربانی کا بکرا بنایا جا رہا ہے۔ تاہم ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے، استغاثہ نے دلیل دی کہ ملزم کے اقدامات کا مقصد بدامنی پھیلانا تھا اور یہ غداری کے مترادف ہے۔ ضمانت دیتے ہوئے، ہائی کورٹ نے مشاہدہ کیا کہ کیس کے حقائق اور حالات، الزامات کی نوعیت، درخواست گزار کی سابقہ سزا، حراست میں گزرا ہوا وقت اور چالان پیش کیے جانے کے پیش نظر، ملزم ضمانت پر رہا کیے جانے کا حقدار ہے۔ دریں اثناء عدالت نے ہدایت دی کہ درخواست گزار کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، دربھنگہ، یا متعلقہ عدالت کے سامنے ۱۰/ ہزار روپے کے ضمانتی بانڈ اور اتنے ہی رقم کے دو مچلکوں کے پیش نظر رہا کر دیا جائے۔ یاد رہے کہ اس واقعے کے بعد، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے وزیر اعظم اور ان کی والدہ کے خلاف "نازیبا اور غیر مہذب" زبان کے استعمال کی مذمت کرتے ہوئے اسے "جمہوریت پر دھبہ" قرار دیا تھا۔ تاہم، کانگریس نے الزام لگایا کہ نازیبا نعرے بی جے پی کے کسی ایجنٹ نے لگائے تھے۔ پارٹی کے پبلسٹی چیف پون کھیرا نے دعویٰ کیا کہ حکمراں جماعت کانگریس کے ووٹر ادھیکار یاترا سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے، اور کہا کہ بی جے پی کی مبینہ بدعنوانی کے بے نقاب ہونے کے بعد وہ مایوس ہے۔

وزیر اعظم مودی نے ہند۔فرانس ہوابازی کیلئے مہارت کے قومی مرکز قیام کا اعلان کیا

بھارت۔فرانس سالِ اختراع اور اس سے متعلقہ اشتراکی اقدامات کا افتتاح کر رہے تھے

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے نیشنل اسکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (این ایس ٹی آئی)، کانپور میں ہوابازی اور دفاع کے شعبے میں مہارتوں کی تربیت کے لیے ایک نیشنل سینٹر آف ایکسیلنس کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ یہ مرکز وزارتِ ہنرمندی ترقی وصنعت کاری (ایم ایس ڈی ای(کی پی ایم سیتو اسکیم کے تحت جمہوریہ فرانس کی حکومت کے تعاون سے قائم کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نے فرانس کے صدر کے ساتھ مشترکہ پریس بیان کے دوران یہ اعلان کیا، جب وہ بھارت۔فرانس سالِ اختراع اور اس سے متعلقہ اشتراکی اقدامات کا افتتاح کر رہے تھے، جن میں ہوابازی کے شعبے میں مہارتوں کے لیے نیشنل سینٹر آف ایکسیلنس بھی شامل ہے۔ کانپور میں مجوزہ این سی او ای جدید مہارتوں کی تربیت پر توجہ مرکوز کرے گا، جس میں ہوابازی، مینٹیننس، ریپیئر اینڈ اوورہال (ایم آر او)، ایئرپورٹ آپریشنز، دفاعی پیداوار اور متعلقہ

شعبہ جات شامل ہوں گے۔ اس ادارے کو عالمی معیار کے مرکز کے طور پر تصور کیا گیا ہے، جو بھارت میں ہوابازی کی مہارتوں کی استعداد کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ ملک کے فروغ پاتے ایرو اسپیس اور دفاعی ماحولیاتی نظام کی معاونت کرے گا۔ مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے ہنرمندی ترقی و صنعت کاری اور وزیر مملکت برائے تعلیم، جینت چودھری نے کہا: "وزیر اعظم کی بصیرت افروز قیادت میں پی ایم سیتو بھارت کے آئی ٹی آئی ماحولیاتی نظام کے مستقبل کو از سر نو متعین کر رہا ہے۔ کانپور میں ہوابازی کے شعبے کا نیشنل سینٹر آف ایکسیلنس نہ صرف عالمی معیار کے ہوابازی پیشہ ور افراد کی ایک مضبوط کھیپ تیار کرے گا بلکہ ابھرتی اور جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں فرانس کے ساتھ بھارت کی اسٹریٹجک شراکت داری کو بھی مزید گہرا کرے گا۔ یہ اقدام عالمی معیارات کے مطابق مہارتوں کو ہم آہنگ کرنے، نقل و حرکت کو فروغ دینے اور نوجوانوں کو ہوابازی، دفاع اور جدید مینوفیکچرنگ کے ابھرتے مواقع کے لیے تیار کرنے کے ہمارے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ وزارتِ ہنرمندی ترقی و صنعت کاری، حکومتِ ہند اور جمہوریہ فرانس کی حکومت کے درمیان پی ایم سیتو اسکیم کے تحت اس مرکز کے قیام کے لیے ایک لیٹر آف انٹینٹ یا ارادے کے اظہار کا خط کا تبادلہ کیا گیا ہے۔ یہ پیش رفت بھارت۔فرانس اسٹریٹجک شراکت داری اور 2025 میں مہارتوں کی ترقی اور پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کے شعبے میں طے پانے والی مفاہمت نامہ کی بنیاد پر آگے بڑھائی جا رہی ہے۔

منگولیا میں بھارت کو ایک مقدس جغرافیہ اور ایک

روحانی پڑوسی' کے طور پر سمجھا جاتا ہے: گجیندر سنگھ شیخاوت

نئی دہلی: بھارت اور منگولیا کے درمیان سفارتی تعلقات کے 70 سال مکمل ہونے کی مناسبت سے برہتر بھارت کے شعبہ اور اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس (IGNCA) کے ایریا اسٹڈیز کے زیر اہتمام دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس بعنوان 'ثقافتی تعامل' کا انعقاد کیا گیا جو کہ وزارت ثقافت، حکومت ہند کے تحت ایک خود مختار ادارہ ہے۔ افتتاحی اجلاس میں ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر جناب گجیندر سنگھ شیخاوت نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ثقافت کی وزارت کے سکریٹری جناب وویک اگروال نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور ہندوستان میں منگولیا کے سفیر ہزایکسیلینسی مسٹر گنبولڈ دمبجاو بطور مہمان خصوصی تھے۔ استقبالیہ خطاب ڈاکٹر سچید انند جوشی، ممبر سکریٹری، آئی جی این سی اے نے کیا۔ کانفرنس کی کنوینز اور آئی جی این سی اے کی ٹرسٹی، پروفیسر نرملا شرما، اور پروفیسر دھرم چند چوبے، شعبہ برہتر بھارت اور ایریا اسٹڈیز کے سربراہ نے بھی اجتماع سے خطاب کیا۔ اس موقع پر منگول ثقافت کی بصری نمائش کی نمائش کرنے والی ایک خصوصی نمائش کا افتتاح کیا گیا اور یہ IGNCA کی درشنم گیلری میں 25 فروری تک عوام کے لیے کھلی ہے۔ کانفرنس میں ہندوستان، منگولیا، ریاستہائے متحدہ امریکہ، فرانس اور دیگر ممالک سے 31 اسکالرز کو اکٹھا کیا گیا ہے، جس میں دو دنوں میں 75 تحقیقی مقالے پیش کیے جائیں گے۔ جناب گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا کہ یہ کانفرنس ہندوستان اور منگولیا کے درمیان مشترکہ روحانی اور ثقافتی روایات کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان تبادلے مذہب سے ہٹ کر فلکیات، کیلنڈریکل سائنسز، طب، ادب اور فلسفہ

جیسے شعبوں تک پھیلے ہوئے ہیں۔ منگول کنگیور کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے اسے لسانی اور فلسفیانہ علمی وظائف کا ایک اہم ریکارڈ قرار دیا اور اس بات پر زور دیا کہ اس کے تحفظ اور ڈیجیٹلائزیشن سے تہذیبی مکالمے اور ثقافتی سفارت کاری کو تقویت ملتی ہے۔ انہوں نے منگولیا کے 2015 کے دورے کے دوران وزیر اعظم کے ہندوستان کو ایک روحانی پڑوسی کے طور پر حوالہ دیا اور تحفظ سائنس اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے انضمام کے ذریعے مخطوطات کے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ کانفرنس ستر سال کے سفارتی تعلقات اور صدیوں کے تہذیبی بندھن کی نشان دہی کرتی ہے۔

ہندوستان بین الاقوامی قوانین اور جہاز رانی کی آزادی پر مبنی ایک

مساوی سمندری نظام قائم کرنے کا خواہاں ہے: وزیر دفاع

وشاکھاپٹنم: وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے بین الاقوامی برادری سے اپیل کی ہے کہ وہ باہمی احترام اور لین دین کے جذبے کے ساتھ کام کرتے ہوئے سمندر میں ابھرتے ہوئے پیچیدہ اور باہم مربوط چیلنجوں سے مؤثر طریقے سے نمٹیں۔ وہ 19 فروری 2026 کو آندھرا پردیش کے وشاکھاپٹنم میں مشق ملن کی افتتاحی تقریب کے دوران 74 ممالک کے بحریہ کے سربراہوں اور وفود کے سربراہوں سے خطاب کر رہے تھے۔ "بین الاقوامی امن سازی میں بحری افواج کا کردار وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتا ہی گیا ہے۔ پچھلی چند دہائیوں کے دوران تیزی سے اقتصادی ترقی ہوئی ہے جس کی وجہ سے بین الاقوامی تجارت اور نقل و حمل میں بڑے پیمانے پر اضافہ ہوا ہے۔ آبنائے اور چینلوں کی ملکیت کے مقابلوں میں بھی اضافہ ہوا ہے، جو بعض اوقات بھڑک اٹھنے کے خطرات کا باعث بنتے ہیں۔ پانی کے اندر وسائل، خاص طور پر نایاب زمین کی معدنیات کی طرف بڑھتی ہوئی بین الاقوامی توجہ اس تناؤ میں ایک نئی جہت کا اضافہ کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ، ہمارے پانیوں کو ان مذموم دہشت گردانہ سرگرمیوں سے بچانے کی ضرورت ہے جو ممالک اور خطوں میں پھیل رہی ہیں۔ جناب راج ناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ روایتی خطرات سمندری قزاقی، سمندری دہشت گردی، غیر قانونی ماہی گیری، اسمگلنگ، سائبر خطرات اور اہم سپلائی چین میں رکاوٹوں جیسے ابھرتے ہوئے چیلنجوں کے ساتھ ساتھ موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی بحریہ، چاہے وہ کتنی ہی قابل ہو، ان چیلنجوں سے اکیلے نہیں نمٹ سکتی، انہوں نے ایک محفوظ اور زیادہ محفوظ مستقبل کو یقینی بنانے کے لیے بحریہ کے درمیان تعاون بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ بین الاقوامی پانیوں سے متعلق معاملات کو حل کرنے کے لیے سمندر کے قانون سے متعلق اقوام متحدہ کے کنونشن (یو این سی ایل او ایس) کے ذریعے فراہم کردہ مضبوط قانونی فریم ورک کو ایک جامع عالمی بحری ڈھانچے کے ذریعے مزید مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یو این سی ایل او ایس اقوام کے درمیان تنازعات کے ازالے اور پرامن بقائے باہمی کے لیے ایک جامع اور آزمائشی طریقہ کار فراہم کرتا ہے، اور جامع عالمی بحری ڈھانچہ معلومات کے اشتراک میں سہولت فراہم کرے گا، مواصلات کے روابط کی حفاظت کرے گا اور سمندر میں دہشت گردی سمیت مجرمانہ سرگرمیوں کو روک دے گا۔

ناروے ہندوستان کی ڈیجیٹل

کامیابی سے سیکھ سکتا ہے: ناروے کی وزیر

نئی دہلی: ناروے کے ڈیجیٹلائزیشن اور پبلک گورننس کی وزیر، کیریان اولڈرنس تنگ نے جمعرات کو کہا کہ نورڈک ملک اپنے 1.4 بلین لوگوں کے لیے ڈیجیٹلائزیشن کی پیمائش کرنے میں ہندوستان کی کامیابی سے سیکھ سکتا ہے، جبکہ قومی دارالحکومت میں اے آئی امپیکٹ سمٹ میں ہندوستان کی ڈیجیٹل تبدیلی کی کوششوں کی تعریف کی۔ سربراہی اجلاس کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے، تنگ نے کہا کہ وہ اس پیمانے اور رفتار سے بہت متاثر ہوئی ہیں جس سے ہندوستان نے ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچے کو نافذ کیا ہے، بشمول ڈیجیٹل شناختی نظام، ڈیجیٹل بٹوے، ادائیگیاں، اور مالیاتی شمولیت کے اقدامات۔" ہندوستان نے پچھلے دو سالوں میں ڈیجیٹلائزیشن پر جو کام کیا ہے ڈیجیٹل ID، بٹوے، ادائیگی، ہر ایک کے لیے بینک اکاؤنٹس- میں واقعی اس اسکیلنگ سے متاثر ہوں جو آپ نے یہاں ہندوستان میں 1.4 بلین لوگوں کے ساتھ کیا ہے۔ یہاں تک کہ ناروے جیسا چھوٹا ملک بھی اس پر ہندوستان سے بہت کچھ سیکھ سکتا ہے۔ تنگ نے نوٹ کیا کہ ان کے دورہ ہندوستان کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانا تھا، خاص طور پر ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور گورننس ماڈلز میں۔ انہوں نے آنے والے سالوں میں جاری تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ AI امپیکٹ سمٹ کی میزبانی پر ہندوستان کو مبارکباد دیتے ہوئے، انہوں نے جمہوری اور جامع مصنوعی ذہانت پر ملک کی توجہ کی تعریف کی۔" میں AI امپیکٹ سمٹ کی میزبانی کرنے پر ہندوستان کو مبارکباد دینا چاہتی ہوں۔ اس نے بہت اچھا کام کیا ہے، اور ناروے واقعی جمہوری AI اور جامع AI پر توجہ دینے کی ہندوستان کی ترجیح کی حمایت کرتا ہے۔ ناروے دنیا کے سب سے زیادہ ڈیجیٹائزڈ ممالک میں سے ایک ہے، لیکن ہم اس وقت تک مطمئن نہیں ہیں جب تک کہ ہر ملک کو ڈیجیٹائزڈ نہیں چھوڑ دیا جائے، اور اس کا مطلب یہ ہے کہ اس ملک کو ڈیجیٹائزڈ نہیں کیا جائے گا۔ یہ اب تک کی ایک اچھی سربراہی ملاقات رہی ہے۔

کینیڈا ہندوستان کے ساتھ مضبوط

اقتصادی تعلقات کی تعمیر کا خواہشمند ہے۔ کینیڈائی وزیر

نئی دہلی: کینیڈا کے مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل انوویشن کے وزیر ایون سولومن نے بدھ کو کہا کہ جاری انڈیا AI امپیکٹ سمٹ مصنوعی ذہانت میں منصفانہ اور وسیع تر رسائی کو یقینی بنانے کی سمت کام کر رہا ہے، جبکہ ہندوستان اور کینیڈا کے درمیان مضبوط اقتصادی تعلقات کی تعمیر نو کی اہمیت پر زور دیا جا رہا ہے۔ نئی دہلی میں انڈیا AI امپیکٹ سمٹ 2026 کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے، سولومن نے کہا کہ کینیڈا کی توجہ ہندوستان کے ساتھ کلیدی شعبوں میں، خاص طور پر AI اور ٹیکنالوجی میں شراکت داری کو مضبوط بنانے پر مرکوز ہے۔" ہم یہاں AI سمٹ میں ہیں کیونکہ ہم کینیڈا اور ہندوستان کے درمیان تعلقات استوار کر رہے ہیں۔ ہمارے پاس بہت سارے کاروبار ہیں جو ایک ساتھ کام کر رہے ہیں، خاص طور پر AI اور ٹیک میں۔ اور ہم واقعی توانائی، ٹیکنالوجی، لائف سائنسز اور صحت اور AI اور ٹیک میں بہت سے مختلف کاروباروں پر مل کر کام کرنے کے منتظر ہیں جو ہمارے دونوں ممالک کے درمیان واقعی پر جوش ہیں۔" سولومن نے یہ بھی نوٹ کیا کہ کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کے جلد ہی ہندوستان کا دورہ کرنے کی توقع ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطحی مصروفیات کو جاری رکھنے کا اشارہ ہے۔ سمٹ سے اپنے اہم نکات پر روشنی ڈالتے ہوئے، سولومن نے کہا کہ تجارت، اعتماد اور انصاف مرکزی موضوعات ہیں۔" تین اہم نکات ہمارے تعلقات کو مضبوط کر رہے ہیں، نمبر ایک، کہ ہم، پوری دنیا تسلیم کرتی ہے کہ ہمیں زیادہ قریب سے تجارت کرنے کی ضرورت ہے۔ اور اس طرح کینیڈا اور ہندوستان کے لیے ہمارے رہنماؤں اور ہمارے کاروبار کے درمیان مضبوط اقتصادی تعلقات کو دوبارہ قائم کرنا ہے۔ نمبر دو ہے اعتماد، گورننس۔ AI کو استعمال کرنے کے لیے بھروسہ کیا جانا چاہیے۔

ڈی آر ڈی او نے گگنیان ڈروگ

پیراشوٹ کے لیے کامیاب کوالیفکیشن ٹسٹ انجام دیا

نئی دہلی: بھارت کے انسانی خلائی پرواز کے پروگرام نے ٹرمینل بیلسٹکس ریسرچ لیباریٹری، چندی گڑھ میں ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن)ڈی آر ڈی او(کی ریل ٹریک راکٹ سلیج (آر ٹی آر ایس) سہولت میں گگنیان پروگرام کے لیے ڈرگ پیراشوٹ کے کامیاب قابلیت لیول لوڈ ٹیسٹ کے ساتھ ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہے۔ آر ٹی آر ایس ایک خصوصی ڈائنامک ٹیسٹ کی سہولت ہے جو تیز رفتار ایروڈائنامک اور بیلسٹک تشخیص کے لیے بڑے پیمانے پر استعمال کی جا رہی ہے۔ یہ ٹیسٹ 18 فروری 2026 کو وکرم سارابھائی خلائی مرکز، اسرو، ایریل ڈیلیوری ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ اسٹیبلشمنٹ، ڈی آر ڈی او کے ساتھ ٹی بی آر ایل کی مختلف ٹیموں کے ساتھ کیا گیا۔ آر ٹی آر ایس ڈائنامک ٹیسٹ، قابلیت کی سطح کے بوجھ کو نقل کرتا ہے جو زیادہ سے زیادہ پرواز کے بوجھ سے زیادہ ہیں، پیراشوٹ کے اضافی ڈیزائن حفاظتی مارجن کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ٹیسٹ اعلیٰ طاقت والے ربن پیراشوٹ کی ڈیزائننگ اور مینوفیکچرنگ میں ہندوستان کی مہارت کو ثابت کرتا ہے۔ یہ کامیابی ایک بار پھر خلائی اور دفاعی پروگراموں کے لیے جدید ٹیسٹ سہولیات، آلات اور تکنیکی مہارت فراہم کر کے ٹی بی آر ایل کی بے پناہ شراکت کو نمایاں کرتی ہے۔ رکھشا منتری جناب راج ناتھ سنگھ نے گگنیان ڈروگ پیراشوٹ کے کامیاب قابلیت ٹیسٹ پر ڈی آر ڈی او، اسرو اور اور صنعت کی تعریف کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹیسٹ آتم نربھر بھارت کے وژن کو آگے بڑھانے میں ایک اور بڑا قدم ہے۔ سکریٹری، محکمہ دفاع آر اینڈ ڈی اور چیئرمین ڈی آر ڈی او ڈاکٹر سمیر وی کامت نے بھی کامیاب اہلیت کی سطح کے لوڈ ٹیسٹ سے وابستہ ٹیموں کو مبارکباد دی ہے۔

ہندوستان AI میں عالمی طاقت بن سکتا ہے۔ اطالوی سفیر

نئی دہلی۔ 19/ فروری۔ ایم این این۔ ہندوستان میں اٹلی کے سفیر انتونیو بارتولی نے مصنوعی ذہانت میں ہندوستان کے تیزی سے اضافے کی ستائش کی ہے، یہ کہتے ہوئے کہ ملک اس شعبے میں ایک سرکردہ عالمی طاقت بننے کے لیے اچھی جگہ پر ہے۔ نئی دہلی میں بھارت منڈپم میں انڈیا AI امپیکٹ سمٹ 2026 کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے، بارتولی نے ہندوستان کے تکنیکی سفر کے متاثر کن پیمانے اور جرات مندانہ خواہش کی تعریف کی۔ انہوں نے ہندوستان کی بڑی مارکیٹ اور متحرک اختراعی ماحولیاتی نظام کی اسٹریٹجک اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اس کی رفتار متاثر کن ہے اور ہندوستان AI میں ایک عالمی طاقت بن سکتا ہے۔

چھتیس گڑھ: میلے میں مسلم تاجروں کو ہٹانے پر کشیدگی، برادران وطن کی حمایت

چھتیس گڑھ کے درگ ضلع کے دیوبالودا علاقے میں مہاشیوراتری میلے کے دوران مبینہ طور پر مسلم دکانداروں کو اسٹال بند کرنے پر مجبور کیے جانے کے بعد کشیدگی پھیل گئی

چھتیس گڑھ کے درگ ضلع کے دیوبالودا علاقے میں مہاشیوراتری میلے کے دوران مبینہ طور پر مسلم دکانداروں کو اسٹال بند کرنے پر مجبور کیے جانے کے بعد کشیدگی پھیل گئی۔ مسلم کمیونٹی نے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا جبکہ مقامی ہندو باشندوں نے متاثرہ تاجروں کی حمایت کی۔ پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ یہ واقعہ چھتیس گڑھ کے درگ ضلع کے دیوبالودا علاقے میں مہاشیوراتری میلے کے دوران پیش آیا۔ کمیونٹی نمائندوں کے مطابق کئی مسلم تاجروں نے باقاعدہ اجازت اور فیس ادا کر کے اسٹال لگائے تھے، جہاں کھانے پینے کی اشیاء، کپڑے اور دیگر سامان فروخت کیا جا رہا تھا۔ الزام ہے کہ بجرنگ دل سے وابستہ کچھ افراد مبینہ طور پر اسٹالوں پر جا کر تاجروں سے ان کے نام پوچھتے رہے اور بعض مسلم تاجروں پر ہندو نام استعمال کرنے کا الزام لگایا۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ بعد ازاں انہیں اسٹال ہٹانے اور میلہ چھوڑنے کو کہا گیا، جبکہ کچھ نے سرعام بدسلوکی اور دھمکیوں کا دعویٰ کیا۔ کمیونٹی کا احتجاج اور میمورنڈم: بھیلائی نگر مسجد ٹرسٹ کے نمائندے کے مطابق، متاثرہ افراد کو عوام کے سامنے ذلیل کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی نجی گروہ کو یہ اختیار نہیں کہ وہ طے کرے کون کاروبار کر سکتا ہے اور کون نہیں۔ بدھ کو تقریباً ۱۷ مساجد کے نمائندوں نے درگ کلکٹریٹ میں ڈپٹی کلکٹر کو میمورنڈم پیش کیا اور ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا۔ کمیونٹی لیڈروں نے کہا کہ چھتیس گڑھ ہمیشہ بھائی چارے کے لیے جانا جاتا ہے اور ایسے واقعات علاقے کے پرامن ماحول کو متاثر کر سکتے ہیں۔ واقعے کے بعد کچھ مقامی ہندو تاجروں اور باشندوں نے بھی مسلم دکانداروں کی حمایت کی۔ ایک ہندو تاجر نے کہا کہ اگر کسی نے قواعد کی پابندی کی ہے اور فیس ادا کی ہے تو اسے کاروبار کا پورا حق حاصل ہے۔ بعض باشندوں نے مبینہ کارروائی کو ہندو مذہب کو بدنام کرنے کی کوشش قرار دیا۔ بھیم آرمی سے وابستہ افراد نے بھی ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا اور اسے آئینی اقدار کے خلاف قرار دیا۔ برادران وطن بھی اس احتجاج میں مسلمانوں کے ساتھ شامل ہوئے اور شر پسندوں کو باہر نکال کرنے کا مطالبہ کیا۔ پولیس ترجمان منی شنکر چندرا نے تصدیق کی کہ بھیلائی درگ مسلم کمیونٹی کی جانب سے مشترکہ میمورنڈم موصول ہوا ہے۔ ان کے مطابق معاملے کی جانچ جاری ہے اور اگر کوئی قصوروار پایا گیا تو قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ تاہم ابھی تک ایف آئی آر درج ہونے کی باضابطہ تصدیق نہیں کی گئی۔ یہ واقعہ عوامی تقریبات میں مساوی حقوق اور مذہبی ہم آہنگی سے متعلق وسیع تر سوالات اٹھا رہا ہے۔ کمیونٹی لیڈروں کا کہنا ہے کہ مذہبی شناخت کی بنیاد پر کاروبار سے روکنا آئین کی روح کے منافی ہے۔ مبصرین کے مطابق مقامی ہندو برادری کے بعض حلقوں کی حمایت نے فوری کشیدگی کم کرنے میں مدد دی ہے، تاہم تحقیقات کے نتائج اور ممکنہ قانونی کارروائی کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

Printed and Published by MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI on behalf of ADAA PRODUCTION PVT LTD. at SOMANI PRINTING PRESS Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

اناؤ میں کرکٹ میچ کے دوران اسٹیڈیم پر شہد کی مکھیوں کا حملہ، امپائر کی موت

میچ معمول کے مطابق چل رہا تھا اور دونوں ٹیموں کے کھلاڑی میدان میں موجود تھے۔ اچانک شہد کی مکھیوں کا بڑا غول میدان کی طرف آگیا اور کھلاڑیوں اور افسران پر حملہ کردیا

اترپردیش میں اناؤ کے شکلاگنج واقع سپرو اسٹیڈیم میں انڈر 13 کرکٹ میچ کے دوران شہد کی مکھیوں کے حملے میں 65 سالہ امپائر مانک گپتا کی موت ہوگئی۔ اس واقعے میں ایک اور امپائر اور کئی کھلاڑی بھی زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کا کانپور کے ایک اسپتال میں کیا جارہا ہے اور ان کی حالت فی الحال خطرے سے باہر بتائی جارہی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق سپرو اسٹیڈیم میں اے اکیڈمی اور ایس بی ایس اکیڈمی کے درمیان انڈر 13 مقابلہ کھیلا جارہا تھا۔ میچ معمول کے مطابق چل رہا تھا اور دونوں ٹیموں کے کھلاڑی میدان میں موجود تھے۔ اسی دوران اچانک شہد کی مکھیوں کا ایک بڑا غول میدان کی طرف آگیا اور کھلاڑیوں اور افسران پر حملہ کر دیا۔ میدان پر اچانک اس حملے سے افراتفری مچ گئی۔ کھلاڑی خود کو بچانے کے لیے ادھر اُدھر بھاگنے لگے۔ شائقین میں بھگدڑ جیسے حالات پیدا ہوگئے۔ اسی دوران امپائرنگ کر رہے کانپور کے فیل خانہ کے رہنے والے 65 سالہ مانک گپتا شہد کی مکھیوں کے حملے کی زد میں آگئے۔ ان کے جسم پر کئی جگہ ڈنگ لگے۔ دوسرے امپائر جگدیش شرما اور کچھ دیگر کھلاڑی بھی زخمی ہوگئے۔ واردات کے فوراً بعد منتظمین اور مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو شکلاگنج کے دونجی اسپتالوں میں پہنچایا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد مانک گپتا کی حالت تشویشناک دیکھتے ہوئے انہیں کانپور کے ہیلٹ اسپتال منتقل کیا گیا۔ وہاں ایمرجنسی میں داخل کرایا اور علاج شروع کیا گیا۔ دریں اثنا انہیں کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ منتقل کیا گیا لیکن ڈاکٹر انہیں بچا نہیں سکے۔ اسپتال انتظامیہ نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ متوفی مانک گپتا تقریباً 30 سال سے کانپور کرکٹ ایسوسی ایشن (کے سی اے) سے وابستہ تھے۔ وہ کے ڈی ایم اے کرکٹ لیگ میں باقاعدہ طور پر سے امپائرنگ کرتے تھے اور مقامی کرکٹ کمیونٹی میں ایک تجربہ کار اور غیر جانبدار امپائر کے طور پر جانے جاتے تھے۔ ان کی موت سے مقامی کرکٹ کھلاڑیوں اور افسران میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ دوسرے امپائر جگدیش شرما اور دیگر زخمی کھلاڑیوں کا علاج جاری ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ان کی حالت مستحکم اور خطرے سے باہر ہے۔ واردات کے بعد اسٹیڈیم کمپلیکس میں سیکیورٹی انتظامات پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ مکھی کا چھتا کھیت میں یا اس کے آس پاس کہیں موجود ہوسکتا ہے جس کی وجہ سے یہ صورتحال پیدا ہوئی۔ انتظامیہ نے صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور واقعہ کی وجوہات کی تحقیقات کی جارہی ہے۔ یہ حادثہ ایسے وقت ہوا جب چھوٹے بچے میچ کھیل رہے تھے کھیل کے دوران اچانک ہوئے اس حملے نے کھلاڑیوں اور سرپرستوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ جس میدان پر کچھ دیر پہلے تک کھیل کا جوش تھا وہیں واردات کے بعد سناٹا چھا گیا۔ مقامی کھیل تنظیموں نے مستقبل میں ایسے کھیلوں سے پہلے سیکورٹی انتظامات کو بہتر بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔

آسٹریلیا کی مہم انتہائی ناقص تھی: پونٹنگ

سابق آسٹریلیائی کپتان رکی پونٹنگ نے آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں آسٹریلیا کی مایوس کن کارکردگی پر سخت تنقید کرتے ہوئے اسے انتہائی ناقص قرار دیا ہے۔ پونٹنگ کا کہنا ہے کہ زمبابوے کے ہاتھوں شکست نے ٹورنامنٹ سے آسٹریلیا کے باہر ہونے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ رکی پونٹنگ نے دی آئی سی سی ریویو میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تین میں سے صرف ایک میچ جیتنا آسٹریلیا جیسی ٹیم کے لیے شرمناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ جوش ہیزل ووڈ، پیٹ کمنز اور ٹم ڈیوڈ کی مختلف مراحل پر عدم دستیابی نے ٹیم کا توازن بگاڑ دیا۔ پونٹنگ کے مطابق، یہ سوچنا بھی تکلیف دہ ہے کہ زمبابوے نے آئی سی سی ایونٹ میں آسٹریلیا کو آؤٹ پلے کر دیا۔ سری لنکا کے خلاف محض ۲۰ رنز پر ۶ وکٹ گنوانے جیسے لمحات نے ٹیم کی کمر توڑ دی۔ دو بار ورلڈ کپ جیتنے والے کپتان نے اعتراف کیا کہ آسٹریلیا کے باہر ہونے کے بعد انہیں اپنے ہندوستانی دوستوں کی جانب سے مذاق اور طنز کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا، عام طور پر میں ہی وہ شخص ہوتا ہوں جو جوابی طنزیہ پیغامات بھیجتا ہے، لیکن اس ٹورنامنٹ میں صورتحال بالکل مختلف ہے، مجھے یہ سب برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔

ریکارڈ ساز فتح کے ساتھ پاکستان سپر ۸ میں داخل

پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 199 رن کا اسکور کھڑا کیا، پاکستانی اننگز کی خاص بات صاحبزادہ فرحان کی ناقابل شکست سنچری رہی، انہوں نے 58 گیندوں پر 100 رنز بنائے۔ پاکستان نے ٹی ٹوینٹی عالمی کپ کے گروپ اے کے اپنے آخری میچ میں نمیبیا کو 102 رنز کے بڑے مارجن سے شکست دے کر ٹی ٹوینٹی عالمی کپ کے سپر 8 مرحلے کے لیے کوالیفائی کرلیا

ہے۔ نمیبیا کی ٹیم 200 رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں ریت کی دیوار ثابت ہوئی اور پوری ٹیم 17.3 اوور میں محض 97 رنز پر سمٹ گئی۔ اس شکست کے ساتھ ہی نمیبیا کا ورلڈ کپ کا سفر گروپ مرحلے میں بغیر کوئی میچ جیتے ختم ہوگیا ہے۔ پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 199 رن کا ہمالیائی اسکور کھڑا کیا، پاکستانی اننگز کی خاص بات صاحبزادہ فرحان کی ناقابل شکست سنچری رہی، انہوں نے 58 گیندوں پر 100 رنز بنائے، ان کی اننگز 4 چھکوں اور 11 چوکوں سے مزین تھی۔ آؤٹ ہونے والے کھلاڑیوں میں صائم ایوب 14، سلمان علی آغا 38 اور خواجہ نافع 5 رنز شامل تھے جبکہ شاداب خان نے 22 گیندوں پر 36 رنز بنائے اور ناٹ آؤٹ رہے۔ 100 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلنے پر صاحبزادہ فرحان کو پلیئر آف دی میچ کے اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ ان کی بین الاقوامی ٹی 20 کرکٹ میں پہلی سنچری ہے، لیکن 2025 سے اب تک مجموعی طور پر ٹی 20 فارمیٹ میں یہ ان کی پانچویں سنچری ہے، جو اس عرصے میں دنیا کے کسی بھی بلے باز کی سب سے زیادہ سنچریاں ہیں۔ جس کے بعد پاکستانی اسپنرز نے نمیبیا کے بلے بازوں کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا۔ نمیبیا کی جانب سے لارین اسٹین کیمپ (23) اور الیگزینڈر (20) کے علاوہ کوئی بھی بلے باز دہائی کا ہندسہ پار نہ کر سکا۔ عثمان نے 12 ویں اوور میں گیند سنبھالی اور نمیبیا کے مڈل اور لوئر آرڈر کو تہس نہس کر دیا۔ عثمان طارق نے مائی برگ کو وکٹ کیپر عثمان خان کے ہاتھوں کیچ کروا کر نمیبیا کی اننگز کا خاتمہ کیا۔ عثمان طارق نے محض 16 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں، جو ان کے ٹی-20 انٹرنیشنل کیریئر کی بہترین بالنگ ہے۔ شاداب خان نے 3، محمد نواز اور سلمان مرزا نے 1، 1 وکٹ حاصل کی۔

ٹی۔۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۸ میں لوٹ آیا بنگلہ دیش، آسٹریلیا نے بھی کیا کوالیفائی

آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے میزبان کی حیثیت سے پہلے ہی کوالیفائی کرلیا ہے، جبکہ ٹی۔ ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ میں سپر۔ ۸ کیلئے کوالیفائی کرنے والی ٹیموں کو آٹومیٹک کوالیفکیشن مل گئی ہے۔

ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 میں سپر-8 راؤنڈ کے لیے 8 ٹیموں کے نام طے ہوگئے ہیں اور 12 ٹیموں کا سفر یہیں ختم ہوگیا ہے۔ سپر-8 اسٹیج کے میچ 21 فروری سے کھیلے جائیں گے، جہاں 4 ٹیموں کو سیمی فائنل کا ٹکٹ ملے گا۔ اس درمیان انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے بڑا اعلان کیا ہے۔ ٹی-20 ورلڈ کپ کا اگلا ایڈیشن 2028 میں آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کی میزبانی میں کھیلا جائے گا۔ اس ٹورنامنٹ کے لیے 12 ٹیموں کے نام طے ہوگئے ہیں، جبکہ بقیہ 8 ٹیموں کا فیصلہ 'ریجنل کوالیفائیر راؤنڈ' سے ہوگا۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کو ٹورنامنٹ کی میزبانی کرنی ہے، ایسے میں دونوں ٹیموں نے میزبان ہونے کی حیثیت سے پہلے ہی کوالیفائی کرلیا ہے۔ جبکہ ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 میں سپر- 8 کے لیے کوالیفائی کرنے والی ٹیموں کو آٹومیٹک کوالیفکیشن مل گئی ہے۔ ہندوستان، پاکستان زمبابوے، سری لنکا، ویسٹ انڈیز، انگلینڈ اور جنوبی افریقہ نے اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ مجموعی طور پر 9 ٹیموں کو براہ راست ٹی-20 ورلڈ کپ 2028 میں انٹری مل گئی ہے۔ ٹی-20 ورلڈ کپ 2028 کے لیے 3 ٹیمیں آئی سی سی درجہ بندی کی بنیاد پر اپنی جگہ بنائیں گی، جس کی کٹ آف تاریخ 9 مارچ ہے۔ واضح رہے کہ کٹ آف تاریخ سے قبل کوئی بین الاقوامی میچ شیڈول نہیں ہے، ایسے میں رینکنگ میں کوئی تبدیلی دیکھنے کو نہیں ملے گی۔ فی الحال بنگلہ دیش، افغانستان اور آئرلینڈ اس ریس میں سب سے آگے ہیں اور ان کی جگہ تقریباً پکی ہے، اب 9 مارچ کو آئی سی سی کے اعلان کا انتظار ہے۔ اس کا واضح مطلب یہ ہوا کہ ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کھیلنے سے محروم رہ جانے والی بنگلہ دیشی ٹیم آئندہ ایڈیشن کا حصہ بننے کے لیے مکمل طور سے تیار ہے۔ بنگلہ دیش کی ٹیم ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کا بھی حصہ تھی، لیکن رواں سال جنوری میں بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے ہندوستان میں اپنے میچ کھیلنے سے انکار کر دیا تھا۔ بی سی بی نے آئی سی سی سے اپیل کی تھی کہ ان کے گروپ میچز سری لنکا یا نیوٹرل وینیو پر شفٹ کیے جائیں، لیکن آئی سی سی نے یہ اپیل ٹھکرا دی تھی اور سیکورٹی کے حوالے سے کسی خطرے کو تسلیم نہیں کیا تھا۔ اس کے بعد بنگلہ دیش کو ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا گیا تھا اور اسکاٹ لینڈ کو اس کی جگہ شامل کیا گیا تھا۔ لیکن ٹی-20 ورلڈ کپ 2028 میں حصہ لینے کے لیے اب اسکاٹ لینڈ کو ریجنل کوالیفائر میں کھیلنا ہوگا۔

ہندوستان نے نیدرلینڈز کو ۱۷ رن سے مات دی

نیدرلینڈز کی جانب سے لوگن وین بیک نے تین اور آرین دت نے دو وکٹیں حاصل کیں

شیوم دوبے (۶۶ رنز/دو وکٹ) اور ورون چکرورتی (تین وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے بدھ کی رات کو ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے ۳۶ ویں میچ میں نیدرلینڈز کو ۱۷ رنز سے شکست دے دی۔ ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی یہ مسلسل چوتھی جیت ہے۔ شیوم دوبے (۶۶ رنز/دو وکٹ) اور ورون چکرورتی (تین وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے بدھ کی رات کو ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے ۳۶ ویں میچ میں نیدرلینڈز کو ۱۷ رنز سے شکست دے دی۔ ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی یہ مسلسل چوتھی جیت ہے۔ شیوم دوبے کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ ہندوستان سپر ۸ میں اپنا پہلا میچ ۲۲ فروری کو اسی میدان میں جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلے گا۔ ۱۹۴ رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے نیدرلینڈز کے لیے مائیکل لیویٹ اور میکس اوڈاوڈ کی جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے ۳۵ رنز جوڑے۔ ورون چکرورتی نے چھٹے اوور میں میکس اوڈاوڈ ۱۸ گیندوں پر ۲۰ رنز کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑ دیا۔ ہارڈک پانڈیا نے ۸ ویں اوور میں مائیکل لیویٹ (۲۴ رن) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو دوسری کامیابی دلائی۔ ۱۳ ویں اوور میں ورون چکرورتی نے کولن ایکرمین (۱۵ گیندوں پر ۲۳ رن) اور آرین دت (صفر) کو آؤٹ کر دیا۔ اگلے اوور میں شیوم دوبے نے باس ڈی لیڈے (۲۳ گیندوں پر ۳۳ رن) کو آؤٹ کر کے نیدرلینڈز کو پانچواں جھٹکا دیا۔ کپتان اسکاٹ ایڈورڈز (۱۵ رن) کو بمراہ نے بولڈ کیا۔ شیوم دوبے نے ۲۰ ویں اوور کی چوتھی گیند پر جیک لیون (۱۶ گیندوں پر ۲۶ رن) کو آؤٹ کر کے اپنی دوسرا وکٹ لیا۔ نیدرلینڈز مقررہ ۲۰ اوورز میں ۷ وکٹوں پر ۱۷۶ رنز ہی بنا سکی اور ۱۷ رنز سے میچ ہار گئی۔ نوواکراس ۱۲ گیندوں پر ۲۶ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ہندوستان کی جانب سے ورون چکرورتی نے تین اور شیوم دوبے نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ جسپریت بمراہ اور ہارڈک پانڈیا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے بدھ کی رات ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان کی شروعات خراب رہی اور اس نے پہلے ہی اوور کی تیسری گیند پر ابھیشیک شرما (صفر) کا وکٹ گنوا دیا۔ اس کے بعد ایشان کشن اور تلک ورما نے دوسرے وکٹ کے لیے ۳۹ رنز جوڑے۔ آرین دت نے پانچویں اوور میں ایشان کشن کو بولڈ کر کے ہندوستان کو دوسرا جھٹکا دیا۔ ایشان کشن نے سات گیندوں پر دو چوکے اور ایک چھکا لگا کر ۱۸ رنز بنائے۔ ہندوستان کا تیسرا وکٹ نویں اوور میں تلک ورما کی صورت میں گرا۔ تلک ورما نے ۲۷ گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکا لگا کر ۳۱ رنز بنائے۔ کپتان سوریہ کمار یادو ۱۴ ویں اوور میں آؤٹ ہوئے۔

کینیڈی پر سینسر بورڈ کی قینچی، ڈونالڈ ٹرمپ کو 'پمپ ٹرمپ'

داؤد ابراہیم کو 'پاکستان ڈان' سے بدلا

کینیڈی سینسر سرٹیفکیٹ: انوراگ کشیپ کی فلم ''کینیڈی'' کو سینسر بورڈ نے کافی پہلے ہی پاس کر دیا تھا۔ اسے بورڈ کی جانب سے اے سرٹیفکیٹ دیا گیا تھا۔ تاہم اے سرٹیفکیٹ ملنے کے باوجود کمیٹی نے فلم میں کئی کٹ لگائے اور متعدد تبدیلیاں کروائیں۔ کئی برسوں کے طویل انتظار کے بعد ہدایتکار انوراگ کشیپ کی فلم ''کینیڈی'' ۲۰ فروری ۲۰۲۶ء یعنی اس جمعہ کو ریلیز ہو رہی ہے۔ البتہ یہ فلم سینما گھروں میں نہیں بلکہ او ٹی ٹی پلیٹ فارم زی ۵ پر پیش کی جا رہی ہے۔ ۲۰۲۳ء میں کانز فلم فیسٹیول میں اس فلم کا پریمیئر ہوا تھا۔ اس کے بعد جیو مامی ممبئی فلم فیسٹیول میں بھی فلم دکھائی گئی تھی۔ اب معلوم ہوا ہے کہ ریلیز سے قبل سینٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفکیشن (سی بی ایف سی) نے فلم میں کئی تبدیلیاں کی ہیں۔ سینسر بورڈ نے ''کینیڈی'' کو اے سرٹیفکیٹ دے کر پاس کیا ہے۔ بالی ووڈ ہنگامہ کے مطابق اس کے باوجود کمیٹی نے فلم میں کئی مناظر پر کٹ لگائے ہیں۔ ایک گالی والے ڈائیلاگ اور سب ٹائٹل کو میوٹ کیا گیا ہے جبکہ ''ڈونالڈ ٹرمپ'' کے لفظ کو بدل کر ''پمپ ٹرمپ'' کر دیا گیا ہے۔ داؤد ابراہیم کے ویژول اور ایک ڈائیلاگ ''داؤد ابراہیم نے..... ۱۹۹۳ء میں کو حذف کر کے اس کی جگہ ''پاکستان ڈان'' کر دیا گیا ہے۔ فرسٹ ہاف میں ایک ڈائیلاگ تھا ''ماٹونگا ماٹونگا۔ پونگی بجاؤ''، جو ۱۴ سیکنڈ کا تھا، اسے حذف کرنے کا حکم دیا گیا۔ اس کے علاوہ فلم میں دکھائے گئے تمام اسموکنگ مناظر میں اینٹی اسموکنگ پیغام دکھانے کے لیے بھی کہا گیا ہے۔ سینسر بورڈ کی ہدایت پر تمام تبدیلیاں کرنے کے بعد ۲۳ نومبر ۲۰۲۳ء کو فلم کو سرٹیفکیٹ جاری کر دیا گیا تھا۔ یہ فلم ۱۴۸ منٹ ۵۴ سیکنڈ پر مشتمل ہے، یعنی ۲ گھنٹے ۲۸ منٹ اور ۵۴ سیکنڈ طویل ہوگی۔ انوراگ کشیپ کی فلم ''کینیڈی'' میں راہل بھٹ اور سنی لیونی مرکزی کرداروں میں ہیں۔ ان کے علاوہ ابھیلاش تھاپلیال، میگھا برمن، عامر دلوی، کوروش دیو اور ابھیشیک دیسوال جیسے فنکار بھی فلم کا حصہ ہیں۔ یہ فلم کووڈ کے دور پر مبنی ہے اور اس میں ایک سابق پولیس افسر کی کہانی دکھائی گئی ہے جسے دنیا مردہ سمجھ چکی ہے، مگر وہ زندہ ہے۔ وہ ممبئی کے ایک بدعنوان کمشنر کے لیے گندے کام انجام دیتا ہے، اور ساتھ ہی بطور کیب ڈرائیور کام کرتا ہے۔

سائنا نہوال نے پرینیتی چوپڑہ کی جانب سے 'اَن فالو' کئے جانے کی وجہ بتائی

راجپال یادو نے کہا کہ ''میں آپ لوگوں کی دعاؤں کی وجہ سے آگے بڑھا ہوں۔ میں ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں

سوشل میڈیا پر پرینیتی چوپڑہ کی جانب سے سائنا نہوال کو انسٹاگرام پر اَن فالو کرنے کی خبروں کے بعد سائنا نے ردِعمل ظاہر کیا کہ وہ اس معاملے سے لاعلم تھیں۔ انہوں نے کہا کہ فلم مکمل ہونے کے بعد اداکارہ اپنے اگلے پروجیکٹ میں مصروف ہو گئی ہوں گی۔ ۲۰۲۱ء میں ریلیز ہونے والی بایوپک ''سائنا'' میں ہندوستانی بیڈمنٹن اسٹار سائنا نہوال کا کردار پرینیتی چوپڑہ نے نبھایا تھا۔ فلم کی ہدایت کاری امول گپتے نے کی، تاہم یہ باکس آفس پر خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ کر سکی۔ حال ہی میں فلم سے جڑے دونوں نام اس وقت سرخیوں میں آگئے جب سوشل میڈیا صارفین نے نوٹ کیا کہ پرینیتی نے انسٹاگرام پر سائنا کو ان فالو کر دیا ہے، جب کہ سائنا اب بھی انہیں فالو کر رہی ہیں۔ اس معاملے نے آن لائن بحث کو جنم دیا۔ سائنا کا ردِعمل: سینئر صحافی وکی لالوانی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں سائنا نہوال نے اس معاملے پر وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ وہ اس بات سے واقف ہی نہیں تھیں کہ انہیں ان فالو کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق، ممکن ہے کہ پرینیتی فلم کی تکمیل کے بعد اپنے دیگر پروجیکٹس میں مصروف ہوگئی ہوں۔ سائنا نے بتایا کہ اگرچہ پرینیتی نے کردار کی تیاری کے لیے ان سے تربیت حاصل کی، لیکن دونوں کے درمیان گہری دوستی نہیں ہوسکی کیونکہ فلم کی تیاری جلد مکمل کرنی تھی۔ انہوں نے کہا، ''دوستی کے لیے زیادہ وقت درکار ہوتا ہے، لیکن ہمارے پاس اتنا وقت نہیں تھا۔ ہم روزانہ نہیں ملتے تھے۔ میں نے ان کی سرونگ، کورٹ پر موومنٹ اور شاٹس کے حوالے سے رہنمائی دی۔ انہوں نے میرے رویے اور بولنے کے انداز کو بھی مشاہدہ کیا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ پرینیتی نے کردار کے لیے سخت محنت کی اور وہ ان کی لگن سے متاثر تھیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جب سائنا سے پوچھا گیا کہ اگر ان کی بایوپک دوبارہ بنائی جائے تو وہ کس اداکارہ کو ترجیح دیں گی، تو انہوں نے فوراً شردھا کپور کا نام لیا۔ یاد رہے کہ ابتدا میں یہی اداکارہ اس بایوپک کے لیے منتخب کی گئی تھیں، مگر بعد ازاں صحت کے مسائل کے باعث انہیں پروجیکٹ چھوڑنا پڑا۔ سائنا نے بتایا کہ شردھا اب بھی ان کے رابطے میں ہیں اور وہ ایک ''بہت پیاری لڑکی'' ہیں۔ ان کے مطابق، شردھا نے فلم کرنے پر رضامندی ظاہر کی تھی، لیکن ڈینگو کے باعث انہیں دستبردار ہونا پڑا۔ دوسری جانب، پرینیتی چوپڑہ نے سوشل میڈیا پر جاری ان فالو بحث پر تاحال کوئی بیان جاری نہیں کیا۔ اداکارہ حال ہی میں ذاتی زندگی کے اہم مرحلے سے گزری ہیں اور اپنے نئے منصوبوں میں مصروف بتائی جارہی ہیں۔ فلم ''سائنا'' اگرچہ باکس آفس پر بڑی کامیابی حاصل نہ کر سکی، مگر اس نے ہندوستانی کھیلوں کی تاریخ کے ایک اہم باب کو پردۂ سیمیں پر پیش کیا۔

عامر خان نے ''او رومیو'' کی کہانی بدل دی، ویلن کو مارنے کا پلان وشال نے بتادیا

شاہد کپور کی فلم 'او رومیو' کو ریلیز ہوئے ۶ دن مکمل ہوچکے ہیں۔ فلم نے دنیا بھر سے اب تک ۶۱ کروڑ روپے سے زیادہ کما لیے ہیں۔

او رومیو: شاہد کپور کی فلم ''او رومیو'' کو ریلیز ہوئے ۶ دن مکمل ہو چکے ہیں۔ فلم نے دنیا بھر سے اب تک ۶۱ کروڑ روپے سے زیادہ کما لیے ہیں، جبکہ ہندوستان میں ۴۳ کروڑ روپے کا کاروبار کیا ہے۔ لوگ مسلسل فلم دیکھنے کے لیے سینما گھروں کا رخ کر رہے ہیں، لیکن ہر کسی کے ذہن میں ایک ہی سوال تھا کہ اوپننگ ڈسکلیمر میں عامر خان کا شکریہ کیوں ادا کیا گیا ہے؟ نہ تو وہ فلم سے جڑے ہیں اور نہ ہی کسی اور حیثیت سے نظر آتے ہیں...... مگر اب وشال بھردواج نے بڑا انکشاف کیا ہے کہ فلم کی اصل کہانی عامر خان نے ہی بدلی تھی۔ آیئے جانتے ہیں کس ولن کو مارنے کا پلان بنایا گیا تھا؟ شاہد کپور کی فلم ''او رومیو'' نے اب تک دنیا بھر میں ۶۱ کروڑ روپے سے زیادہ کما لیے ہیں جبکہ ہندوستان میں ۶ دنوں میں ۴۳ کروڑ روپے کا کاروبار کیا ہے۔ وشال بھردواج کی ہدایت کاری میں بننے والی اس فلم کو ناظرین کافی پسند کر رہے ہیں۔ خاص طور پر فلم میں موسیقی کے استعمال اور ایکشن کی خوب تعریف ہو رہی ہے۔ فلم میں شاہد کپور اور ترپتی ڈمری کے علاوہ نانا پاٹیکر، اویناش تیواری اور فریدہ جلال نے بھی شاندار اداکاری کی ہے جبکہ وکرانت میسی اور تمنا بھاٹیا نے کیمیو کیا ہے، جہاں سے اصل کہانی میں موڑ آتا ہے۔ اگر آپ نے فلم دیکھی ہے تو آپ نے بھی اوپننگ ڈسکلیمر میں عامر خان کا نام ضرور دیکھا ہوگا۔ کئی لوگوں نے سوال اٹھایا کہ وشال نے اداکار کا شکریہ کیوں ادا کیا؟ اب اس کا جواب سامنے آ گیا ہے۔ شاہد کپور نے ''او رومیو'' میں اُسترا نامی ڈان کا کردار ادا کیا ہے، جبکہ ترپتی ڈمری افشاں کے رول میں نظر آئی ہیں۔ فلم میں اویناش تیواری مرکزی ولین کے کردار میں ہیں۔ تاہم فلم میں تین اور ولین بھی ہیں جو اویناش کے کردار جلال کے ساتھ ملے ہوئے ہوتے ہیں ان میں ایک وکیل اور ایک پولیس والا شامل ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ پہلے ویلن کو مارنے کا پلان دراصل عامر خان کا دیا ہوا آئیڈیا تھا؟ اسی مقام سے افشاں اور اُسترا کی محبت کی کہانی شروع ہوتی ہے۔ آیئے جانتے ہیں وشال بھردواج نے کیا کہا۔ درحقیقت ''او رومیو'' کے اوپننگ ڈسکلیمر میں عامر خان کا ذکر دیکھ کر لوگ حیران رہ گئے تھے۔ کئی لوگوں کو امید تھی کہ سپر اسٹار اس کرائم ڈراما میں کیمیو کرتے ہوئے نظر آئیں گے، مگر ایسا نہیں ہوا اور وہ پوری فلم میں کہیں نظر نہیں آئے۔ مداح فلم سازوں سے پوچھ رہے تھے کہ ان کا فلم سے کیا تعلق ہے؟ اب وشال بھردواج نے اس کا جواب دے دیا ہے۔ انہوں نے ایک نیوز ویب سائٹ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''عامر فلم کی اسکرپٹ سننا چاہتے تھے اور جب انہوں نے اسے سنا تو مجھے ایک آئیڈیا دیا کہ فلم کے ایک اہم موڑ پر کسی کردار کو مار دیا جانا چاہیے۔'' فلم ''او رومیو'' میں ایک منظر آتا ہے جہاں ریسٹورنٹ میں وکیل انجم انصاری (ریش لامبا) کو قتل کر دیا جاتا ہے۔ پہلے یہ کوشش ترپتی ڈمری کرتی ہیں، مگر بعد میں شاہد کپور کے ہاتھوں وہ مارا جاتا ہے۔ وشال بھردواج نے بتایا کہ ''یہ آئیڈیا عامر خان کا تھا، اسی لیے انہیں خصوصی شکریہ کہا گیا کیونکہ اسی منظر سے اُسترا (شاہد کپور) افشاں (ترپتی ڈمری) کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ اسے احساس ہوتا ہے کہ وہ بدلہ لینے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی ہے۔'' وشال بھردواج کے مطابق پوری محبت کی کہانی وہیں سے شروع ہوتی ہے اور یہ فلم کا ایک بڑا پلاٹ پوائنٹ تھا۔ اسی لیے وہ دل سے عامر خان کا شکریہ ادا کرنا چاہتے تھے۔

فلم راون ۲ بنانے کی راہیں ہموار ہونے لگی

ممبئی: ہدایت کار انوبھو سنہا نے 2011 میں راون کے نام سے ایک سائنس فائی فلم ریلیز کی جس میں شاہ رخ خان، کرینہ کپور خان اور ارجن رامپال تھے۔ یہ فلم باکس آفس پر ہٹ رہی تھی۔ فلم کی سب سے نمایاں خصوصیت اس کا وی ایف ایکس تھا۔ 15 سال گزرنے کے بعد بھی راون اپنے وی ایف ایکس کے لیے مشہور ہے۔ انوبھو سنہا سے اکثر فلم کے سیکوئل کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔ ان سے کئی بار پوچھا گیا کہ کیا وہ اس فلم کا سیکوئل بنائیں گے۔ ایک بار پھر انوبھو سنہا نے اس بارے میں بات کی ہے۔ انہوں نے کہا میں بھی راون 2 بنانا چاہتا ہوں۔ خان صاحب (شاہ رخ) نے بھی ایک پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ وہ یہ فلم کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن راون کو بنانے میں 2-3 سال لگے جو کہ ایک طویل وقت ہے۔ اس کے بعد میں سوچوں گا کہ میں کب اس وقت میں خان صاحب کو آزاد کروں گا اور اس کے بعد ہم خان صاحب کی زندگی کے تین سال کب دیں گے؟'' کیونکہ خان صاحب بھی ایک کے بعد ایک فلم بنانے میں مصروف ہیں۔ پچھلے سال اپنی 60 ویں سالگرہ کے موقع پر ایک مداح سے ملاقات کے دوران شاہ رخ خان نے راون 2 کے بارے میں بھی بات کی، یہ کہتے ہوئے کہ یہ تب ہی ہوگا جب انوبھو سنہا نے اسے بنانے کا فیصلہ کیا، کیونکہ انہوں نے راون بنائی تھی۔ شاہ رخ نے یہ بھی کہا، اگر اوپر والے نے چاہا اور وقت صحیح ہے، تو ہم اسے دوبارہ کر سکتے ہیں، ویسے بھی، مجھے لگتا ہے کہ اب یہ کرنا آسان ہے۔ تاہم، شاہ رخ خان اس وقت اپنی آنے والی فلم کنگ میں مصروف ہیں، جو 24 دسمبر کو سینما گھروں میں ریلیز ہونے والی ہے۔ ان کی بیٹی سہانا خان، ابھیشیک بچن، دیپیکا پڈوکون، رانی مکھرجی، انیل کپور اور کئی دوسرے بڑے ستارے اس فلم کا حصہ ہیں۔ شاہ رخ کے مداح اس فلم کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ انوبھو سنہا کی بات کریں تو وہ ان دنوں اپنی نئی فلم اسی کے لیے بھی خبروں میں ہیں، جو 20 فروری کو ریلیز ہونے والی ہے۔ تاپسی پنو مرکزی کردار میں ہیں۔ یہ فلم ہندوستان میں روزانہ کی بنیاد پر عصمت ریزی کے واقعات پر مرکوز ہے۔